Gill Ministries

مافوق الفطرت زندگی

پاک روح کی نعمتوں کے وسیلہ

ڈاکٹر۔اے۔ایل اور جوئیس گل

مُصنفین کے بارے میں

اے-ایل(AL)اور جوئیس گلِ (JOYCE GILL) بین الاقوامی سطح پر پہچانے جانے والے مناد، مصنفین اور بائبل مُقدس کے استاتذہ ہیں۔اے-ایل کی رسولی سفری خدمت اُنہیں دُنیا کی اسّی سے زیادہ اقوام میں لے گئی جہاں بیک وقت ایک لاکھ سے زائد لوگوں کے ہجوم میں کلام کی منادی کی اور بذریعہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کئی لاکھ لوگوں کو کلام سُنایا۔اُن کی سرِفہرست فروخت ہونے والی کتابوں اور کتابچوں کی ڈیڑھ کروڑ سے زائد کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔اِن کی تحریریں جن کا بہت زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے، دنیا کے مختلف بائبل اسکولوں اور سیمنریوں میں استعمال کی جارہی ہیں۔

اِن کی متحرک منادی، تعلیم، تحریر، ویڈیو اور آڈیو پیغامات کی خدمت کے وسیلہ خدا کے کلام کی زندگی بدل دینے والی سچائی کی قوت دوسروں کی زندگیوں میں گہرا کام کررہی ہے۔

اِن کے حمدوستائش والے سیمینارز میں لوگ خدا کی حضوری کے زبردست جلال کا تجربہ کرتے اور ایماندار اِس بات کو دریافت کرتے ہیں کہ کیسے خدا کے قریبی اور سچے پرستار بنا جاسکتا ہے۔

"ایماندار کے اختیار" پر اِن کی تعلیمات کے وسیلہ بہتوں نے فتح اور دلیری کی نئی دلچسپ سمتوں کو دریافت کیا ہے۔

گلز (GILLS) کئی ایمانداروں کو تربیت دے چکے ہیں کہ وہ شفا کی بہتی ہوئی قدرت کے ساتھ خدا کی عطا کردہ مافوق الفطرت خدمتوں میں داخل ہوسکیں۔بہتوں نے مافوق الفطرت طور پر اپنی روزمرہ کی خدمتوں میں روح القدس کی تمام 9 نعمتوں کو کام میں لانا سیکھا۔

دونوں اے-ایل (A-L) اور جوئیس (JOYCE) علمِ الٰہیات میں ماسٹرز ڈگری رکھتے ہیں۔اے-ایل (A.L) نے ویژن کرسچن یونیورسٹی سے الٰہیات میں فلسفہ کے ڈاکٹر کی ڈگری بھی لے رکھی ہے۔ان کی منسٹری ٹھوس خدا کے کلام پر، جس کا مرکز یسوع ہے، مضبوط ایمان اور روح القدس کی قدرت کو سکھانے پر مبنی ہے۔

اِن کی خدمت خدا کے محبت بھرے دل کا عملی مظاہرہ ہے۔اُن کی منادی اور تعلیمات طاقت ور مسح، نشانات، عجائبات اور شفا و معجزات سے جڑی ہے جس میں بہت سے لوگ خُدا کی قدرت کی لہروں کے نیچے روح میں سلین(Slain) ہو رہے ہیں۔اُن کی عبادت میں شرکت کرنے والے خدا کے جلال کے زبردست ظہور اور قدرت کا تجربہ حاصل کررہے ہیں۔

ڈاکٹر (A.L) اور جوئیس گلِ (JOYCE GILL) نے اپنے آپ کو وقف کررکھا ہے تاکہ وہ یسوع کا کام کرنے کے لِئے ایمانداروں کو عملی ہتھیاروں سے لیس کریں۔

فہرست مظامین

سبق نمبر 1	پاک روح	04
سبق نمبر 2	پاک روح کی قوت کو حاصِل کرنا	11
سبق نمبر 3	غیر زُبانیں بولنا	18
سبق نمبر 4	خِدمت کے اہم اوزار	27
سبق نمبر 5	نعمتوں کی درجہ بندی اور وضاحت	33
سبق نمبر 6	بولنے کی تحریک کی نعمتیں، غیر زُبانیں اور ترجمہ	40
سبق نمبر 7	بولنے کی تحریک کی نعمتیں۔۔نبوت کی نعمت	50
سبق نمبر 8	مُکاشفاتی نعمت۔۔روحوں کا امتیاز	62
سبق نمبر 9	مُکاشفاتی نعمت۔۔حِکمت کا کلام	75
سبق نمبر 10	مکاشفاتی نعمت۔۔حِکمت کا کلام	87
سبق نمبر 11	ایمان کی قوت کی نعمت	98
سبق نمبر 12	قوت کی نعمت۔۔معجزات کی قدرت	109
سبق نمبر 13	شِفاؤں کی قوت کی نعمتیں	118

سبق نمبر 1
پاک روح

پاک روح کون ہے؟

اگر ہمیں واقعی خُدا کو جاننا ہے تو ہمیں محض باپ اور بیٹے کو نہیں جاننا بلکہ ہمیں پاک روح کو حقیقی اور شخصی طور پر بھی جاننا ضروری ہے۔

اپنی ذات میں خُدا ایک ہے، پھر بھی وہ تین الگ اِنفرادی شخصیات میں پہچانا جاتا ہے۔ خُدا کی ذات کی ہر شخصیت برابر ہے اور ہر ایک میں خُدا کی تمام خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ خُدا کی ذات کی ہر شخصیت کو الگ ظاہر کیا گیا ہے، اُس کا اپنا ایک خاص کام اور شخصیت ہے۔ باپ اور بیٹے کی طرح پاک روح بھی خواہش کرتا ہے کہ ہم اُس کے ساتھ شخصی رشتے میں آجائیں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اُس کے ساتھ گہری رفاقت میں مُتحد ہو جائیں اور ہماری روزمرہ کی زندگیوں میں اُس کے کام کو پہچانیں۔

<u>پرانے عہد نامہ میں روح القدس کے کام ظاہر ہوئے</u>

تخلیق کے وقت

تخلیق کے وقت روح القدس تثلیث کا حِصہ تھا۔

پیدائش 1:1-3 ''خُدا نے اِبتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔ اور زمین وِیران اور سُنسان تھی اور گہراؤ کے اُوپر اندھیرا تھا اور خُدا کی روح پانی کی سطح پر جُنبِش کرتی تھی۔ اور خُدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔''

''خُدا کا روح'' ایک ہَوا، سانس، دھماکہ، آندھی اور ایک بگولا تھا۔

زبور 30:104 ''تُو اپنی روح بھیجتا ہے اور یہ پیدا ہوتے ہیں اور تُو رویِ زمین کو نیا بنا دیتا ہے۔''

اِنسان کے ساتھ تعامُل

☆ نازل ہوا

پُرانے عہد نامہ کے دور میں پاک روح اِنسانوں کے اندر نہیں رہتا تھا۔ وہ اُنہیں خاص کام یا خِدمت کو کرنے کیلئے مسح کرنے کو نازل ہوتا تھا۔

1 سیموئیل 6:10 ''تب خُداوند کی روح تُجھ پر زور سے نازِل ہو گی اور تُو اُن کے ساتھ نبوت کرنے لگے گا اور بدل کر اور ہی آدمی

ہو جائے گا۔''

☆**حِکمت دی**

خروج 3:28 ''اور تُو اُن سب روشن ضمیروں سے جِن کو مَیں نے حکمت کی روح سے بھرا ہے۔۔۔''

☆**مزاحمت کی**

پیدائش 3:6 ''تب خُداوند نے کہا کہ میری روح اِنسان کے ساتھ ہمیشہ مُزاحمت نہ کرتی رہے گی۔۔۔''

☆**بولنے کو**

حزقی ایل 2:2 ''جب اُس نے مُجھے یوں کہا تو روح مُجھ میں داخل ہوئی اور مُجھے پاؤں پر کھڑا کِیا۔ تب مَیں نے اُس کی سُنی جو مُجھ سے باتیں کرتا تھا۔''

اناجیل میں پاک روح کا کام ظاہر ہوا

یسوع کی زندگی کے دَور میں بھی پاک روح مردوزن پر خاص کام کیلئے نازل ہوا، مگر یسوع کے واپس آسمان پر جانے کے بعد پنتیکُست والے دِن وہ مردوزن کے اندر رہنے کیلئے نازل ہوا۔

یوحنا بپتسمہ دینے والا

لوقا 15:1 ''کیونکہ وہ خُداوند کے حضور میں بزرگ ہوگا اور ہرگز نہ مَے نہ کوئی اور شراب پیئے گا اور اپنی ماں کے بطن سے ہی سے روح القدس سے بھر جائے گا۔''

اِلیشبع

لوقا 41:1 ''اور جونہی اِلیشبع نے مریم کا سلام سُنا تو ایسا ہُوا کہ بچہ اُس کے رَحم میں اُچھل پڑا اور اِلیشبع روح القدس سے بھر گئی۔''

زِکریاہ

لوقا1:67 ''اور اُس کا باپ زکریاہ روح القدس سے بھر گیا اور نبوت کی راہ سے کہنے لگا کہ۔''

یسوع کی زِندگی اور خِدمت میں پاک روح کا کام

یسوع روح کے وسیلہ پیٹ میں پڑا

متی1:20-24 ''وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خُداوند کے فرشتہ نے اُسے خواب میں دِکھائی دے کر کہا اَے یُوسُف اِبنِ داؤد! اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ روح القُدس کی قدرت سے ہے۔ اُس کے بیٹا ہوگا اور تُو اُس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کے اُن کے گُناہوں سے نجات دے گا۔ یہ سب کُچھ اِس لئے ہُوا کہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پُورا ہوا کہ۔ دیکھو ایک کنواری حامِلہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُس کا نام عِمانوایل رکھیں گے جِس کا ترجمہ ہے خُدا ہمارے ساتھ۔ پس یُوسُف نے نیند سے جاگ کر ویسا ہی کِیا جیسا خُداوند کے فِرشتہ نے اُسے حُکم دِیا تھا اور اپنی بیوی کے اپنے ہاں لے آیا۔''

یسوع نے اپنے حقوق چھوڑ دیے

اِس زمین پر رہنے کے دوران یسوع نے اپنی مرضی سے اپنے تمام حقوق اور خُدا ہونے کے اِستحقاق کو ایک جانِب رکھ دیا۔ وہ بطور ''دوسرا آدم'' آیا تا کہ وہ سب کُچھ پورا کر سکے جِس کیلئے اُس نے پہلے آدم کو زمین پر کرنے کو تخلیق کِیا تھا۔

فلپیوں2:5-8 ''ویسا ہی مِزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا۔ اُس نے اگرچہ خُدا کی صورت پر تھا خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دِیا اور خادِم کی صورت اِختیار کی اور اِنسانوں کے مُشابہ ہو گیا۔ اور اِنسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دِیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔''

یسوع پاک روح سے مَسح ہوا

یسوع کی خِدمت تب تک شروع نہ ہوئی جب تک اُس نے پانی میں بپتسمہ نہ لِیا اور روح القدس اُسے قوت دینے اور اُس کے اندر رہنے کو نازل نہ ہوا۔ اُس کے بعد یسوع نے جو کُچھ اپنی خِدمت اور زِندگی میں کِیا وہ بطور ایسے اِنسان کے کِیا جِسے روح القدس نے قوت بخشی۔ جب اُس نے بنی نوع اِنسان کو پیدا کِیا تو اُس کے لئے اُس کا یہی منصوبہ اور طریقہ تھا۔

متی3:16-17 ''اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے

خُدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خوش ہُوں۔''

مرقس 10:1 ''اور جب وہ پانی سے نِکل کر اوپر آیا تو فی الفور اُس نے آسمان کو پھٹتے اور روح کو کبوتر کی مانند اپنے اوپر اُترتے دیکھا۔''

☆ روح کی ہدایت میں چلا

یسوع کی زِندگی اور خِدمت میں روح القدس کے کام کا مُطالعہ کرنے سے ہم آج اپنی خِدمت اور زِندگیوں میں روح القدس کے کام کو سمجھ سکتے ہیں۔

متی 1:4 '' اُس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا تا کہ اِبلیس سے آزمایا جائے۔''

مرقس 12:1 ''اور فی الفور روح نے اُسے بیابان میں بھیج دِیا۔''

لوقا 1:4 ''پھر یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے لوٹا اور چالیس دِن تک روح کی ہدایت سے بیابان میں پھرتا رہا۔''

☆ روح کے وسیلہ سیکھا

اعمال 2:1 ''اُس دِن تک جِس میں وہ اُن رسولوں کو جنہیں اُس نے چُنا تھا روح القدس کے وسیلہ سے حُکم دے کر اُوپر اُٹھایا گیا۔''

یوحنا 10:14 ''کیا تو یقین نہیں کرتا کہ مَیں باپ میں ہوں اور باپ مُجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو مَیں تُم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مُجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے۔''

☆ روح کے وسیلہ مسَح ہوا

لوقا 18:4 ''خُداوند کا روح مُجھ پر ہے۔ اِس لئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسَح کِیا۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدِیوں کو رِہائی اور اندھوں کو بِینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کُچلے ہُوؤں کو آزاد کروں۔''

☆ روح کے وسیلہ بدروحوں کو نِکالا

متی 28:12 ''لیکن اگر مَیں خُدا کے روح کی مدد سے بدروحوں کو نِکالتا ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آ پہنچی۔''

☆روح کے وسیلہ قُربان ہوا

عبرانیوں 14:9 ''تو مسیح کا خون جس نے اپنے آپ کو ازلی روح کے وسیلہ سے خُدا کے سامنے بے عیب قُربان کر دِیا تُمہارے دِلوں کو مُردہ کاموں سے کیوں نہ پاک کرے گا تاکہ زِندہ خدا کی عبادت کریں۔''

☆روح کے وسیلہ زِندہ ہوا

رومیوں 4:1 ''لیکن پاکیزگی کی روح کے اعتبار سے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے سبب سے قُدرت کے ساتھ خُدا کا بیٹا ٹھہرا۔''

رومیوں 11:8 ''اور اگر اُسی کا روح تُم میں بسا ہوا ہے جس نے یسوع کو مُردوں میں جلایا تو جس نے مسیحی یسوع کو مُردوں میں سے وہ تُمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس روح کے وسیلہ سے زِندہ کرے گا جو تُم میں بسا ہوا ہے۔''

پاک روح خُدا کی قوت ہے

چونکہ اپنی زِندگی میں یسوع کو روح القدس کی ضرورت تھی، اس لئے ہمیں بھی آج اپنی زندگیوں میں اُسی قوت کی پوری معموری حاصِل کرنا ہے!

جی اُٹھنے کی قُدرت

افسیوں 20-19:1 ''اور ہم ایمان لانے والوں کے لئے اُس کی بڑی قدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قوت کی تاثیر کے مُوافق۔ جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔''

پولُس میں قوت

1 کرنتھیوں 5-4:2 ''اور میری تقریر اور میری مُنادی میں حِکمت کی لُبھانے والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ روح اور قُدرت سے ثابت ہوتی تھی۔ تاکہ تُمہارا ایمان اِنسان کی حِکمت پر نہیں بلکہ خُدا کی قُدرت پر موقوف ہو۔''

رومیوں 19-17:15 ''پس مَیں ان باتوں میں جو خُدا سے متعلق ہیں مسیح یسوع کے باعث فخر کرسکتا ہوں۔ کیونکہ مُجھے اور

کسی بات کے ذِکر کرنے کی جُرات نہیں سِوا اُن باتوں کے جو مسیح نے غیر قوموں کے تابع کرنے کے لئے قول اور فعل سے نِشانوں اور معجزوں کی طاقت سے اور روح القدس کی قُدرت سے میری وساطت سے کیں۔ یہاں تک کہ مَیں نے یروشلیم سے لے کر چاروں طرف اِلرِکُم تک مسیح کی خوشخبری کی پوری پوری مُنادی کی۔''

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔اپنے اِلفاظ میں لِکھیں کے روح القدس کون ہے۔

2۔روح القدس کے بپتِسمہ اور اپنی زِندگی میں روح القدس کے نزول کے بعد یسوع اِس دُنیا میں کیسے رہا اور کیسے کام کِیا؟

3۔آج ہم کیسے کام کرتے ہیں؟

سبق نمبر 2

پاک روح کی قوت کو حاصِل کرنا

پہلا وعدہ

یوایل2:28-29 ''اور اُس کے بعد مَیں ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازِل کروں گا اور تُمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے۔ تُمہارے بوڑھے خواب اور جوان رویا دیکھیں گے۔ بلکہ مَیں اُن ایام میں غُلاموں اور لَونڈیوں پر اپنی روح نازِل کروں گا۔''

یسعیاہ28:11-12 ''لیکن وہ بے گانہ لبوں اور اجنبی زُبان سے اِن لوگوں سے کلام کرے گا۔ جِن کو اُس نے فرمایا یہ آرام ہے۔ تُم تھکے ماندوں کو آرام دو اور یہ تازگی ہے پر وہ شنوا نہ ہوئے۔''

نئے عہد نامہ میں وعدہ

یسوع کے وسیلہ

☆ عالمِ بالا سے قوت

لوقا24:49 ''دیکھو جِس کا میرے باپ نے وعدہ کِیا ہے مَیں اُس کو تُم پر نازِل کروں گا لیکن جب عالَمِ بالا سے تُم کو قوت کا لِباس نہ مِلے اِس شہر میں ٹھہرے رہو۔''

☆ روح القدس اور آگ کے ذریعہ

متی3:11 ''مَیں تُم کو توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے زور آور ہے۔ مَیں اُس کی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں۔ وہ تُم کو روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔

☆ ایک اچھا تُحفہ

لوقا11:9-13 ''پس مَیں تُم سے کہتا ہوں مانگو تو تُمہیں دِیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائیئے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔ تُم میں سے ایسا

کون سا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟۔ یا انڈا مانگے تو اُس کو بچھو دے؟۔ پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس کیوں نہ دے گا؟۔''

☆زِندگی کے پانی کی ندیاں

یوحنا 7:37-39 ''پھر عید کے آخری دِن جو خاص دِن ہے یسوع کھڑا ہوا اور پُکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پئیے۔ جو مُجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کِتابِ مُقدس میں آیا ہے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔ اُس نے یہ بات اُس روح کی بابت کہی جِسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر ایمان لائے کیونکہ روح اب تک نازِل نہ ہوا تھا اِس لئے کہ یسوع ابھی اپنے جلال کو نہ پُہنچا تھا۔''

پطرس کے وسیلہ

اعمال 2:38-39 ''پطرس نے اُن سے کہا توبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تُم روح القدس اِنعام میں پاؤ گے۔ اِس لئے کہ یہ وعدہ تُم اور تُمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جِن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بُلائے گا۔''

بپتسمہ دینے والا کون ہے؟

نجات کے وقت مسیح کے بدن میں ہر ایماندار کو پاک روح کے بپتِسمہ کے کام اور ایمانداروں کو یسوع کے کام سے پاک روح ''میں'' یا ''ساتھ'' بپتِسمہ کے فرق کو سمجھنے میں اکثر اُلجھن پائی جاتی ہے۔

بپتِسمہ کی وضاحت

لفظ ''بپتِسمہ پانا'' ہماری اپنی زُبان میں ترجُمہ کرنے کی بجائے لکھاریوں کی جانب سے اِسے اصلی یونی لفظ کی آواز جیسے لفظ میں نقل کِیا گیا ہے۔ درحقیقت اس کا مطلب ''ڈوب کر مُکمل شناخت'' کرنا ہے۔ جب کسی کپڑے کو رنگ کِیا جاتا ہے تو اُس کی شناخت مُکمل طور پر اُس رنگ کے ساتھ ہو جاتی ہے۔ یہ اُس رنگ میں بپتِسمہ پا گیا ہے۔

نجات کے لمحہ پاک روح نے ہمیں مُکمل طور پر یسوع کے ساتھ شناخت کِیا ہے۔ پانی کا بپتِسمہ، جِس کا حُکم خُدا نے ہر ایماندار کو دِیا ہے لوگوں کے سامنے ایک گواہی ہے کہ ہم یسوع کی موت، دفن اور جی اُٹھنے میں اُس کے ساتھ شناخت کئے جا چُکے ہیں۔ بحرحال جب یسوع

ہمیں پاک روح میں بپتسمہ دیتا ہے تو ہم پاک روح کے ساتھ بھی مُکمل شناخت کئے جاتے ہیں۔ہم اپنی زندگیوں میں پاک روح کی قوت کو حاصِل کرتے ہیں۔

پاک روح بطور بپتِسمہ دینے والا

نجات کے لمحہ پاک روح ہر ایماندار کو یسوع مسیح میں بپتِسمہ دیتا ہے۔ہم یسوع کے ساتھ گہرے طور پر مُتحد ہو جاتے ہیں۔ہم اُس کے بدن کے رُکن بن جاتے ہیں۔

رومیوں 3:6 ’’کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتِسمہ لیا تو اُس کی موت میں شامِل ہونے کا بپتِسمہ لیا؟۔‘‘

گلتیوں 27:3 ’’اور تُم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتِسمہ لیا مسیح کو پہن لیا۔‘‘

1 کرنتھیوں 13:12 ’’کیونکہ ہم سب نے خواہ یہودی ہوں خواہ یونانی۔خواہ غُلام خواہ آزاد۔ایک ہی روح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کے لئے بپتِسمہ لیا اور ہم سب کو ایک ہی روح پلایا گیا۔‘‘

افسیوں 30:5 ’’اس لئے کہ ہم اُس کے بدن کے عُضو ہیں۔‘‘

یسوع بطور بپتِسمہ دینے والا

ایک الگ اور واضع کام اور تجربے کے طور پر، کلام واضع کرتا ہے کہ یسوع ہمیں پاک روح سے بپتِسمہ دینا چاہتا ہے۔

یوحنا کی جانب سے نبوت

لوقا 16:3 ’’تو یوحنا نے اُن سب سے جواب میں کہا مَیں تو تُمہیں پانی سے بپتِسمہ دیتا ہوں مگر جو مُجھ سے زور آور ہے وہ آنے والا ہے۔مَیں اُس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں۔وہ تُمہیں روح القدس اور آگ سے بپتِسمہ دے گا۔‘‘

یسوع کی طرف سے حُکم

اعمال 1:4-5 ’’اور اُن سے مِل کر اُن کو حُکم دِیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پورا ہونے کے مُنتظر رہو جس کا ذِکر تُم مُجھ سے سُن چُکے ہو۔کیونکہ یُوحنا نے تو پانی سے بپتِسمہ دِیا مگر تھوڑے دِنوں کے بعد روح القدس سے بپتِسمہ پاؤ گے۔‘‘

اعمال 8:1 ''جب روح القدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔''

پطرس کی طرف سے وعدہ

اعمال 38:2 ''پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تُم مَیں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تُم روح القدس اِنعام میں پاؤ گے۔''

وعدہ پورا ہوا

یہودیوں میں پِنتیکُست پر

اعمال 2:1-4 ''جب عیدِ پِنتیکُست کا دِن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔۔ کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سُناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گُونج گیا۔ اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زُبانیں دِکھائی دِیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زُبانیں بولنے لگے جِس طرح روح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔''

اعمال 2:15-16 ''کہ جَیسا تُم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں کیونکہ ابھی تو پہر ہی دِن چڑھا ہے۔ بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ۔''

ایسی تعلیمات موجود ہیں کہ یہ واقع صرف ایک بار کیلیئے ہی تھا۔ بحر حال جب بالا خانہ میں روح القدس ایمانداروں پر نازل ہوا، خوبصورت کہلانے والے دروازے پر لنگڑے شخص کی شِفا کے بعد، حننیاہ اور سفیرہ کے مرنے کے بعد، ڈیکنوں کے چناؤ کے بعد، ستِفنس کی سنگساری اور ایذا رسانی کے مزید بڑھنے کے بعد ایمانداروں کے روح القدس کا بپتسمہ پانے کا اور حوالہ بھی مِلتا ہے۔

سامریہ میں غیر اقوام پر

فلِپُس سامریہ میں گیا تو وہاں بیداری کا آغاز ہوگیا۔ سامریہ نے خُدا کا کلام قبول کِیا اور پھر پطرس اور یوحنا آئے۔

اعمال 8:14-17 ''جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے سُنا کہ سامریوں نے خُدا کا کلام قبول کر لِیا تو پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا۔ اِنہوں نے جا کر اُن کے لئے دُعا کی کہ روح القدس پائیں۔ کیونکہ وہ اُس وقت تک اُن میں سے کِسی پر نازِل نہ ہوا تھا۔ اُنہوں

نے صِرف خُداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ لِیا تھا۔ پھر اِنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہوں نے روح القدس پایا۔''

قیصریہ کی غیر اقوام پر

تو ہم یہ خیال نہیں کریں گے کہ روح القدس کا یہودیوں پر نازل ہونا ایک ہی وقت کا واقع تھا اور پھر غیر اقوام پر نزول بھی ایک وقت کا واقع تھا، ہمیں قیصریہ میں بھی ایمانداروں کا حوالہ دِیا گیا ہے۔

اعمال 46-44:10 ''پطرس یہ باتیں کہہ یہ رہا تھا کہ روح القدس اُن سب پر نازِل ہوا جو کلام سُن رہے تھے۔ اور پطرس کے ساتھ جِتنے مختون ایمان دار آئے تھے وہ سب حیران ہوئے کہ غیر قوموں پر بھی روح القدس کی بخشش جاری ہوئی۔ کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی زُبانیں بولتے ۔۔۔''

اعمال 15:11 ''جب مَیں کلام کرنے لگا تو روح القدس اُن پر اِس طرح نازِل ہوا جِس طرح شروع میں ہم پر نازِل ہوا تھا۔''

اِفسس میں غیر اقوام پر

پاک روح میں پہلا بپتسمہ تقریباً سن 33 بعد از مسیح میں واقع ہوا۔ اعمال کی کتاب کے آخر میں تقریباً 54 بعد از مسیح پولُس اِفسس میں آیا۔

اعمال 6-2:19 ''اُن سے کہا کیا تُم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ روح القدس نازِل ہوا ہے۔ اُس نے کہا پس تُم نے کِس کا بپتسمہ لِیا؟ اُنہوں نے کہا یوحنا کا بپتسمہ۔ پولُس نے کہا یوحنا نے لوگوں کو یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دِیا کہ جو میرے پیچھے آنے والا ہے اُس پر یعنی یسوع پر ایمان لانا۔ اُنہوں نے یہ سُن کر خُداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ لِیا۔ جب پولُس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو روح القدس اُن پر نازِل ہوا اور وہ طرح طرح کی زُبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔''

روح القدس پر پولُس کی تعلیمات

کیا تُم نے پایا؟

اعمال 2:19 ''اُن سے کہا کیا تُم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا ۔۔۔''

جب وہ اِفسس میں آئے تو یہ پہلا سوال تھا جو پولُس نے ایمانداروں سے پوچھا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ موثر گواہ بننے کیلئے ہر ایماندار کو روح القدس کی قوت کی ضرورت ہے۔

اُن کا جواب آج کے بہت سارے مخصوص ایمانداروں جیسا تھا۔

اعمال 6,2b:19 ''۔۔۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ روح القدس نازِل ہوا ہے۔ جب پولُس نے اُن پر

ہاتھ رکھے تو روح القدس اُن پر نازِل ہوا اور وہ طرح طرح کی زُبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔''

آسیہ کے صوبے کی تاریخ میں یہ عظیم بشارتی دورے کی شروعات تھی! ایمانداروں کی زندگیوں میں پاک روح کے بپتسمہ کی قوت کا نتیجہ ایک عظیم معجزاتی بشارت کی لہر کی شروعات تھی۔

اعمال 10:19 ''دو برس تک یہی ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ آسیہ کے رہنے والوں کیا یہودی کیا یونانی سب نے خُداوند کا کلام سُنا۔''

دورِ حاضرہ میں روح القدس پانا

ہر ایک کیلئے

یسوع نے کہا جب روح القدس نازل ہوگا تو ہم قوت پائیں گے۔

اعمال 8:1 ''جب روح القدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔''

پطرس نے کہا ہر کوئی پاک روح کی نعمت حاصل کرے گا۔

اعمال 38:2 ''پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تُم مَیں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تُم روح القدس اِنعام میں پاؤ گے۔''

ایک اچھی نعمت

ہمیں ہر اچھی نعمت کی خواہش کرنی چاہیے جو باپ کے پاس ہمارے لئے موجود ہے۔

لوقا 11:9-13 ''تُم میں سے ایسا کون سا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ یا انڈا مانگے تو اُس کو بچھو دے؟ پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس کیوں نہ دے گا؟''

پاک روح کی نعمت حاصل کرنے کیلئے ہمیں محض درخواست کرنی ہے اور پھر ایمان سے حاصل کر لینی ہے۔

سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔جب یسوع نے روح القدس کے نزول کے مُتعلق بات کی تو اُس نے کون سے وضاحتی الفاظ استعمال کئے؟

2۔خُدا کے کلام کے مُطابق کوئی کیسے روح القدس کا بپتِسمہ پا سکتا ہے؟

3۔پاک روح ''کے'' بپتِسمہ اور پاک روح ''میں'' یا ''ساتھ'' بپتِسمہ کے فرق کو بیان کریں۔

4۔نئے عہد نامہ میں کون سے ظہور کا حوالہ دِیا گیا ہے جو عموماً پاک روح کا بپتِسمہ حاصل کرنے کے بعد ظاہر ہوا؟

سبق نمبر 3

غیر زُبانیں بولنا

منع نہ کرو

کیا یہ عجیب نہیں ہے کہ روح القدس کی ایک ہی نعمت کے بارے ہمیں کہا گیا ہے اِسے منع نہ کرو، لیکن آج بہت سے گروہ اِسے منع کیے ہوئے ہیں۔ یہ ایسا ہے جیسے پولُس نے کبھی یہ لِکھا ہی نہیں،

1 کرنتھیوں 39:14 ''پس اے بھائیو! نبوت کرنے کی آرزو رکھواور زُبانیں بولنے سے منع نہ کرو۔''

غیر زُبانوں کی نعمت کو لے کر اِتنا تنازعہ کیوں پایا جاتا ہے؟ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ روح القدس کی کسی نعمت کو رد کیا جائے اور حقارت کی نگاہ سے دیکھا جائے؟

ایسا ہوسکتا ہے کہ روح القدس کی غیر زُبانوں کی نعمت ہماری روح میں براہ راست خُدا سے دعا کر رہی ہو۔۔۔ ہماری روح اُس کی سِتائش کر رہی ہو۔۔۔اور ہمارے ذہنوں کی تجدید ہو رہی ہو جیسے کہ پولُس نے کہا ہے؟

ظاہر ہے کسی بھی ایسی قوت کو شیطان روکنے کی کوشش کرے گا۔ غیر زُبانوں کی نعمت اس بات کا ثبوت ہے کہ کوئی شخص روح القدس میں بپتِسمہ حاصِل کر چُکا ہے۔ یہ مافوق الفطرت زندگی کے عالم کا دروازہ ہے جو ہر ایماندار کیلئے کھُلا ہے۔

روح القدس میں بپتِسمہ حاصل کرنے کا ثبوت

پنتیکُست والے دن

جب ایمانداروں نے روح القدس میں بپتِسمہ پایا تو اُس کے باعث وہ روح القدس سے بھر گئے اور وہ مافوق الفطرت طریقے سے غیر زُبانیں بولنے لگے جیسے کہ روح نے اُنہیں بولنے کی توفیق بخشی۔ پِنتیکُست والے دِن یہی ہوا تھا۔

اعمال 4:2 ''اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زُبانیں بولنے لگے جِس طرح روح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔''

قیصریہ میں غیر اقوام

اکثر جب خُدا کے بھید کی قُدرت روح القدس کے وسیلہ لوگوں سے بانٹی جاتی ہے تو مسح اتنا شدید ہوتا ہے کہ روح القدس اُن پر ''آ جاتا'' ہے اور وہ غیر زُبانیں بولنا شروع کر دیتے ہیں اور خُدا کو اُونچا کرتے ہیں۔

اعمال 10:44-46 ”پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ روح القدس اُن سب پر نازِل ہوا جو کلام سُن رہے تھے۔ اور پطرس کے ساتھ جتنے مختون ایمان دار آئے تھے وہ سب حیران ہوئے کہ غیر قوموں پر بھی روح القدس کی بخشِش جاری ہوئی۔ کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی زُبانیں بولتے۔۔۔“

پولُس اِفِسس میں

کئی دفعہ لوگ روح القدس کا بپتِسمہ حاصل کرتے ہیں جب روح سے بھرے ایمانداروں کے ہاتھ اُن پر رکھے جاتے ہیں۔ اکثر نہ صرف وہ غیر زُبانیں بولنا شروع کر دیتے ہیں بلکہ روح القدس کی دوسری نعمتیں بھی اُنکی زندگیوں میں مُتحرک ہو جاتی ہیں۔

اعمال 19:2،6 ”اُن سے کہا کیا تُم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ روح القدس نازِل ہوا ہے۔ جب پولُس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو روح القدس اُن پر نازِل ہوا اور وہ طرح طرح کی زُبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔“

پولُس نے غیر زُبانیں بولیں

پولُس شُکر گذار تھا اور بسا اوقات اور طویل عرصے تک غیر زُبانیں بولنے کی اہمیت کو جان گیا تھا۔ اگر پولُس رسول کو اکثر غیر زُبانیں بولنے کی ضرورت تھی تو آج ہمیں اپنی زِندگیوں میں ایسا کرنے کی کِتنی ضرورت ہے؟

1 کرنتھیوں 14:18 ”مَیں خُدا کا شُکر کرتا ہوں کہ تُم سب سے زیادہ زُبانیں بولتا ہوں۔“

دو بُنیادی زُبانیں

☆ آدمیوں اور فرشتوں کی

جب ہم آدمیوں کی زُبانیں بولتے ہیں تو ہم اِس جہان کی زُبانوں میں سے ایک بولتے ہیں۔ لیکن پولُس نے یہ بھی کہا کہ وہ فرشتوں کی زُبان میں بھی بولتا ہے، ایک آسمانی زُبان۔

1 کرنتھیوں 13:1 ”اگر میں آدمیوں اور فرِشتوں کی زبانیں بولوں۔۔۔“

اکثر جب ہم اپنے نجی اوقات میں حمد و سِتائش کے دوران خُدا سے اپنی مُحبت کا اِظہار کرتے ہیں تو خُدا کے سامنے اپنے دِل کا اظہار کرتے ہوئے آدمیوں کی زُبان میں ہمارے الفاظ کم پڑ جاتے ہیں۔ روح القدس کا بپتِسمہ پانے کے بعد، ہم پولُس کی طرح نئی آسمانی زُبان میں بولنا شروع کر دیتے ہیں، وہ زُبان جو ہمارے ذخیرہ الفاظ سے کہیں بڑھ کر ہے، وہ زُبان جِس سے فرشتے صبح شام تخت کے سامنے خُدا کی سِتائش

کرتے ہیں۔

جب ہم غیر زُبانیں بولتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

ہماری روح دُعا کرتی ہے

جب ہم غیر زُبانوں میں دعا کرتے ہیں تو ہماری روح پاک روح کے مافوق الفطرت ظہور میں دعا کر رہی ہوتی ہے۔ ہماری عقل بیکار ہے۔

1 کرنتھیوں 14:14 ''اِس لئے کہ اگر مَیں کِسی بیگانہ زُبان میں دعا کروں تو میری روح تو دعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار ہے۔''

خُدا کے کاموں کا اعلان ہوتا ہے

جب روح سے بھرا ایماندار غیر زُبانوں میں دعا کرتا ہے تو وہ خُدا کے عجیب کاموں کا بیان کرتے ہوئے اُس کی سِتایش کرتا ہے۔

اعمال 11:2 ''کیونکہ اِنسانوں میں سے کون کِسی اِنسان کی باتیں جانتا ہے سِوا اِنسان کی اپنی روح کے جو اُس میں ہے؟ اِسی طرح خُدا کے روح کے سِوا کوئی خُدا کی باتیں نہیں جانتا۔''

روح شِفاعت کرتی ہے

غیر زُبانوں میں دعا کرتے ہوئے، میرے اپنے ذہن سے سوچیں نہیں آتیں نہ ہی وہ میری اپنی سمجھ میں محدود ہیں۔ اِس کی بجائے روح القدس میری اِنسانی روح کے وسیلہ براہ راست خُدا سے دعا کرتا ہے۔

افسیوں 18:6 ''اور ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دُعا اور مِنت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مُقدسوں کے واسطے بِلا ناغہ دُعا کِیا کرو۔''

رومیوں 8:26-27 ''اِسی طرح روح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جِس طَور سے ہم کو دُعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شِفاعت کرتا ہے جِن کا بیان نہیں ہو سکتا۔ اور دِلوں کو پرکھنے والا جانتا ہے کہ روح کی کیا نِیت ہے کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے مُوافق مُقدسوں کی شِفاعت کرتا ہے۔''

روح القدس توفیق دیتا ہے

جب ہم روح القدس میں بپتسمہ حاصل کرتے ہیں تو ہمیں بولنا شروع کرنا ہے! روح القدس بولنے کی توفیق دے گا۔ ہم بیک وقت دو زُبانیں نہیں بول سکتے۔ ہمیں اپنی آسمانی زُبان میں بولنا ہے۔ چونکہ غیر زُبانیں بولتے ہوئے ''ہماری عقل بیکار ہے''، تو ہمیں اِس زُبان میں نہیں سوچنا۔ تو پھر ہمیں کیا بولنا ہے؟

وہ بولنے لگے

اعمال 4:2 ''اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زُبانیں بولنے لگے جِس طرح روح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔''

ہم بولنے لگتے ہیں

تمام زُبانیں اِلفاظ سے بنتی ہیں جو کے آوازوں کا مِلاپ ہے۔ اگر روح ہمیں پنتیکُست کے دن کی مانند توفیق یا بولنے کی تحریک دیتا ہے تو ضرور ہے کہ ہم بولیں پر اُس زُبان میں نہیں جِسے ہم جانتے ہیں۔ ہمیں ابتدائی ایمانداروں کی مانند با آوازِ بُلند بولنا شروع کرنا ہے۔ جب ہم اپنی سوچوں کا مرکز یسوع کو بنا لیتے ہیں اور ایمان سے درخواست اور روح القدس میں بپتسمہ حاصل کر کے، ضروری ہے کہ ہم بولنا شروع کریں۔ یہ ہم ہی ہوں گے جو بول رہے ہوں گے، جیسے پنتیکُست والے دن اُنہوں نے کِیا۔

پانی کی ندیاں

زُبان ہمارے اندر سے ''پانی کی ندیوں'' کی مانند بہے گی ایسے جیسے یہ ہمارے باطن سے بہتی ہے۔
حتیٰ کے جیسے خُدا نے پطرس کے پیروں تلے پانی کو سخت کر دیا جب اُس نے کشتی سے نِکل کر پانی پر چلنا شروع کِیا، تو جب ہم دلیری سے با آوازِ بُلند بولنا شروع کریں گے تو پاک روح آواز کو ہماری زُبانوں کے نیچے ''سخت'' کر دے گا۔

پاک روح کا بپتسمہ پانا

یہ دعا کریں

پیارے آسمانی باپ،

میں نجات کے تحفے کیلئے تیرا شکر ادا کرتا ہوں!
لیکن اے باپ میں ہر وہ تحفہ حاصل کرنا چاہتا ہوں جو تیرے
پاس میرے لئے ہے۔ میں تیرے پاک روح کے تحفہ کو حاصل کرنا
چاہتا ہوں! مُجھے اپنی زندگی میں اُس کی قوت کی ضرورت ہے!

یسوع میں تُجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ مُجھے پاک روح میں بپتسمہ دے!
میں اِس تحفے کو ایمان سے قبول کرتا ہوں!

اسی وقت میں، باپ، میں اپنے ہاتھ تیری سِتایش میں اُٹھاتا ہوں۔ میں اپنا مُنہ
خوب کھول کر تیری سِتائش کروں گا، مگر کسی بھی اُس زبان میں نہیں جو میں جانتا ہوں۔

پنتیکُست کے دِن کی مانند میں بولنا شروع کروں گا۔ اور جب میں ایسا کرتا ہوں تو باپ
میں تیرا شُکر کرتا ہوں کہ روح القدس مُجھے ایسا کرنے کی صلاحیت دینے کو ہے۔

عملی ہدایات

اب، خُدا کی سِتایش میں اپنے اُٹھے ہاتھوں کے ساتھ اُس کی سِتایش کرنا شروع کریں۔ کم آوازوں کے ساتھ اُونچی آواز میں بولنا شروع کریں۔ زندہ پانی کی ندیاں آپکے اندر سے باہر نکلیں گی، جیسے روح آپکو بولنے کی تحریک بخشتا ہے۔
آپ نئی آسمانی زُبانوں میں با آوازِ بُلند خُدا کی حمد وسِتایش کرتے رہیں جب تک کہ آپکے اندر خُدا کی سِتایش کرنے کا آزاد بہاؤ نہ آجائے۔

آسمانی زُبانوں کا مقصد

سِتایش

☆روح میں گانا

جب ہم روح میں گاتے ہیں تو روح القدس نہ صرف ہمیں آوازیں دیتا ہے، وہ ہمیں دُھن بھی دیتا ہے۔ اپنی آسمانی زُبانوں میں گاتے ہوئے خُدا کی حمد کرنا شروع کریں۔

1 کرنتھیوں 15:14 ’’پس کیا کرنا چاہیے؟ مَیں روح سے بھی دُعا کروں گا اور عقل سے بھی دُعا کروں گا۔ روح سے بھی گاؤں گا اور

عقل سے بھی گاؤں گا۔‘‘

ہماری ’’آسمانی‘‘ زُبان یا ’’دعایا‘‘ زبان ہماری روح کے وسیلہ خُدا تک جاتی ہے۔ غیر زُبانوں کی نعمت، اپنے ہی جیسی ترجُمے کی نعمت کے ساتھ، خُدا کا اِنسان سے بولنا ہے۔

دُعا

شاید ہم نہ جانتے ہوں کے کسی خاص حالات یا شخص کیلئے کیسے دعا کریں۔ جب ہم غیر زُبانوں میں شِفاعت کرنا شروع کرتے ہیں تو روح لقدس ہماری روحوں کے وسیلہ ہمارے ذہن کی حدود کے بغیر دعا کر رہا ہوتا ہے۔ ہم خُدا کی مرضی کے ساتھ مُکمل ہم آہنگی میں دعا کریں گے۔

زوردار نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے!

جب ہم اپنی نئی زُبان میں اپنی روزمرہ زندگی میں خُدا کی حمد وسِتایش اور شِفاعت کرتے رہیں گے تو ہماری زندگیوں میں ایک عظیم قُدرت مُسلسل بہتی رہے گی۔ جب ہم روح میں دعا اور سِتایش کریں گے تو پانی کی ندیاں مُسلسل بہتی رہیں گی۔ روح میں دعا کرنے سے ہم ایمان میں تعمیر ہوتے جائیں گے۔

یہوداہ 20:1 ’’مگر تُم اے پیارو! اپنے پاکترین ایمان میں اپنی ترقی کر کے اور روح القدس میں دعا کر کے۔‘‘

غیر ایمانداروں کیلئے نشان

جب ہم غیر زُبانیں بولنے کے مافوق الفطرت ظہور سے انجیل سُناتے ہیں تو خُدا چاہتا ہے کہ وہ اپنے کلام کو ثابت کرے۔ ہمیں کبھی بھی چھپانا یا محسوس نہیں کرنا چاہیے کہ اگر ہم غیر زُبانیں بولیں گے تو غیر ایماندار ٹھوکر کھائیں گے۔ یہ نشان خُدا نے دِیا ہے تا کہ ایماندار اِسے سرے عام اِستعمال کریں۔

1 کرنتھیوں 22a:14 ’’پس بیگانہ زُبانیں ایمان داروں کے لئے نہیں بلکہ بے ایمانوں کیلئے نشان ہیں۔۔۔‘‘

☆پنتیکُست کی مِثال

اعمال 2:4-5 ’’اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زُبانیں بولنے لگے جِس طرح روح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔ اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خُدا ترس یہودی یروشلیم میں رہتے تھے۔‘‘

غیر زُبانوں کی نعمت غیر ایمانداروں کیلئے نشان ہے، وہ سُنتے ہیں، حیران ہوتے ہیں اور پھر ایمان لاتے ہیں۔

☆بھیڑ کومتوجہ کیا

آیت 8-6 ''جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور لوگ دنگ ہو گئے کیونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں۔ اور سب حیران اور متعجب ہو کر کہنے لگے دیکھو! یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہیں؟۔ پھر کیوں کر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے؟۔''

☆خُدا کے عجائبات کا اعلان

آیت 12-9 ''حالانکہ ہم پارتھی اور مادی اور عَیلامی اور مسوپتامِیہ اور یہودیہ اور کپدُکیہ اور پُنطُس اور آسیہ۔ اور فروگیہ اور پمفیلیہ اور مِصر اور لبوآ کے علاقہ کے رہنے والے ہیں جو کرینے کی طرف ہے اور رومی مُسافر خواہ یہودی خواہ اُن کے مرید اور کریتی اور عرب ہیں۔ مگر اپنی اپنی زُبان میں اُن سے خُدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سُنتے ہیں۔ اور سب حیران ہوئے اور گھبرا کر ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے؟۔''

☆مافوق الفطرت انداز سے بولے

جانی پہچانی زبان میں

یسوع نے کہا غیر زُبانوں میں بولنا نشانات میں سے ایک نشان ہوگا جو ہر ایماندار کے ساتھ رہے گا جب وہ انجیل کی ''مُنادی'' کریں گے۔ جیسے پنتیکُست والے دِن ہوا، کبھی کبھی غیر زُبان بولنے والے شخص کو معلوم نہیں ہوتا کہ وہ اُسکی زُبان میں بول رہے ہیں جو اُن کی بولی سُن رہا ہے۔ آج کے دور میں بھی اِس کے ہونے کی کئی مِثالیں ہیں۔ ہمیشہ غیر ایمانداروں کیلئے یہ ایک مافوق افطرت نِشان ہے جو انجیل کا پیغام قبول کرنے میں اُنکی راہنمائی کرسکتا ہے۔

مافوق الفطرت انداز سے فطرتی

غیر زُبانوں میں بولنا نشانات اور عجائبات میں سے ایک ہے جِسے یسوع آج کلیسیاء کیلئے بحال کر رہا ہے۔ یہ سب ایمانداروں کیلئے ہے! ابتدائی کلیسیاء کے وقتوں کی طرح یہ آج بھی روح القدس میں بپتسمہ پانے کا ثبوت ہے۔ غیر ایمانداروں کیلئے یہ ایک مافوق الفطرت نشان ہے۔

جب ہم غیر زُبانوں میں بولیں تو ہمیں جذباتی ہونے یا ''مافوق الفطرت'' عمل کرنے کی کوشش کی ضرورت نہیں ہے۔ جب روح القدس

ہماری راہنمائی کرے تو ہم یا تو اونچی یا آہستگی سے، تیز یا آہستہ بول سکتے ہیں۔ غیرزُبانوں کی نعمت کو مافوق الفطرت انداز سے بہنے دیں مگر پھر بھی فطرتی انداز سے۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔غیر زُبانیں بولنے کے مافوق الفطرت ظہور میں ہمارا کردار بمقابلہ خُدا کا کردار کا بیان کریں۔

2۔کیا ایمانداروں کی زندگیوں میں غیر زُبانیں بولنے کا عمل بس ایک بار یا اکثر ہونا چاہیے؟

3۔کیا ہمیں غیر ایمانداروں کے ٹھوکر کھانے سے پریشان ہونا چاہیے جب وہ ہمیں غیر زُبانیں بولتے سُنیں؟

سبق نمبر 4

خِدمت کے اہم اوزار

تعرف

پاک روح کی نعمتیں روح سے بھرے ایمانداروں کیلئے جینے کا ایک بلکُل نیا طریقہ فراہم کرتی ہیں۔ جیسے پطرس اپنی کشتی سے باہر نکلا اور پانی پر چلنا شروع کِیا ویسے ہمیں بھی اپنی فطرتی زندگی کے آرام سے باہر آنا اور ''روحانی پانیوں'' پر چلنا ہے۔ ہمیں روح میں رہنا ہے اور اپنی روزمرہ کی زندگیوں میں اُسکی نومافوق الفطرت نعمتوں میں کام کرنا ہے۔

1 سیموئیل 6:10 ''تب خُداوند کی روح تُجھ پر نازِل ہوگی اور تُو اُن کے ساتھ نبوت کرنے لگے گا اور بدل کر اور ہی آدمی ہو جائے گا۔''

تمام ایمانداروں کیلئے اوزار

عِلم

یہ ضروری ہے کہ تمام ایماندار یہ جانیں اور روح القدس کی تمام نعمتوں میں کام کرنے کی سمجھ حاصل کریں۔ پولُس نے اپنی روح القدس کی نعمتوں کی تعلیمات کے عین شروع میں ہمیں یہ بتایا۔

1 کرنتھیوں 1:12 ''اَے بھائیو! مَیں نہیں چاہتا کہ تُم روحانی نعمتوں کے بارے میں بے خبر رہو۔''

نعمتوں کا دروازہ

پاک روح میں بپتسمہ ان نعمتوں میں داخلہ ہے۔ پاک روح میں بپتسمہ پانے کے بعد ہم فی الفوران نعمتوں میں کام کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اُس لمحہ پاک روح ہم میں آچُکا ہے اور ہمیں روح القدس کی قوت کے اظہار میں اِس قوت کو جاری کرنا شروع کرنا ہے۔

یوایل 28:2 '' اور اِس کے بعد مَیں ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازِل کروں گا اور تُمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے۔ تُمہارے بوڑھے خواب دیکھیں گے۔''

اعمال 8:1 ''جب روح القدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔''

نو روحانی نعمتیں

1 کرنتھیوں 12:4-10 ''نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر روح ایک ہی ہے۔ اور خِدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خُداوند ایک ہی ہے۔ اور تاثیریں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خُدا ایک ہی ہے جو سب میں ہر طرح کا اثر پیدا کرتا ہے۔ لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائِدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک کو روح کے وسیلہ سے حِکمت کا کلام عِنایت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُسی روح کی مرضی کے مُوافق عِلمیت کا کلام۔ کسی کو اُسی روح سے ایمان اور کسی کو اُسی ایک روح سے شِفا دینے کی توفیق۔ کسی کو معجزوں کی قُدرت۔ کسی کو نبوت۔ کسی کو روحوں کا امتیاز۔ کسی کو طرح طرح کی زُبانیں۔ کسی کو زُبانوں کا ترجُمہ کرنا۔''

نوٹ: The New International Version ''روحوں میں امتیاز'' کی اصطلاح استعمال کرتا ہے۔ چونکہ یہ روحوں کے امتیاز کی نعمت کیلئے زیادہ وضاحتی بیان ہے، ہم اِس مطالعہ میں اسے ہی اِستعمال کریں گے۔

تمام نعمتیں ہر ایماندار کیلئے

ساتویں آیت میں روح کی نعمتوں کو روح کا ظہور کہا گیا ہے۔ یہ ہر ایماندار کو فائدہ پہنچانے کیلئے دِیا گیا ہے۔ اگر کوئی ایماندار روح کی ان نو نعمتوں میں سے کسی ایک بھی نعمت میں کام کرنے سے محروم رہے تو وہ کُچھ ایسی چیز سے محروم رہے گا جو ''سب کے فائدے'' کیلئے ہے۔ ایماندار روحانی افزائش اور جس موثر خِدمت کی منصوبہ بندی خُدا نے اُسکی زندگی میں کر رکھی ہے کے اہم نتائج سے محروم رہے گا۔

1 کرنتھیوں 7:12 ''لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائِدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔''

پورے بدن کی خِدمت

جیسا کہ پولُس نے 1 کرنتھیوں میں روح القدس کی نعمتوں کے بارے سِکھایا، وہ کلیسیاء کی عبادت میں روح کی نعمتوں کے کاموں کا بھی بیان کر رہا تھا۔ 1 کرنتھیوں 11 باب میں اُس نے کلیسیا میں مناسب کپڑوں اور پھر باب کے آخر میں پاک شراکت لینے کیلئے مناسب رویہ کے بارے بات کی۔

آٹھویں آیت میں اِستعمال کئے گئے اِن الفاظ ''ایک کو دی گئی'' اور ''دوسرے کو'' لے کر بڑی اُلجھن پائی جاتی ہے۔ ان الفاظ کو لیتے ہوئے ہمیں سِکھایا گیا ہے کہ ہم میں سے ہر کوئی ایک یا شائد دو نعمتوں میں کام کر سکتا ہے۔ یہ ایک غلط تعلیم ہے۔

پولُس بیان کر رہا تھا کہ کلیسیاء کی عبادت میں نعمتوں کو کیسے کام کرنا چاہیے۔ ایک ہی شخص ہر عبادت میں تمام نعمتوں میں کام نہ کرے۔ کلیسیاء کی عبادت پورے بدن کی خِدمت ہونی چاہیے۔ ایک اِس نعمت میں اور دوسرا اُس نعمت میں کام کرے۔

جب کہ ہم روح میں حساس ہیں تو ہر ایماندار روح کی نعمتوں کے وسیلہ بدن کے دوسرے ارکان کی خِدمت کر سکتا ہے۔ جب ہم روح کی

نعمتوں کے بہاؤ کو اجازت دیتے ہیں تو ہم تمام ایک دوسرے کیلیئے ایک جیسے ہی اہم ہیں۔

1 کرنتھیوں 12:11-12 ''لیکن یہ سب تاثیریں وہی ایک روح کرتا ہے اور جس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے۔ کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے اُور اُس کے اعضا بہت سے ہیں اور بدن کے سب اعضا گو بہت سے ہیں مگر باہم مِل کر ایک ہی بدن ہیں اُسی طرح مسیح بھی ہے۔''

کلیسیا کی تعمیر کیلیئے نعمتوں کی آرزو رکھو

ہمیں روحانی نعمتوں کی آرزو اپنے آپ کو اُونچا کرنے کیلیئے نہیں رکھنی بلکہ اسلیئے کہ ہم مسیح کے بدن کی ترقی میں حِصہ ادا کرسکیں۔

1 کرنتھیوں 12:14 ''پس تم جب روحانی نعمتوں کی آرزو رکھتے ہو تو ایسی کوشش کرو کہ تمہاری نعمتوں کی افزونی سے کلیسیا کی ترقی ہو۔''

غور کریں ''نعمتوں'' کا لفظ جمع صیغہ ہے۔

تمام نعمتیں مسیح کے پورے بدن کی ترقی کیلیئے ہیں نہ کہ ایک ہی شخص کی اہمیت کو اونچا کرنے کیلیئے۔

ہر ایماندار کے پاس خِدمت ہے۔ کُچھ لوگ خُدا کی طرف سے پانچ رُخی خِدمت (رسول، نبی، اُستاد، مُبشر اور خادِم) میں بُلائے گئے ہیں۔ نو روحانی نعمتیں شائدان ایمانداروں میں زیادہ آزادی سے کام کرے کیونکہ وہ زیادہ عاجزی سے روح القدس کو بہنے کا موقع دیتے ہیں۔ جبکہ وہ ایک سے زیادہ خِدمتوں میں کام کرتے ہیں تو یہ نعمتیں شائد اُنکی خِدمتوں میں زیادہ واضع ہو جائیں۔

ہر ایماندار کو ان تمام نعمتوں میں کام کرنا چاہیے۔ اُنہیں بیوقوف نظر آنے میں خوف نہیں کھانا۔ وہ قدم بڑھانے اور پُر خطر غلطیاں کرنے کیلیئے تیار ہوں۔ یہ سیکھنے کا واحد طریقہ ہے۔

سب شاگردوں میں صرف پطرس ہی پانی پر چلا۔ صرف وہی کشتی سے باہر آنے اور خطرہ اُٹھانے کیلیئے تیار تھا۔

خوشی سے بڑی نعمتوں کی آرزو رکھو

1 کرنتھیوں 12:31 ''تم بڑی سے بڑی نعمتوں کی آرزو رکھو لیکن اور بھی سب سے عُمدہ طریقہ مَیں تمہیں بتاتا ہوں۔''

ہر ایماندار کیلیئے اُن کی زندگیوں میں کام کرنے والی وہ نعمتیں بڑی ہیں جن کی ہر موقع پر خِدمت کو پورا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو خُدا نے اُنہیں دے رکھی ہے۔

جانفشانی سے خُدا کی تلاش کرنے کی مِثالیں

یعقوب کی مِثال

پیدائش 32:24-30 ''اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور پَو پھٹنے کے وقت تک ایک شخص وہاں اُس سے کُشتی لڑتا رہا۔ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس پر غالب نہیں ہوتا تو اُس کی ران کو اندر کی طرف سے چھُوا اور یعقوب کی ران کی نس اُس کے ساتھ کُشتی کرنے میں چڑھ گئی۔ اور اُس نے کہا مجُھے جانے دے کیونکہ پَو پھٹ چلی۔ یعقوب نے کہا کہ جب تک تُو مجُھے برکت نہ دے مَیں تجُھے جانے نہیں دوں گا۔ تب اُس نے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے جواب دِیا یعقوب۔ اُس نے کہا تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں بلکہ اِسرائیل ہو گا کیونکہ تُو نے خُدا اور آدمیوں کے ساتھ زور آزمائی کی اور غالِب ہوا۔ تب یعقوب نے اُس سے کہا کہ مَیں تیری مِنت کرتا ہوں تُو مجُھے اپنا نام بتا دے۔ اُس نے کہا کہ تُو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟ اور اُس نے اُسے وہاں برکت دی۔ اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام فنی ایل رکھا اور کہا کہ مَیں نے خُدا کو رُوبرو دیکھا تو بھی میری جان بچی رہی۔''

یسوع نے تمثیل کہی

☆ روٹی مانگنا

لوقا 11:5-13 ''پھر اُس نے اُن سے کہا تُم میں سے کون ہے جِس کا ایک دوست ہو اور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس جا کر اُس سے کہے اَے دوست مجُھے تین روٹیاں دے۔ کیونکہ میرا ایک دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے اور میرے پاس کُچھ نہیں کہ اُس کے آگے رکھوں۔ اور وہ اندر سے جواب میں کہے مجُھے تکلیف نہ دے۔ اب دروازہ بند ہے اور میرے لڑکے میرے پاس بچھونے پر ہیں۔ مَیں اُٹھ کر تجُھے دے نہیں سکتا۔ مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ اگرچہ وہ اِس سبب سے کہ اُس کا دوست ہے اُٹھ کر اُسے نہ دے تو بھی اُس کی بے حیائی کے سبب سے اُٹھ کر جتنی درکار ہیں اُسے دے گا۔''

☆ مانگو، ڈھونڈو، کھٹکھٹاؤ

''پس میں تُم سے کہتا ہوں مانگو تو تُمہیں دِیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔ تُم میں سے ایسا کون سا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟۔ یا انڈا مانگے تو اُس کو بچھو دے؟۔ پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس کیوں نہ دے گا؟۔''

نعمتوں کو چمکاؤ

2 تیمُتھیس 6:1 ''اِسی سبب سے مَیں تُجھے یاد دِلاتا ہوں کہ تُو خُدا کی اُس نعمت کو چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعث تُجھے حاصِل ہے۔''

اپنے آپ کو خُدا کے حوالہ کریں

خود کو پیش کریں

رومیوں 13:6 ''اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لئے گُناہ کے حوالہ نہ کِیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زِندہ جان کر خُدا کے حوالہ کرو اور اپنے اِعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لئے خُدا کے حوالہ کرو۔''

رومیوں 1:12 ''پس اَے بھائیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قُربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تُمہاری معقول عِبادت ہے۔''

روح کے عالم میں آ جائیں

روح سے بھرے ایماندار ہوتے ہوئے ہمیں مزید اپنی پرانی فطرت کے طریقوں پر نہیں چلنا۔ ہمیں نئی مافوق الفطرت سِمت میں چلنا سیکھنا ضروری ہے، روح القدس کے عالم میں۔ جب ہم روح میں رہتے ہیں تو ہم اُس میں حساس ہونا جاری رکھتے ہیں۔ ہم مافوق الفطرت طریقے سے فطرتی ہوں گے۔ روحانی نعمتوں کا کام ہماری روزمرہ زندگیوں کا حِصہ ہوگا۔

1 کرنتھیوں 14:2 ''مگر نفسانی آدمی خُدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔''

گلتیوں 25:5 ''اگر ہم روح کے سبب سے زِندہ ہیں تو روح کے مُوافق چلنا بھی چاہیے۔''

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔روح کی نونعمتوں کی فہرست تحریر کریں۔

2۔چونکہ روح کی نعمتیں ہر ایماندار کو فائدہ پہچانے کیلئے دی گئی ہیں، کیوں کُچھ نعمتیں مخصوص ایمانداروں میں ہی آزادی سے کام کرتی نظر آتی ہیں؟

3۔کیوں ہمیں ' بڑی نعمتوں' کی آرزو کرنی چاہیے جو خاص طور پر اُس خِدمت کو پورا کرنے کیلئے ضروری ہیں جو خُدا نے ہمیں دی ہے؟

سبق نمبر 5

نعمتوں کی درجہ بندی اور وضاحت

اُستاد کیلئے نوٹ: اس سبق کیلئے روح کی نعمتوں کے کام کا بیان کرنے کیلئے اپنے خود کے تجربات کو تیار کریں اور پھر طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ان نعمتوں کو اپنی زندگیوں میں کام میں لائیں۔ یہ نعمتوں کے کام اور فرق کی زیادہ صاف سمجھ عطا کرے گا۔

نو حوالاجات روحانی نعمتوں کا بیان کرتے ہوئے

1 کرنتھیوں 1:12 ''اَے بھائیو! مَیں نہیں چاہتا کہ تُم روحانی نعمتوں کے بارے میں بے خبر رہو۔''

1 کرنتھیوں 2:13 ''اور اگر مُجھے نبوت مِلے اور سب بھیدوں اور کُل عِلم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامِل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دوں اور مُحبت نہ رکھوں تو مَیں کُچھ بھی نہیں۔''

1 کرنتھیوں 12,1:14 ''مُحبت کے طالِب ہو اور روحانی نعمتوں کی بھی آرزو رکھو۔ 12 پس تُم جب روحانی نعمتوں کی آرزو رکھتے ہو تو ایسی کوشش کرو کہ تُمہاری نعمتوں کی افزونی سے کلیسیا کی ترقی ہو۔''

2 تیمُتھیس 6:1 ''اِسی سبب سے مَیں تُجھے یاد دِلاتا ہوں کہ تُو خُدا کی اُس نعمت کو چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعث تُجھے حاصِل ہے۔''

عبرانیوں 4:2 ''اور ساتھ ہی خُدا بھی اپنی مرضی کے مُوافِق نِشانوں اور عجیب کاموں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح القدس کی نعمتوں کے ذریعہ سے اُس کی گواہی دیتا رہا۔''

1 پطرس 10:4 ''جِن کو جِس جِس قدر نعمت مِلی ہے وہ اُسے خُدا کی مُختلف نعمتوں کے اچھے مُختاروں کی طرح ایک دوسرے کی خِدمت میں صرف کریں۔''

رومیوں 11:1 ''کیونکہ مَیں تُمہاری مُلاقات کا مُشتاق ہوں تا کہ تُم کو کوئی روحانی نعمت دوں جِس سے تُم مضبوط ہو جاؤ۔''

اِمثال 16:18 ''آدمی کا نذرانہ اُس کے لئے جگہ کر لیتا ہے اور بڑے آدمیوں کے حضور اُس کی رسائی کر دیتا ہے۔''

روح کی نو نعمتیں

روح کی نو نعمتیں وہ مُقام ہیں جِن میں پاک روح اپنی حضوری میں ظہور پذیر ہوتا ہے۔ وہ خُدا کے فضل کا اظہار ہیں جو آج دُنیا میں کام کر رہی ہیں۔ وہ خُدا کی قُدرت کا اظہار ہیں جو بنی نوع اِنسان کی بھلائی کیلئے خِدمت کر رہی ہیں۔

1 کرنتھیوں 10-7:12 ''لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک کو روح کے وسیلہ سے حِکمت کا کلام عِنایت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُسی روح کی مرضی کے مُوافِق عِلمیت کا کلام۔ کسی کو اُسی روح سے ایمان اور کسی کو اُسی ایک

روح سے شِفا دینے کی توفیق۔ کِسی کو معجزوں کی قُدرت۔ کِسی کو نبوت۔ کِسی کو روحوں کا امتیاز۔ کِسی کو طرح طرح کی زُبانیں۔ کِسی کو زُبانوں کا ترجُمہ کرنا۔"

نعمتیں سب کیلئے

خدا کبھی اپنے لوگوں کیلئے یہ نہیں چاہتا کہ وہ روحانی عالم کا حِصہ بنے بغیر اِس دُنیا میں دُکھ اُٹھاتے رہیں۔ روح القدس میں بپتِسمہ کے وسیلہ اُنکو زندگی کی ہر جنگ جیتنے کیلئے یہ ہر نعمت دی گئی ہے۔

☆ خُدا روح ہے۔

☆ شیطان روح ہے۔

☆ اِنسان روح ہے۔

اِفسیوں 12:6 "کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔"

روح کی نعمتیں ہمیں اِستعمال کیلئے دی گئی ہیں۔ یہ "اِنعامات" نہیں ہیں جو وفادار خِدمت کرنے والوں کو دئے جاتے ہیں۔ یہ نعمتیں اوزار ہیں جو ایمانداروں کو اِس زندگی میں جنگ کیلئے لیس کرتے ہیں۔

تین گروہ یا درجہ بندیاں

الہام کی نعمتیں۔۔۔بولنا

غیر زُبانیں

غیر زبانوں کا ترجمہ

نبوت

مکاشفاتی نعمتیں۔۔۔سُننا

روحوں کا اِمتیاز

علمیت کا کلام

حِکمت کا کلام

قوت کی نعمتیں۔۔۔کرنا

ایمان کی نعمتیں

شِفا کی نعمتیں

معجزات کی قدرت

بولنے کی تحریک کی نعمتیں

پہلی تین نعمتیں جِن کا ہم مطالعہ کریں گے وہ بولنے کا عمل یا بولنے کی تحریک ہیں۔ یہ پاک روح ہے جو ہم سے یا ہمارے وسیلہ بول رہا ہے۔

بولنے کی تحریک کا ظہور تب ہوتا ہے جب خُدا مافوق الفطرت طریقے سے ایمانداروں سے بولتا ہے۔ جب ایماندار ان نعمتوں میں کام کرتے ہیں تو دوسروے مضبوط ہوتے، اُنکی حوصلہ افزائی ہوتی اور وہ تسلی پاتے ہیں۔ اِن نعمتوں کے وسیلہ جب خُدا درُستی کرے گا تو کبھی مُجرم نہیں ٹھہرائے گا۔

غیر زُبانیں

غیر زُبانوں کی نعمت ایک مافوق الفطرت بولنے کی تحریک کا اظہار ہے جو روح القدس عام بولنے کے اعضا کے ذریعہ دیتا ہے۔

یہ ایسی زُبان ہے جو بولنے والے نے کبھی سیکھی نہیں، نہ ہی بولنے والے کا ذہن اُسے سمجھتا ہے۔

بولی جانے والی زُبان شائد آسامانی زُبان ہے جو فرشتے اِستعمال کرتے ہیں یا ایک اِنسانی زُبان ہے۔

مُمکن ہے کہ غیر زُبان کی نعمت سُننے والا اُسے اپنی ہی زُبان میں سمجھے۔

ترجمے کی نعمت

غیرزُبانوں کا ترجمہ دوسری زُبان میں بیان کرنے کی روح یا بولنے کی تحریک کا مافوق الفطرت اظہار ہے۔

یہ دماغ کا کام یا سمجھ نہیں ہے۔ یہ خُدا کی روح سے دی جاتی ہے۔

ترجُمے کا مقصد بیان کرنا، وضاحت کرنا یا کھولنا ہے۔ یہ بلکل لفظ بہ لفظ ترجمہ نہیں ہے۔

نبوت

نبوت کی نعمت ایک بے ساختہ عام فہم زُبان میں مافوق الفطرت بولنے کی تحریک کا اظہار ہے جو مسیح کے بدن کو مضبوطی، حو صلہ افزائی اور تسلی دیتی ہے۔

یہ خُدا کی طرف سے ِکسی مخصوص شخص یا لوگوں کے گروہ کیلئے براہ راست پیغام ہے۔

مُکاشفاتی نعمتیں

مُکاشفاتی نعمتیں خُدا کی روح کو ظاہر کرنے، علم یا اپنے لوگوں کی مخصوص حالت کیلئے حِکمت ہیں۔ یہ نعمتیں ہمیں غیر زُبانوں اور ترجُمے یا نبوت کی نعمت کے وسیلہ دی جاسکتی ہیں۔ یہ ہمیں خوابوں، رویا یا باطنی علم کے ذریعہ دی جاسکتی ہیں۔

روحوں کے درمیان اِمتیاز

روحوں کا اِمتیاز روحوں کی دُنیا میں ایک مافوق الفطرت بصیرت ہے۔ یہ روحوں کی قِسم، یا لوگوں یا حالت یا ِکسی ایک عمل یا پیغام کے پیچھے روحوں کو ظاہر کرتی ہے۔

روحوں کے اِمتیاز کے تین شعبے یہ ہیں:

☆ خُدا کے۔۔۔خُدا اور اُس کے فرشے

☆ شیطان کے۔۔۔شیطان اور اُس کی تاثیریں

☆ انسانی روح۔۔۔جسم یا فطرتی اِنسان

عِلمیت کا کلام

عِلمیت کا کلام روح القدس کا مافوق الفطرت مُکاشفہ ہے جو کسی خاص حقائق، حال یا ماضی، ِکسی شخص یا حالت کے بارے ہو اور جو پہلے فطرتی ذہن سے سمجھا نہیں گیا ہو۔ یہ نعمت خُدا کی طرف سے معلومات فراہم کرتی ہے جو فطرتی طور پر نہیں جانی جاسکتیں۔

یہ نعمت ایک لفظ، ایک حِصہ ہے نہ کے پوری تصویر، نہ ہی کسی موضوع پر خُدا کا مُکمل علم ہے۔ اِس کا تعلق اصل معلومات سے ہے۔ یہ ہمیں دِکھاتی ہیں کہ موجودہ حالات کیسے ہیں۔

حِکمت کا کلام

حِکمت کا کلام روح القدس کا مافوق الفطرت مُکاشفہ ہے جو ایمانداروں کو حِکمت دیتا ہے کہ وہ کیسے کسی خاص کام میں فطرتی یا مافوق الفطرت علم کی بنیاد پر آگے بڑھ سکیں۔ یہ ہماری زندگی اور خِدمت کیلئے خُدا کا منصوبہ اور مقصد ظاہر کرتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ خُدا فی الفور، تھوڑے عرصے میں، مستقبل قریب میں یا آنے والے وقت میں کیا کرے گا۔ یہ ظاہر کرتا ہے کے کسی انفرادی شخص یا مُتحدہ جماعت کو کیا کرنا چاہیے یا کیسے خُدا کی مرضی میں آگے بڑھنا چاہیے۔ حِکمت کا کلام اکثر عِلمیت کے کلام کے ساتھ کام کرتا ہے۔

قوت کی نعمتیں

قوت والی نعمتیں ہمارے وسیلہ بہتی خُدا کی جاری کردہ قوت ہے۔ یہ وہ ہیں جو خُدا ہماری وسیلہ کر رہا ہے!

☆ خُدا ہم سے بولتا ہے۔۔۔ بولنے کی نعمتیں

☆ وہ ہم پر باتیں ظاہر کرتا ہے۔۔۔ مُکاشفاتی نعمتیں

☆ وہ ہمارے وسیلہ اپنی قوت کو عمل میں لانے کیلئے جاری کرتا ہے۔۔۔ قوت کی نعمتیں

ایمان کی نعمت

ایمان کی نعمت کسی مخصوص وقت اور مقصد کیلئے مافوق الفطرت ایمان ہے۔ یہ قوت کی نعمت ہے جو کسی مخصوص وقت میں کسی بھی حالات میں خاص کام کو سرانجام دینے کیلئے ہے۔

معجزات کی قُدرت

معجزات کی قُدرت فطرت کے عام راستہ میں مافوق الفطرت مُداخلت ہے۔ یہ خُدا کی قُدرت کا مُظاہرہ ہے جِس سے کُچھ وقت کیلئے فطرت کا قانون تبدیل، منسوخ یا تابع کر لیا جاتا ہے۔

معجزات کی قُدرت خُدا کے مافوق الفطرت ظہور کے وسیلہ فطرت کی روایتی ترتیب میں عارضی مُداخلت اور منسوخی ہے۔

شِفا کی نعمتیں

شِفا کی نعمتیں لوگوں میں خُدا کی شِفا یا قُدرت کی مافوق الفطرت مُنتقلی ہے۔ انہیں نعمتوں (جمع صیغہ) کے طور پر بیان کِیا جاتا ہے کیونکہ بیماروں کی خِدمت کرنے یا شِفا مُنتقل کرنے کے بہت سارے طریقے ہیں۔

یہ پاک روح کا مافوق الفطرت ظہور ہیں اور یہ طِبی سائنس جیسی نہیں ہیں۔

نعمتیں دینے والے اور نعمتوں کی تلاش کریں

بھوک اور پیاس

متی 6:5 " مُبارک ہیں وہ جو راست بازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔"

روحانی ذہن کی تلاش کریں

رومیوں 6-5:8 " کیونکہ جو جِسمانی ہیں وہ جِسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔ اور جسمانی نیت موت ہے مگر روحانی نیت زِندگی اور اطمینان ہے۔"

رومیوں 14-13:8 " کیونکہ اگر تُم جِسم کے مُطابق زندگی گُذارو گے تو ضرور مرو گے اور اگر روح سے بدن کے کاموں کے نیست و نابود کرو گے تو جِیتے رہو گے۔ اِس لئے کہ جِتنے خُدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں۔"

ظہور حاصل کریں

1 کرنتھیوں 7:12 " لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔"

یوحنا 12:14 " مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہوں۔"

2 تیمُتھیس 6:1 " اِسی سبب سے مَیں تُجھے یاد دِلاتا ہوں کہ تُو خُدا کی اُس نعمت کو چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعث تُجھے حاصِل ہے۔"

اپنے اندر روح کی نعمتوں کے شعلوں کو مُسلسل بھڑکاتے رہیں۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ بولنے کی تحریک کی نعمتوں کو تحریر اور بیان کریں۔

2۔ تمام مُکاشفاتی نعمتوں کو تحریر اور بیان کریں۔

3۔ تمام قوت کی نعمتوں کو تحریر اور بیان کریں۔

سبق نمبر 6
بولنے کی تحریک کی نعمتیں
غیر زُبانیں اور ترجمہ

1 کرنتھیوں 12:8-10 ’’ کیونکہ ایک کو روح کے وسیلہ سے حِکمت کا کلام عِنائت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُسی روح کی مرضی کے مُوافق عِلمیت کا کلام۔ کِسی کو اُسی روح سے ایمان اور کسی کو اُسی ایک روح سے شِفا دینے کی توفیق۔ کِسی کو معجزوں کی قُدرت۔ کِسی کو نبوت۔ کِسی کو روحوں کا امتیاز۔ کِسی کو طرح طرح کی زُبانیں۔ کِسی کو زُبانوں کا ترجُمہ کرنا۔‘‘

روح القدس کی نو نعمتیں

بولنے کی تحریک	مُکاشفہ	قوت
۞غیر زُبانیں	روحوں کا اِمتیاز	ایمان کی نعمت
۞غیر زُبانوں کا ترجمہ	علمیت کا کلام	شِفا کی نعمتیں
نبوت	حِکمت کا کلام	معجزات کی قُدرت

غیر زُبانوں کی نعمتیں۔۔۔ترجمہ۔۔۔نبوت

تعرف

بولنے کی تحریک کی نعمتیں تب ظہور پذیر ہوتی ہیں جب خُدا ایمانداروں کے ساتھ مافوق الفطرت طریقے سے بولتا ہے۔ جب ایماندار اِن نعمتوں میں کام کرتے ہیں تو دوسرے قوت پاتے ہیں، اُنکی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور اُنہیں تسلی مِلتی ہے۔ اگرچہ خُدا درستی کرے بھی تو وہ اِن نعمتوں کے وسیلہ سزا نہیں دے گا۔

1 کرنتھیوں 14:3 ’’لیکن جو نبوت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقی اور نصیحت اور تسلی کی باتیں کہتا ہے۔‘‘

یہ احساس رکھتے ہوئے کہ اِنسان جو مٹی کا برتن ہے اُسکے بولنے کے وسیلہ ان نعمتوں میں خطا ہو سکتی ہے اسلئے جو اِلفاظ بولے جا رہے ہیں اُسے کبھی بھی خُدا کے کلام کے اِختیار جیسا نہ سمجھا جائے۔ ضروری ہے کہ ہمیشہ اِسے احتیاط سے پرکھا اور تولا جائے کہ یہ واقعی خُدا کی طرف سے ہے۔

1 کرنتھیوں 29:14 ''نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی اُن کے کلام کو پرکھیں۔''

تمام ایمانداروں کیلئے

جیسا ہم نے سبق نمبر تین میں مُطالعہ کِیا کہ غیر زُبانوں کا ظہور سب کیلئے ہے جب وہ روح القدس میں بپتسمہ حاصل کرتے ہیں۔ پولُس نے ایمانداروں کو ہدایت کی کہ وہ دُعا کریں تا کہ اُنہیں ترجمہ کی نعمت بھی دی جائے۔

1 کرنتھیوں 13:14 ''اِس سبب سے جو بیگانہ زُبان میں باتیں کرتا ہے وہ دُعا کرے کہ ترجُمہ بھی کر سکے۔''

پولس نے یہ بھی کہا کہ نبوت کی نعمت غیر زُبانوں کی نعمت سے زیادہ فائدہ مند ہے اور اُس کی خواہش تھی کہ سب نبوت کریں۔

1 کرنتھیوں 5:14 ''اگرچہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تُم سب بیگانہ زُبانوں میں باتیں کرو لیکن زیادہ تر یہی چاہتا ہوں کہ نبوت کرو اور اگر بیگانہ زُبانیں بولنے والا کلیسیا کی ترقی کے لئے ترجُمہ نہ کرے تو نبوت کرنے والا اُس سے بڑا ہے۔''

سب کو غیر زُبانیں بولنا ہیں۔ سب کو دعا کرنی ہے کہ وہ ترجمہ بھی کریں، پھر بھی نبوت کرنا بہتر ہے۔ پولُس کی ان تعلیمات سے ہم یہ خیال کر سکتے ہیں کہ بولنے کی تحریک کی نعمتیں سب ایمانداروں کیلئے ہیں۔

بولنے کی تحریک کی نعمتوں کا موازنہ

غیر زُبانیں اور ترجمہ

غیر زُبانوں اور غیر زُبانوں کے ترجُمے کی نعمت کی مشق کرنا آسان ہے۔ یہ سب سے زیادہ عام ہیں اسی لئے اِن کی سب سے زیادہ مخالفت کی جاتی ہے۔

اِس سے پہلے کے کوئی خُدا سے غیر زُبانوں کے ترجمے کے وسیلہ پیغام حاصل کرے ضروری ہے کہ پہلے غیر زُبانوں میں پیغام دِیا جائے۔ لہٰذا غیر زُبانوں اور ترجمے کی نعمتیں ایک ساتھ کام کرتی ہیں۔

غیر زُبانیں اور نبوت

جب کوئی اپنی مافوق الفطرت زُبان میں بولتا ہے تو وہ خُدا سے بھید کی باتیں کہتا ہے۔

1 کرنتھیوں 2:14-5 ''کیونکہ جو بیگانہ زُبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا بلکہ خُدا سے اِس لئے کہ اُس کی کوئی نہیں سمجھتا حالانکہ وہ اپنی روح کے وسیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے۔''

جب کوئی نبوت کرتا ہے تو وہ دوسرے ایمانداروں کی مدد کر رہا ہوتا ہے۔

آیت 3 ''لیکن جو کوئی نبوت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقی اور نصیحت اور تسلی کی باتیں کہتا ہے۔''

غیر زُبانوں میں بولنا انفرادی طور پر ایماندار کو روح میں تعمیر کرتا اور روحانی ترقی بخشتا ہے۔ نبوت کی نعمت کلیسیا کو تعمیر کرتی ہے۔

آیت 4 ''جو بیگانہ زُبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقی کرتا ہے اور جو نبوت کرتا ہے وہ کلیسیا کی ترقی کرتا ہے۔''

نبوت بڑی ہے کیونکہ یہ براہ راست کلیسیا کو ترقی دیتی ہے۔

آیت 5 ''اگرچہ مَیں چاہتا ہوں کہ تُم سب بیگانہ زُبانوں میں باتیں کرو لیکن زیادہ تر یہی چاہتا ہوں کہ نبوت کرو اور اگر بیگانہ زُبانیں بولنے والا کلیسیا کی ترقی کیلئے ترجمہ نہ کرے تو نبوت کرنے والا بڑا اُس سے بڑا ہے۔''

اس باب میں ''کلیسیا'' کا لفظ نو بار استعمال ہوا ہے یہ اس بات کا اِشارہ ہے کہ یہ نعمتیں کلیسیا کے لئے کتنی اہم ہیں۔

غیر زُبانیں کیوں؟

نبوت کیوں؟

خُدا کیوں ایک وقت میں غیر زُبانوں اور ترجمے کے ذریعہ بولتا ہے اور دوسرے وقت میں نبوت کی نعمت کے ذریعہ؟

1 کرنتھیوں 22:14 ''پس بیگانہ زُبانیں ایمانداروں کے لئے نہیں بلکہ بے ایمانوں کے لئے نِشان ہیں اور نبوت بے ایمانوں کے لئے نہیں بلکہ ایمان داروں کے لئے نِشان ہے۔''

غیر زُبانیں غیر ایمانداروں کیلئے نشان ہیں۔ غیر زُبانوں کا ترجمہ خُدا کا اُسکے بدن کیلئے پیغام ہے۔

نبوت ایماندار کیلئے ہے۔ جب اِس نعمت کے اِظہار کو جاری کرنے کیلئے پہلے غیر زُبانیں نہیں دی گئیں تو اس نبوت کو کام کرنے کیلئے بڑے درجے کا ایمان درکار ہے۔

غیر زُبانوں کی نعمت

تعرف

غیر زُبانوں کی نعمت عام زُبان کو اِستعمال کرتے ہوئے روح القدس کی دی گئی تحریک کا مافوق الفطرت اظہار ہے۔ یہ ایک ایسی زُبان ہے جو بولنے والے نے نہ تو کبھی سیکھی ہے اور نہ ہی بولنے والے کا ذہن اسے سمجھتا ہے۔

بولا گیا پیغام فرشتوں کی آسمانی زُبان میں ہوسکتا ہے یا ایک اِنسانی زُبان میں۔ مُمکن ہے کہ غیر زُبان کی نعمت سُننے والا اُسے سمجھے۔

غیر زُبانوں کو سمجھنا

غیر زُبانوں کی نعمت جو کہ روح القدس کی نو نعمتوں میں سے ایک ہے، ضروری ہے کہ اِسے غیر زُبانوں کے اُس ظہور سے مُمتاز سمجھا جائے جو سِتائش اور شفاعت کی مافوق الفطرت زُبان ہے اور تب مِلتی ہے جب ایک ایماندار روح القدس میں بپتِسمہ حاصل کرتا ہے۔

غیر زُبانوں کی نعمت میں خُدا انسان سے بولتا ہے۔ ہماری دعا اور ستائش کی زبان وہ ہے جس میں روح القدس انسان کی روح کے وسیلہ خُدا سے بولتا ہے۔ ایک خُدا کی طرف سے انسان کیلئے ہے اور دوسرا انسان کی طرف سے خُدا کے لئے ہے۔

غیر زُبانیں کام کرتی ہوئی

جب کسی ایک شخص پر مسح آتا ہے اور غیر زُبانوں کا وہ پیغام جو جلسہ عام میں دِیا جائے اور لوگ اُسے سمجھ نہ پائیں تو پھر غیر زُبانوں کا ترجمہ اُس کی پیروی کرتا ہے۔

1 کرنتھیوں 27:14 ''اگر بیگانہ زُبان میں باتیں کرنا ہو تو دو دو یا زِیادہ سے زِیادہ تین تِین شخص باری باری سے بولیں اور ایک شخص ترجُمہ کرے۔''

جب پوری جماعت غیر زُبانوں میں گیت گا رہی ہو تو یہ ستائش کا وقت ہے جو براہ راست باپ کو دِیا جاتا ہے۔ تو سِتائش کے بعد ترجمے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اگر اس جماعت میں ایسے لوگ ہوں جو سمجھ نہ پائیں کے ابھی کیا ہوا تھا تو اُن کے لئے وضاحت ہونی چاہیے کہ غیر زُبانوں میں کیا گایا جا رہا تھا۔

لوگوں میں

جو پیغام دِیا جا رہا ہے شائد پیغام دینے والا اُسے سمجھ نہ پائے لیکن یہ ایک شخص یا اشخاص کی سمجھ میں آ رہا ہوتا ہے جو سُنائی دینے کی حد میں کھڑے ہوتے ہیں۔

اعمال 2:4-6 ''اور سب روح القدس بھر گئے اور غیر زُبانیں بولنے لگے جِس طرح روح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔ اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خُدا ترس یہودی یروشلیم میں رہتے تھے۔ جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور لوگ دنگ ہو گئے کیونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں۔''

مقصد

خُدا اپنے لوگوں سے بولنے کا خواہش مند ہے۔ آج وہ اسے غیر زُبانوں کی نعمت اور غیر زُبانوں کے ترجُمے کی نعمت کے ایک طریقہ کے ذریعہ سے کرتا ہے۔

مسح پائیں

جب خُدا غیر زُبانوں میں اپنے بدن کیلئے پیغام دینے کی خواہش کرتا ہے توجس شخص کے وسیلہ وہ پیغام دینے کی خواہش رکھتاہے وہ ایسا کرنے میں روح القدس کی آمادگی کو بھانپ لے گا۔ یہ شخص مسح کا تجربہ کرے گا اور اپنی روح کے اندر روح القدس کی گہری تحریک محسوس کرے گا کہ میٹنگ میں مُناسب وقت پر غیر زُبانوں میں پیغام دے۔ اُسے میٹنگ کے بہاؤ میں خلل نہیں ڈالنا چاہیے، یاد رکھیئے روح القدس کبھی اپنے آپ میں رکاوٹ نہیں ڈالے گا۔

جانیں جائیں

ایمانداروں کے بڑے اجتماع میں یہ بہتر ہے کہ پیغام دینے سے پہلے آپ راہنما سے جانیں جائیں۔ کلام میں لِکھا ہے ”جوتُم میں محنت کرتے ہیں اُنہیں مانو“۔ جب تک کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو پیغام نہ دِیا جائے۔ بصورت دیگر جو غیر زُبانوں میں پیغام دے رہاہے اُسی سے توقع کی جائے گی کہ وہ ترجمہ بھی کرے۔

صفائی سے بولیں

بولنے کی ادائیگی شور والی نہیں ہونی چاہیے بلکہ اگر روح القدس کوئی بھی جذبات دے رہا ہواُس کے ساتھ ادائیگی صاف ہونی چاہیے۔ مِثال کے طور پر، بعض اوقات روح القدس دلیری یا خوشی کے ساتھ پیغام دیتا ہے۔ جب آپ بولتے ہیں تو اُس جذبے کو بھی محسوس کریں۔

ترجمہ ہو

جب پیغام دِیا جائے تو ضروری ہے کہ کُچھ وقت خاموشی کا ہو جب ایماندار انتظار کرے کہ خُدا ترجُمے کی نعمت کہ وسیلہ ترجمہ دے۔

1 کرنتھیوں 28,19:14 ”لیکن کلیسیا میں بیگانہ زُبان میں دس ہزار باتیں کہنے سے مُجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ اوروں کی تعلیم کے لئے پانچ ہی باتیں عقل سے کہوں۔ 28 اور اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو تو بیگانہ زُبان بولنے والا کلیسیا میں چُپکا رہے اور اپنے دِل سے اور خُدا سے باتیں کرے۔“

صرف تین!

پولُس رسول کلیسیا کو ہدایت دیتا ہے کہ عام حالات میں تین سے زیادہ لوگ نہ ہوں جو عبادت میں غیر زُبانوں میں پیغام دیں۔

1 کرنتھیوں 27:14 ''اگر بیگانہ زُبان میں باتیں کرنا ہو تو دو دو یا زِیادہ سے زِیادہ تین تین شخص باری باری سے بولیں اور ایک شخص ترجُمہ کرے۔''

منع نہ کِیا جائے

غیر زُبانوں کی نعمت واحد نعمت ہے جس کا ہمیں حُکم مِلا ہے کہ اِسے منع نہ کِیا جائے۔

1 کرنتھیوں 39:14 ''پس اَے بھائیو! نبوت کرنے کی آرزو رکھو اور زُبانیں بولنے سے منع نہ کرو۔''

دوسری نعمتیں

جب غیر زبانوں کی نعمت کام کر رہی ہوتی ہے تو ترجمے کی نعمت اور روحوں کے امتیاز کی نعمت بھی کام کر رہی ہوتی ہیں۔ ان نعمتوں کے مطالعہ میں ان پر اور زیادہ غور کِیا جائے گا۔

غیر زُبانوں کی نعمت

تعرف

غیر زُبانوں کے ترجمے کی نعمت کِسی دوسری زبان میں بولنے کی تحریک کا سُننے والے کی اپنی زُبان میں وضاحت، یا معنی کی روح کا مافوق الفطرت اظہار ہے۔

یہ ذہن کا کام یا ادراک نہیں ہے۔ یہ خُدا کی روح سے دِیا جاتا ہے۔

ترجمے کا مطلب بیان کرنا، وضاحت کرنا یا کھولنا ہے۔

لفظ ترجمے کیلئے یہ کوئی لغوی لفظ نہیں ہے۔

غیر مُلکی زُبان میں بولنے والے شخص کو ترجُمان کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ روح کی نعمت نہیں ہے بلکہ یہ ایک ایسا شخص ہے جو دونوں زُبانوں کو روانی سے بولتا اور سمجھتا ہے۔

مساوی دورانیہ نہیں

دو وجوہات کی بِنا پر غیر زُبانوں کا ترجمہ اصلی پیغام کی لمبائی کے مساوی نہیں ہوسکتا۔

یہ حقیقی ترجمہ نہیں ہے۔ یہ ایک تشریح ہے اور جو کُچھ روح میں کہا گیا ہے شائد اسے بیان کرنے کیلئے زیادہ الفاظ کی ضرورت نہ ہو یا ہوسکتا ہے اس کے لئے زیادہ الفاظ درکار ہوں۔

ترجمہ کرنے والا شخص نبوت کی نعمت میں بھی داخل ہوسکتا ہے۔ عام طور پر اس کے لئے ایک مُختلف مسح ہوتا ہے اور جب آپ روح القدس کے مُتحرک ہونے سے باخبر ہوجاتے ہیں تو آپ فرق کو جان جائیں گے۔

مقصد

ترجُمے کی نعمت کا ایک خاص مقصد یہ ہے کہ غیر زُبانوں کی نعمت کو سُننے والوں کیلئے عام فہم بنایا جائے تاکہ کلیسیا جان سکے کہ کیا کہا جا رہا ہے اور اس سے روحانی ترقی ہوسکتی ہے۔

غیر زُبانوں کی نعمت کا عمل

عوام میں

ترجُمے کی نعمت کے عمل میں بھی وہی اصول لاگو ہوتا ہے جو عوامی عبادات میں غیر زُبانوں کی نعمت بولنے میں کارفرما ہوتا ہے۔ روح القدس کبھی بھی اُلجھن میں یا اِنتشار پھیلانے کے طریقہ سے کُچھ نہیں کرے گا۔

ہوسکتا ہے کہ ایک شخص غیر زُبانوں میں بول کر اور پھر ترجمہ بھی خود کرے۔

ہوسکتا ہے کہ ایک شخص بولے اور دوسرا ترجمہ کرے۔

بعض اوقات ایک شخص ترجمہ شروع کرسکتا ہے اور دوسرا اِسے اختتام تک لے جائے۔ یہ تب ہوسکتا ہے جب کوئی شخص ترجُمے کی نعمت میں کام کرنے میں نیا ہو اور ایمان سے باہر قدم رکھتے ہوئے گھبرا جائے۔ پھر ترجُمے کی نعمت میں کام کرنے والا سب سے تجربہ کار شخص پیغام کو اِختتام پذیر کرسکتا ہے۔ روح کی نعمتوں کے عمل میں مُقابلہ بازی والی روح کی اِجازت نہیں ہے۔ ''میں زیادہ بہتر تشریح کرسکتا ہوں'' والا مزاج خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔

روح کی نعمتوں کے عمل میں، یہ ضروری ہے کہ ہمیشہ روحوں کے امتیاز کی نعمت عمل میں ہو۔ جب عبادت میں نعمتیں آزادانہ کام کر رہی ہوں تو جو شخص بااختیار ہے وہ ذمہ دار ہے کہ ہر نعمت کے عمل کا ادراک کرے اور جو کُچھ خُدا کے کلام یا خُدا کی روح کے مُتضاد ہے اُسے روک دے۔

تنہائی میں

پولُس نے بیان کِیا کہ وہ دوسروں سے زیادہ غیرزُبانوں میں دعا کرتا ہے مگرآگے وہ بیان کرتا ہے کہ عبادت میں اُس نے نبوت کی۔اگراُس نے عبادت میں غیرزُبانیں نہیں بولیں تو وہ ضرور تنہائی میں بولنے کے بارے میں لکھ رہا ہے۔

پولُس نےہمیں ترجمے کی نعمت کیلئے دعا کرنے کیلئے بھی ہدایت کی ہے۔

1 کرنتھیوں 15-13:14 ''اِس سبب سے جو بیگانہ زُبان میں باتیں کرتا ہے وہ دُعا کرے کہ ترجُمہ بھی کر سکے۔ اِس لئے کہ اگر مَیں کِسی بیگانہ زُبان میں دُعا کروں تو میری روح تو دُعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار ہے۔ پس کیا کرنا چاہیے؟مَیں روح سے بھی دُعا کروں گا اور عقل سے بھی دُعا کروں گا۔روح سے بھی گاؤں گا اور عقل سے بھی گاؤں گا۔''

جب ہم تنہائی میں غیر زُبانیں بولتے ہیں تو ہوسکتا ہے کہ ترجمے کو مانگنے کے لئے خُدا ہماری راہنمائی کرے۔بعض اوقات جب ہم کسی صورتحال میں مُشکل کا شکار ہوتے ہیں اور غیرزُبانوں میں دعا کرنا شروع کرتے ہیں تو پھر ہم اپنی خود کی زبان میں دعا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ہم خود کو ایسی چیزوں کیلئے دعا کرتے پائیں گے جنہیں ہم نہیں جانتے یا خُدا اسے کہیں گے کے وہ اس مُشکل کو ایسے سُلجھائے جس کی سمجھ ہمیں پہلے نہیں ہے۔یہ غیرزُبانوں کے ترجمے کی نعمت ہے جو ہماری نجی زندگی میں کام کر رہی ہے۔

یہ ضروری نہیں کہ تنہائی میں غیرزُبانوں میں کی گئی سب دعاؤں کا ترجمہ کِیا جائے۔بہت دفعہ ہم خُدا کی تمجید کرتے ہیں اور اسے ترجمے کی کوئی ضرورت نہیں۔یا شائد ہم روح میں جواب کیلئے دعا کر رہے ہیں لیکن خُدا نہیں چاہتا کے اُس وقت ہم پر جواب ظاہر کِیا جائے۔

1 کرنتھیوں 2:14 ''کیونکہ جو بیگانہ زُبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا بلکہ خُدا سے اِس لئے کہ اُس کی کوئی نہیں سمجھا حالانکہ وہ اپنی روح کے وسیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے۔''

جب ہم تنہائی میں غیرزُبانوں کی نعمت میں کام کرتے ہیں تو ہم اپنے آپ کو لوگوں میں غیرزُبانوں کی نعمت میں کام کرنے کیلئے تیار کر رہے ہوتے ہیں۔

نعمت حاصل کرنا

روح کی تمام نعمتوں کے ساتھ آزادی کے ساتھ کام کرنے کیلئے کسی بھی شخص کیلئے ضروری ہے کہ وہ خُدا کے ساتھ دُرست رشتہ میں ہو۔

ہمیں ہدایت کی گئی ہے کہ خِدمت میں درکار سب سے ضروری نعمتوں کے آزادانہ عمل کیلئے ہمیں باپ سے درخواست کرنا ہے،تو پہلا قدم ہے مانگنا!جب ترجمہ آئے گا تو ہوسکتا ہے کہ اس کی شروعات چند الفاظ سے ہو اور باقی الفاظ تب آئیں جب ہم اُن الفاظ کو ایمان سے بولنا شروع کریں گے۔ہوسکتا ہے کہ ہم کوئی تصویر، علامت یا خیال حاصل کریں۔بعض اوقات پیغام گیت میں دِیا جاتا ہے اور ترجمہ بھی گیت میں ہی ہو۔

اِنتباہ!

کسی شخص کو غیر زُبانوں کا ترجمہ کبھی بھی ملامت کیلئے نہیں دِیا جائے گا کیونکہ ملامت شیطان کی طرف سے آتی ہے۔

کسی بھی شخص کو غیر زُبانوں کا ایسا ترجمہ نہیں دِیا جائے جو خُدا کے کلام کے مُتضاد ہو۔

مُسلسل ترجمہ کرتے جانا دوسرے شخص کو جو غیر زبانوں کے ترجمہ کی نعمت میں کام کر رہا ہے اور جو کُچھ وہ کہہ رہا ہے اُسے کبھی دُرست نہیں کرے گا۔ شائد ایک راہنما کی ضرورت ہو جو مُحبت میں ایسے شخص کی درستی کرے جو روح کے بہاؤ میں نہیں یا پھر اُسے درست ترجمہ فراہم کرے۔

روح القدس نے ہمیں روحوں کے امتیاز کی نعمت بھی عطا کر رکھی ہے اور یہ بڑا ضروری ہے کہ جب بولنے کی تحریک کی نعمتوں کی مشق کی جا رہی ہو تو یہ نعمت بھی عمل میں ہو۔ ہم روحوں کے امتیاز کے سبق میں اس کا اور بھی مُطالعہ کریں گے۔ بحر حال ابھی کیلئے یہ ضرروری ہے کہ جب ہم غیر زبانوں میں دئے گئے پیغام کے ترجمے کی نعمت کیلئے دعا کریں تو ہم روحوں کے امتیاز کیلئے بھی دعا کریں۔ خُدا کبھی غلطی نہیں کرتا، مگر ہم سب انسان ہیں اور انسان غلطی کرتے ہیں۔ خُدا نے ہم سب کو یہ ذمہ داری دے رکھی ہے کہ ہمیں پتا ہو کہ ہم کس روح میں سُن رہے ہیں۔

یسوع اور بولنے کی تحریک کی نعمتیں

یسوع نے غیر زُبانوں اور ترجُمے کی نعمت کے علاوہ سب نعمتوں میں کام کِیا۔ ہمارے پاس اُس کی زندگی میں ان نعمتوں کے اِستعمال پر کوئی لِکھا ہوا بیان موجود نہیں۔

مشق

یہ اہم ہے کہ ہم اپنا وقت صِرف ان حقائق کو سیکھنے کیلئے نہ گُذاریں۔ غیر زُبانیں اور ترجمہ تب ہی سمجھی جا سکتی ہیں جب اِنہیں کام کرنے کی اِجازت دی جائے!

جب آپ اِس سبق کے اِختتام پر آچکے ہیں تو سِتائش کے وقت میں داخل ہوں اور روح القدس کو موقع دیں کہ وہ آپ کے وسیلہ غیر زُبانوں اور ترجمہ کی نعمت میں کام کرے۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔اپنے الفاظ میں بیان کریں کہ غیر زُبانوں کی نعمت کیا ہے۔

2۔بیان کریں کہ غیر زُبانوں کے ترجمہ کی نعمت کیا ہے۔

3۔غیر زُبانوں یا غیر زُبانوں کے ترجمہ میں پیغام کیسے دِیا جانا چاہیے؟

سبق نمبر 7

بولنے کی تحریک کی نعمتیں

نبوت کی نعمت

1 کرنتھیوں 12:8-10 ’’کیونکہ ایک کو روح کے وسیلہ سے حِکمت کا کلام عِنایت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُسی روح کی مرضی کے مُوافق عِلمیت کا کلام۔ کِسی کو اُسی روح سے ایمان اور کسی کو اُسی ایک روح سے شِفا دینے کی توفیق۔ کِسی کو معجزوں کی قُدرت۔ کِسی کو نبوت۔ کِسی کو روحوں کا امتیاز۔ کِسی کو طرح طرح کی زُبانیں۔ کِسی کو زُبانوں کا ترجُمہ کرنا۔‘‘

روح القدس کی نو نعمتیں

بولنے کی تحریک	مُکاشفہ	قوت
غیر زُبانیں	روحوں کا اِمتیاز	ایمان کی نعمت
غیر زُبانوں کا ترجمہ	علمیت کا کلام	شِفا کی نعمتیں
نبوت	حِکمت کا کلام	معجزات کی قُدرت

نبوت کی نعمت

تعرف

نبوت کی نعمت جانی پہچانی زُبان میں ایک خود ساختہ مافوق الفطرت تحریک کا اِظہار ہے جو مسیح کے بدن کو مضبوطی، حوصلہ افزائی اور تسلی دیتی ہے۔ یہ خُدا کی طرف سے کسی خاص لوگوں کے گروہ اور شخص کیلئے براہ راست پیغام ہے۔

نبوت کیلئے یونانی لفظ ’’پروفیٹیا propheteia‘‘ ہے جس کا مطلب خُدا کے ذہن اور ہدایت کو بولنا ہے۔

مقصد

نبوت کی نعمت کا مقصد مضبوط کرنا، نصیحت کرنا اور تسلی دینا ہے۔

1 کرنتھیوں 14:3 ’’لیکن جو نبوت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقی اور نصیحت اور تسلی کی باتیں کہتا ہے۔‘‘

☆مضبوطی یا ترقی

اِس کا بُنیادی مطلب ''مضبوط کرنا'' یا ''ترقی دینا'' واضع طور پر قائم کرنا یا تعمیر کرنا ہے۔

1 کرنتھیوں 14:4-5 ''جو بیگانہ زُبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقی کرتا ہے اور جو نبوت کرتا ہے وہ کلیسیا کی ترقی کرتا ہے۔ اگر چہ مَیں یہ چاہتا ہوں کہ تُم سب بیگانہ زُبانوں میں باتیں کرو لیکن زیادہ تر یہی چاہتا ہوں کہ نبوت کرو اور اگر بیگانہ زُبانیں بولنے والا کلیسیا کی ترقی کے لئے ترجمہ نہ کرے تو نبوت کرنے والا اُس سے بڑا ہے۔''

☆حوصلہ اور اُبھارنا

یونانی لفظ جس کا ترجمہ ''حوصلہ بڑھانا'' کِیا گیا ہے اس کا مطلب خُدا کے قریب بُلانا ہے۔لُغت کہتی ہے '' حوصلہ بڑھانا'' بہادری دینا، اُمید کے ساتھ حوصلہ افزائی یا دلیری دینا ہے۔

☆تسلی

1 کرنتھیوں 3:14 میں واپس چلتے ہوئے یونانی لفظ ''پیرا مُتھیا paramuthia'' کا مطلب بالخصوص کسی کے ساتھ قریب ہو کر بولنا ہے اور تسلی کا اظہار کرنا ہے۔لغت کہتی ہے کہ ''تسلی'' کسی کے غم یا مُشکل کو ہلکا کرنا، دلاسہ دینا، شادمان کرنا یا خوشی دینا ہے۔

نبوت ہے

خُدا کے ذہن کا حِصہ

نبوت خُدا کے ذہن کا حِصہ ہے۔۔۔نہ کے مُکمل تصویر۔

1 کرنتھیوں 9:13 ''کیونکہ ہمارا علم ناقص ہے اور ہماری نبوت ناتمام۔''

تینوں نعمتوں میں بڑی

نبوت بولنے کی تحریک کی نعمتوں میں سے سب سے بڑی نعمت ہے۔

1 کرنتھیوں 14:1,5,39 ''مُحبت کے طالب ہو اور روحانی نعمتوں کی بھی آرزو رکھو۔خصوصاً اِس کی کہ نبوت کرو۔ 5 اگر چہ مَیں یہ چاہتا ہوں کہ تُم سب بیگانہ زُبانوں میں باتیں کرو لیکن زیادہ تر یہی چاہتا ہوں کہ نبوت کرو اور اگر بیگانہ زُبانیں بولنے والا کلیسیا کی ترقی

کے لئے ترجمہ نہ کرے تو نبوت کرنے والا اُس سے بڑا ہے۔ 39 پس اے بھائیو! نبوت کرنے کی آرزو رکھو اور زُبانیں بولنے سے منع نہ کرو۔''

غیر ایمانداروں کیلئے نشان

1 کرنتھیوں 14:24-25 ''لیکن اگر سب نبوت کریں اور کوئی بے ایمان یا ناواقف اندر آ جائے تو سب اُسے قائل کر دیں گے اور سب اُسے پرکھ لیں گے۔ اور اُس کے دِل کے بھید ظاہر ہو جائیں گے۔ تب وہ مُنہ کے بل گر کر خُدا کو سجدہ کرے گا اور اِقرار کرے گا کہ بیشک خُدا تُم میں ہے۔

نا قابلِ تنسیخ نہیں

یرمیاہ 18:7-8 ''اگر کِسی وقت مَیں کسی قوم اور کسی سلطنت کے حق میں کہوں کہ اُسے اُکھاڑوں اور توڑ ڈالوں اور ویران کروں۔ اور اگر وہ قوم جِس کے حق میں مَیں نے یہ کہا اپنی برائی سے باز آئے تو مَیں بھی اُس بدی سے جو مَیں نے اُس پر لانے کا اِرادہ کیا تھا باز آؤں گا۔

نعمتوں کو پرکھنا

انتباہ!

نبوت ایک خاص وقت پر، ایک خاص شخص کے وسیلہ کسی ایک خاص لوگوں کے گروہ کیلئے ہے۔ اسے وہ اعتماد نہیں دِیا جانا چاہیے جو خُدا کے کلام کو دِیا جاتا ہے۔

جو شخص یا اشخاص نبوت سُن رہے ہوں ہوسکتا ہے کہ جو خُدا کے روح نے کہا ہے وہ اُسے دوسرا مفہوم دے دیں۔

جو شخص نبوت کر رہا ہے وہ انسان ہے لہٰذا خطا ہو سکتی ہے۔ کُچھ نام نہاد ''نبوتیں'' اپنی خواہشات کی سوچ، نبوت کرنے والے کی خاص دلچسپی یا غرض یا حتیٰ کے جھوٹ کی بدروح کی طرف سے بھی ہو سکتی ہیں۔

جو شخص ایمانداروں کے بدن میں نبوت کر رہا ہے اُسے اُس ایمانداروں کے بدن میں پہچانا جانا چاہیے۔ اگر وہ شخص اُس جماعت کیلئے اجنبی ہے اور اپنے اندر نبوت محسوس کرتا ہے تو اُسے اپنی شناخت دینی چاہیے اور بولنے سے پہلے اُس جماعت کے راہنما سے اِجازت حاصل کرنی چاہیے۔

احتیاط سے تولو

نبوت، غیرزُبانیں اور غیرزُبانوں کا ترجمہ خُدا کے کلام اور روح سے پرکھا جانا چاہیے۔
بولنے کی تحریک کی نعمتیں کے پیغام کو سُننے والا شخص یا اشخاص احتیاط سے پرکھیں۔

1 کرنتھیوں 32-29:14 ''نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی اُن کے کلام کو پرکھیں۔ لیکن اگر دوسرے پاس بیٹھنے والے پر وحی اُترے تو پہلا خاموش ہو جائے۔ کیونکہ تُم سب کے سب ایک ایک کر کے نبوت کر سکتے ہو تا کہ سب سیکھیں اور سب کو نصیحت ہو۔ اور نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔''

پرکھیں

پولُس رسول ہوتے ہوئے بھی اُنہیں ہدایت کرتا ہے کہ اُس کے پیغام کو پرکھو۔

ا کرنتھیوں 15:10 ''مَیں عقل مند جان کر تُم سے کلام کرتا ہوں۔ جو مَیں کہتا ہوں تُم آپ اُسے پرکھو۔''

نبوت، غیرزُبانیں، غیرزُبانوں کا ترجمے کرنے کے سات امتحان

کلام کے ساتھ مُتفق ہو

خُدا کی طرف سے ''بولا'' گیا کلام کبھی بھی اُسکے لکھے ہوئے کلام کے مُتضاد نہیں ہوتا۔ خُدا اپنی تعلیمات کو تبدیل نہیں کرتا۔ ہمیں کلام کے کسی بھی موضوع پر نئی معلوم ہونے والی تعلیم کو پرکھنا ہے۔ کوئی تضاد نہیں ہو سکتا۔

گلتیوں 8:1 ''لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرِشتہ بھی اُس خوشخبری کے سِوا جو ہم نے تُمہیں سُنائی کوئی اور خوشخبری تُمہیں سُنائے تو ملعون ہو۔''

1 کرنتھیوں 15:10 ''مَیں عقل مند جان کر تُم سے کلام کرتا ہوں۔ جو مَیں کہتا ہوں تُم آپ اُسے پرکھو۔''

کسی شخص کی زندگی میں پھل

یہ سچ ہے کہ صرف خُدا ہی کسی کی عدالت کر سکتا ہے مگر ہم میں سے ہر کوئی اُنکے پھل جاننے کا ذمہ دار ہے جن سے ہم ''سچائیاں'' حاصل کرتے ہیں۔

متی 16-15:7 ''جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تُمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑئے ہیں۔ اُن کے پھلوں سے تُم اُن کو پہچان لو گے۔۔۔''

مسیح کو جلال دیتا ہے

کیا پیغام مسیح کو جلال دیتا ہے؟ کیا پیغام اُس شخص کو جلال دیتا ہے جسے پیغام دیا گیا ہے؟

یوحنا16:13-14 ''لیکن جب وہ یعنی روحِ حق آئے گا تو تُم کو تمام سچائی کی راہ دِکھائے گا۔ اِس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کُچھ سُنے گا وہی کہے گا اور تُمیں آیندہ کی خبریں دے گا۔ وہ میرا جلال ظاہر کرے گا۔ اِس لئے کہ مُجھ ہی سے حاصل کر کے تُمہیں خبریں دے گا۔''

مُکاشفہ 19:10b ''۔۔۔کیونکہ یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے۔''

پورا ہوتا ہے

اگر پیغام خُدا کی طرف سے ہے تو یہ پورا ہو گا۔ شائد ہمارے وقت کے مُطابق نہیں مگر ایسا ہو گا۔

اِستثنا18:20-22 ''لیکن جو نبی گُستاخ بن کر کوئی ایسی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا مَیں نے اُس کو حُکم نہیں دِیا یا اور معبودوں کے نام سے کُچھ کہے تو وہ نبی قتل کِیا جائے۔ اور اگر تُو اپنے دِل میں کہے کہ جو بات خُداوند نے نہیں کہی ہے اُسے ہم کیونکر پہچانیں؟ تو پہچان یہ کہ جب وہ نبی خُداوند کے نام سے کُچھ کہے اور اُس کے کہے کے مُطابق کُچھ واقع یا پورا نہ ہو تو وہ بات خُداوند کی کہی ہوئی نہیں بلکہ اُس نبی نے وہ بات خود گُستاخ بن کر کہی ہے تُو اُس سے خُوف نہ کرنا۔''

حزقی ایل12:25 ''کیونکہ مَیں خُداوند ہوں۔ مَیں کلام کروں گا اور میرا کلام ضرور پورا ہو گا۔ اُس کے پورا ہونے میں تاخیر نہ ہو گی بلکہ خُداوند خُدا یوں فرماتا ہے کہ اَے باغی خاندان مَیں تُمہارے دِنوں میں کلام کر کے اُسے پورا کروں گا۔''

خُدا کی طرف راہنمائی کرتا ہے

کُچھ جھوٹی نبوتیں ہیں اور کُچھ جھوٹے نبی۔ خُداوند کی طرف سے نبوت ہمیشہ ہمیں خُدا کے قریب لے جائے گی۔ شیطان کی طرف سے پیغام ہمیں خُدا سے دور لے جائے گا!

اِستثنا13:1-3 ''اگر تیرے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنے والا ظاہر ہو اور تُجھ کو کِسی نشان یا عجیب بات کی خبر دے۔ اور وہ نشان یا عجیب بات جِس کی اُس نے تُجھ کو خبر دی وقوع میں آئے اور وہ تُجھ سے کہے کہ آ ہم اور معبودوں کی جِن سے تو واقف نہیں پیروی کر کے اُن کی پوجا کریں۔ تو تُو ہرگز اُس نبی یا خواب دیکھنے والے کی بات کو نہ سُننا کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا تُم کو آزمائے گا تاکہ جان لے کہ تُم خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے مُحبت رکھتے ہو یا نہیں۔''

آزادی دلاتا ہے

اگر پیغام اُس شخص کو جو خُدا کی تلاش کر رہا ہے افسردہ، دُکھی یا اُسکی روح میں وزنی کرتا ہے تو یہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔

1 کرنتھیوں 3:14 ''لیکن جو نبوت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقی اور نصیحت اور تسلی کی باتیں کہتا ہے۔''

رومیوں 15:8 ''کیونکہ تُم کو غلامی کی روح نہیں مِلی جِس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح مِلی جِس سے ہم ابا یعنی اے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں۔''

باطنی گواہی

ہمارے اندر روح القدس ہے اور اگر ہم اُس کی سُنیں گے تو وہ ہمیں گواہی دے گا کہ اگر پیغام خُدا کی طرف سے ہے۔

1 یوحنا 27,20:2 '' اور تُم کو تو اُس قدوس کی طرف سے مسح کِیا گیا ہے اور تُم سب کُچھ جانتے ہو۔ 27 اور تُمہارا وہ مسح جو اُس کی طرف سے کِیا گیا تُم میں قائم رہتا ہے اور تُم اِس کے مُحتاج نہیں کہ کوئی تُمہیں سکھائے بلکہ جِس طرح وہ مسح جو اُس کی طرف سے کِیا گیا تُمیں سب باتیں سِکھاتا ہے اور سچا ہے اور جھوٹا نہیں اور جِس طرح اُس نے تمہیں سِکھایا اُسی طرح تُم اُس میں قائم رہتے ہو۔''

افسیوں 1:17-19 '' کہ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا خُدا جو جلال کا باپ ہے تُمہیں اپنی پہچان میں حِکمت اور مُکاشفہ کی روح بخشے۔ اور تُمہارے دِل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تا کہ تُم کو معلوم ہو کہ اُس کے بلانے سے کیسی کُچھ اُمید ہے اور اُس کی میراث کے جلال کی دولت مُقدسوں میں کیسی کُچھ ہے۔ اور ہم ایمان لانے والوں کے لئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قوت کی تاثیر کے مُوافق۔''

شخصی نبوتیں

اگر کوئی شخص ''شخصی نبوت'' حاصل کرے تو اُسے بھی انہی سات امتحانوں سے پرکھنا چاہیے۔ صرف اِن سات اِمتحانوں کو لاگو کرنے بعد ہی اُس پیغام کو خُدا کے سچے کلام کو طور پر اپنی روحوں میں قبول کرنا چاہیے۔

سات امتحانات

☆ کیا یہ کلام سے مُتفِق ہے؟

☆ نبوت کرنے والے کی زندگی کے پھل کیا ہیں؟

☆ کیا اِس سے مسیح کو جلال مِل رہا ہے؟

☆ کیا یہ خُدا کی جانب یا خُدا سے دور لے جا رہا ہے؟

☆ کیا یہ آزادی یا بندھن لا رہا ہے؟

☆ روح کی باطنی گواہی کیا ہے؟

☆ کیا یہ پورا ہوا ہے؟

اپنے مطلب کی

خاص طور پر شخصی نبوت کے شعبہ میں ہر ایک کو "اپنے مطلب کی" نبوتوں کے بارے محتاط ہونا چاہیے۔ دوسرے الفاظ میں یہ نبوت حاصل کرنے والے میں غرور تو پیدا نہیں کر رہی۔

"تُو میرا خاص ہے۔۔۔"

"میں نے تجھے وہ کام کرنے کیلئے بُلایا ہے جو کوئی دوسرا کبھی نہیں کر سکتا۔۔۔"

"کیا یہ نبوت کرنے والے کو ایک خاص نمایاں اہمیت کے مُقام میں لے جاتا ہے؟

"اس آدمی/عورت کی سنو جس کو میں نے بھیجا ہے۔۔۔"

تصدیق

کیا یہ پیغام اُس کی تصدیق کرتا ہے جو خُداوند پہلے سے ہم سے کہہ رہا ہے؟

اگر یہ پیغام بلکل نیا ہے لیکن آپ نے روح میں اسے پرکھا ہے اور آپ جانتے ہیں کہ وہ شخص خُدا کی طرف سے ہے تو پیغام کو اپنی روح میں رکھیں اور کسی دوسرے طریقے یا دوسرے شخص کے وسیلہ تصدیق آنے کا انتظار کریں۔

اُنہیں پرکھیں

ماضی میں شخصی نبوت کا غلط استعمال کِیا گیا ہے لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ شخصی نبوت کو رد کر دینا چاہیے۔ اس کی بجائے انہیں پرکھنے کیلئے درکار وقت لیں اور پھر اُنہیں قبول کریں۔

اگر نبوت کسی صورتحال یا شخص کے بارے میں ہے جس میں آپ شامل ہیں یا شامل ہونے کا سوچ رہے ہیں تو اس تعلق کیلئے دعا کرنے کیلئے وقت گذاریں اور خُدا سے اور زیادہ علم مانگیں۔

یہ اچھی مشق ہے کہ آپ نبوتوں کو لِکھ لیں تاکہ آپ مُستقبل میں اُنہیں دیکھ سکیں۔ یہ حوصلہ افزائی اور دلاسے کا ایک بڑا وسیلہ ہو سکتی ہیں،

بحر حال دوبارہ، یہ کبھی خُدا کے کلام کی جگہ نہ لیں۔

نبوت کی نعمت کا نبی کی بلاہٹ کے ساتھ موازنہ

نبوت کی نعمت نبی کی بلاہٹ جیسی نہیں ہے۔خُدا نے پانچ رُخی خدمت مُقرر کی

ہے۔

افسیوں 11:4 ''اور اُسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دِیا۔''

نبی کی خدمت کی نعمت

ہر ایماندار کو یہ استحقاق حاصل ہے کہ وہ نبوت کی نعمت میں کام کرے لیکن ہر ایماندار میں نبی کی بلاہٹ نہیں

ہے۔

1 کرنتھیوں 29,28,7:12 ''لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔ 28 اور خُدا نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مُقرر کئے۔ پہلے رسول دوسرے نبی تیسرے اُستاد۔ پھر معجزے دِکھانے والے۔ پھر شِفا دینے والے۔ مددگار۔ مُنتظِم۔ طرح طرح کی زُبانیں بولنے والے۔ کیا سب رسول ہیں؟ کیا سب نبی ہیں؟ کیا سب اُستاد ہیں؟ کیا سب معجزہ دِکھانے والے ہیں؟''

مِثال کے طور پر فِلپُس کی چار بیٹیاں نبوت کی نعمت میں کام کرتی تھیں مگر خُدا نے پولُس کو نبوت کی ہدایات دینے کیلئے اُگبُس کو بطور نبی پولُس کے پاس بھیجا۔

سب نبوت کر سکتے ہیں

1 کرنتھیوں 31:14 ''کیونکہ تُم سب کے سب ایک ایک کر کے نبوت کر سکتے ہو تا کہ سب سیکھیں اور سب کو نصیحت ہو۔''

حتیٰ کے اگر کسی شخص کے وسیلہ نبوت کی نعمت کام کر رہی ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کے وہ ایک نبی ہے۔

کیا نبوت کی نعمت دورِ حاضرہ کیلئے ہے؟

خُدا کے کلام نے نبوت کی ہے کہ ہمارے دِنوں میں نبوت ہو گی۔

یوایل نے لکھا

یوایل 28:2 ''اور اِس کے بعد مَیں ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازِل کروں گا اور تُمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے۔ تُمہارے

بوڑھے خواب اور جوان رویا دیکھیں گے۔''

پطرس نے کہا

2 پطرس 19:1 ''اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ مُعتبر ٹھہرا اور تُم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اُس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے جب تیک پَو نہ پھٹے اور صُبح کا سِتارہ تُمہارے دِلوں میں نہ چمکے۔''

لوقا نے حوالہ دِیا

اعمال 2:18-16 ''بلکہ یہ وہ بات ہے جو یُوایل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ۔ خُدا فرماتا ہے کہ آخری دِنوں میں ایسا ہوگا کہ مَیں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا اور تُمہارے بیٹے اور تُمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی اور تُمہاری جوان رویا اور تُمہارے بُڈھے خواب دیکھیں گے۔ بلکہ مَیں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی اُن دِنوں میں اپنے روح میں سے ڈالوں گا اور وہ نبوت کریں گی۔''

پولُس نے بیان کیا

1 کرنتھیوں 13:8-13 ''مُحبت کو زوال نہیں۔ نبوتیں ہوں تو موقوف ہو جائیں گی۔ زُبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی۔ عِلم ہو تو مِٹ جائے گا۔ کیونکہ ہمارا عِلم ناقِص ہے اور ہماری نبوت ناتمام۔ لیکن جب کامل آئے گا تو ناقِص جاتا رہے گا۔ جب مَیں بچہ تھا تو بچوں کی طرح بولتا تھا۔ بچوں کی سی طبیعت تھی۔ بچوں کی سی سمجھ تھی۔ لیکن جب جوان ہوا تو بچپن کی باتیں ترک کر دِیں۔ اب ہم کو آئینہ میں دُھندلا سا دِکھائی دیتا ہے مگر اُس وقت روبرو دیکھیں گے۔ اِس وقت میرا عِلم ناقِص ہے مگر اُس وقت ایسے پورے طور پر پہچانوں گا جیسے مَیں پہچانا گیا ہوں۔ غرض ایمان اُمید مُحبت یہ تینوں دائمی ہیں مگر افضل اِن میں مُحبت ہے۔''

جب تک کامل نہ آجائے

نبوت تب تک کلیسیا میں رہے گی جب ''جو کامل ہے وہ آچُکا ہے''۔

بعض اِن الفاظوں ''جب کامل آئے گا'' کے بارے تجویز دیتے ہیں کہ اِن کا حوالہ کلام کے آئین پورے ہونے سے ہے اسی سبب سے یہ خاص نعمتیں عارضی طور پر تھیں جب تک کلام مُکمل نہ ہوگیا۔ بحرحال ہم پس منظر میں دیکھتے ہیں کہ یہ الفاظ واضع طور پر اُس دن کی طرف اشارہ ہیں جب ہم یسوع کے روبرو ہوں گے۔

استعمال کرنے کیلئے ہدایات

نبوت کی نعمت غیر زُبانوں کی نعمت سے مُختلف ہے اس میں یہ ہماری مرضی سے کام نہیں کرتی۔ شاید ہم نجی جگہ پر یا عبادت میں نبوت حاصل کریں۔

زیادہ تر نبوت کی نعمت حمد وستایش کے دوران کام کرتی ہے یا غیر زُبانوں اور غیر زُبانوں کے ترجمے کے عمل کے بعد۔

تنہائی میں

ہم جس کے بارے میں دعا اور سوچ بچار کر رہے ہیں شاید اُس میں ترقی کیلئے ہمیں نبوت حاصل ہو۔شاید یہ بعد میں لوگوں کے درمیان کہنے یا کہنے والی بھی ہو۔

لوگوں میں

☆شخص قابو میں ہو

جو شخص نبوت دے رہا ہو ضروری ہے کہ وہ اپنے مُکمل قابو میں ہو۔

1 کرنتھیوں 32:14 ''اور نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔''

☆قُدرتی آواز

نبوت قُدرتی آواز میں ہونی چاہیے جب تک کہ زور ڈالنے کیلئے روح القدس آواز کا لہجہ نہ تبدیل کر دے۔

☆عصرِ حاضر کی زُبان

عام طور پر نبوت آسان، جدید اور آسانی سے سمجھ آنے والے الفاظ میں دی جانی چاہیے۔پُرانی مُشکل اُردو کا استعمال نہ کریں اس سے پیغام کی سادگی مُتاثر ہو سکتی ہے۔

☆ گہرے جذبات کے ساتھ نہیں

نبوت گہرے جذبات سے نہیں دینی چاہیے کیونکہ پیغام سے توجہ ہٹا سکتی ہے۔یہ بڑی بُلند آواز کے ساتھ نہیں بلکہ صاف آواز میں دینی چاہیے۔

☆گھبراہٹ میں باربار دوہرانے سے باز رہیں

نبوت دینے والا شخص ایک ہی جملے کو باربار دوہرانے سے باز رہے۔''پس خُداوند

کہتا ہے،' اکثر گھبراہٹ میں دوہرایا جاتا ہے۔ اگر پیغام خُدا کی طرف سے ہے تو روح سُننے والوں کی روحوں میں تصدیق کرے گا۔

سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔نبوت کی نعمت کیا ہے؟

2۔نبوت کی نعمت کا غیر زُبانوں اور غیر زُبانوں کے ترجمہ کے ساتھ موازنہ کریں۔

3۔وہ سات امتحانات کون سے ہیں جنہیں استعمال کرتے ہوئے ہم یہ پرکھ سکتے ہیں کہ پیغام خُدا کی طرف سے ہے؟

سبق نمبر 8

مُکاشفاتی نعمت

روحوں میں امتیاز

1 کرنتھیوں 12:8-10 ''کیونکہ ایک کو روح کے وسیلہ سے حِکمت کا کلام عِنائت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُسی روح کی مرضی کے موافق عِلمیت کا کلام۔ کِسی کو اُسی روح سے ایمان اور کسی کو اُسی ایک روح سے شِفا دینے کی توفیق۔ کِسی کو معجزوں کی قُدرت۔ کِسی کو نبوت۔ کِسی کو روحوں کا امتیاز۔ کِسی کو طرح طرح کی زُبانیں۔ کِسی کو زُبانوں کا ترجُمہ کرنا۔''

روح القدس کی نو نعمتیں

بولنے کی تحریک	مُکاشفہ	قوت
غیر زُبانیں	روحوں کا اِمتیاز	ایمان کی نعمت
غیر زُبانوں کا ترجمہ	علمیت کا کلام	شِفا کی نعمتیں
نبوت	حِکمت کا کلام	معجزات کی قُدرت

مُکاشفاتی نعمتیں

تعرف

مُکاشفاتی نعمتیں تب ظاہر ہوتی ہیں جب خُدا مافوق الفطرت طور پر روحوں کی شناخت، فطرت یا سرگرمی ظاہر کرتا ہے یا جب وہ مافوق الفطرت طور پر اپنے لوگوں کیلئے حِکمت اور معرفت ظاہر کرتا ہے۔ یہ مُکاشفہ ہمارے ذہنوں میں ہماری روحوں میں خیال کی صورت، تاثر، احساس، خواب یا رویا کے وسیلہ آتا ہے۔ یہ تین مُکاشفاتی نعمتیں روحوں کا امتیاز (یا روحوں میں امتیاز)، علمیت کا کلام اور حِکمت کا کلام ہیں۔

جیسے بولنے کی تحریک کی نعمتیں ایک ساتھ کام کرتی ہیں، مُکاشفاتی نعمتیں تقریباً ایک ہو کر ساتھ بہتی ہیں۔ ہم اس مطالعہ میں انہیں سمجھنے کی غرض سے علیحدہ کرتے ہیں۔ جب ہم روح القدس کے مُختلف ظہور کو جانتے ہیں تو ہم اُنہیں اپنی زندگی میں حاصل کرنے کیلئے اور آزاد ہو جاتے ہیں۔

ہمارے ذہنوں میں اس بات کو لے کر اُلجھن ہو سکتی ہے کہ ہم حِکمت کے کلام میں، علمیت کے کلام میں یا روحوں کے امتیاز کی نعمت میں کام کر رہے ہیں۔ اس اُلجھن کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اکثر ہم ان نعمتوں میں سے ایک سے زیادہ میں کام کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ جاننا ضروری نہیں ہے کہ ہم کون سی نعمت حاصل کر رہے ہیں۔ ہم بس انہیں سادگی سے بطور خُدا کی مرضی اپنے وسیلہ بہنے دے سکتے ہیں۔

مِثال کے طور پر

روحوں کے امتیاز کی نعمت ہمیں اس حقیقت سے اگاہ کر دے کے جو شخص دعا کیلیئے آیا ہے اُس کے اندر بدروح ہے۔

پھر حِکمت کی روح ہمیں بتائے گی کہ فوری نتائج کیلیئے اِس شخص کی کب اور کیسے خِدمت کرنی ہے۔

روحوں کا امتیاز

تعرف

روحوں کے امتیاز کی نعمت روحوں کی دُنیا کی مافوق الفطرت بصیرت ہے۔ یہ کسی شخص، صورت حال، ایک عمل یا پیغام کے پیچھے روح یا روحوں کی اقسام کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ آپکی روح میں علم ہے جو مافوق الفطرت مُکاشفہ سے آتا ہے جس کا تعلق کسی بھی روح کے زرائع، فطرت یا سرگرمی سے ہے۔

لفظ ''امتیاز'' یونانی میں ''ڈیاکرِس diakris'' ہے اور اس کا مطلب صاف امتیاز ہے۔

یہ نہیں ہے

یہ ''فہم کی نعمت'' نہیں ہے۔۔۔ بائبل میں ایسی کسی نعمت کا ذکر نہیں ہے۔ new king james version اِسے روحوں کے فہم سے حوالہ دیتا ہے نہ کہ روحوں کے ادراک سے۔ ادراک جان کے شعبہ میں انسانی حِکمت کا ایک عمل ہے۔

روحوں کا امتیاز ذہن کو پڑھنا، ذہن میں داخل ہونا یا نفسیاتی بصیرت نہیں ہے۔ اس سے تنقید اور فیصلہ نہیں کیا جا رہا۔

روحوں کا امتیاز کردار یا غلطیوں کا فہم حاصل کرنا نہیں ہے۔

متی 1:7

روح کی سرگرمی کے تین شعبے

جب ہم روحوں کے امتیاز میں کام کررہے ہیں تو یہ سمجھنا ضروری ہے کہ روح کی سرگرمی کے تین شعبے ہیں۔ روحوں کا امتیاز ان تینوں شعبوں میں کام کرے گا نہ کہ صرف بدروحوں کے ساتھ۔ وہ یہ ہیں:

☆خُدا کا روح

☆انسانی روح

☆شیطان کی بادشاہی

خُدا کا روح

خُدا کے روح میں اُس کے آسمانی فرشتے شامل ہیں جو ہم تک پیغام کولانے کیلئے ہمارے لئے جنگ کرتے ہیں۔

انسان کا روح

انسان کا روح خُدا کے روح اور شیطان کی بادشاہت یا اچھائی اور برائی کے درمیان انتخاب کرتا ہے۔ زندگی کے ساتھ تعلق اور فیصلوں کے عمل کے وسیلہ انسانی روح یا تو خُدائی یا نفسانی فطرت کا عکس پیش کرے گا۔
انسانی روح خُدا کی مُحبت سے بھرپور ہوسکتا ہے اور اس شخص کے وسیلہ مُحبت اور ررویے کی خالص نمائش پیش کرسکتا ہے یا یہ ریاکاری سے بھرپور ہوسکتا ہے، جھوٹ اور غُصہ اور دشمنی، غیر انسانی اور خودغرضانہ رویے کی نمائش پیش کرسکتا ہے۔

شیطان اور بدروحیں

شیطان اور اُس کی بدروحوں کی بادشاہت موجود ہے۔ اس کی کُچھ مثالوں میں شہوت کی تاثیر، حسد، غرور، جھوٹ، جادوگری اور بغاوت کی تاثیریں ہیں۔

روحوں کے امتیاز کی نعمت کا مقصد

جب ہم روحوں کے امتیاز کی نعمت میں کام کرتے ہیں تو ہم غیر زُبانوں، ترجمے یا نبوت کے پیچھے کے تاثر کو پرکھ سکتے ہیں رہائی اور شِفا کے دوران ہم جان سکتے ہیں کہ کون سی تاثیریں شامل ہیں۔
ہم محض بدروحوں کو نہیں پہچانتے بلکہ اُس شخص کی انسانی روح یا فرشتوں کی شخصیت کی حضوری کو بھی جان لیتے ہیں۔ ضرورت کے اوقات پر ہوسکتا ہے کہ ایمانداروں کو فرشتوں یا بدروحوں کا گہرا تاثر دِیا جائے۔

مسیح کے بدن میں روحوں کے امتیاز کے کام کے ساتھ:

☆ جکڑے ہوئے مقدسین آزاد ہو سکتے ہیں؛

☆ شیطان کے منصوبوں کا پتا چل سکتا ہے؛

☆ مقدسین کے درمیان میں سے گُناہ باہر رہ سکتا ہے؛

☆ جھوٹے مُکاشفہ کی سُراغ لگایا جا سکتا ہے۔

نعمت کی اہمیت

تمام نعمتیں خاص مقصد کیلئے ہیں اور سب کو فائدہ پہنچائیں گی۔ تاہم کئی سالوں سے روحوں کے امتیاز پر بہت کم سکھایا گیا ہے۔

1 یوحنا 4:1-3 ''اَے عزیزو! ہر ایک روح کا یقین نہ کرو بلکہ روحوں کو آزماؤ کہ وہ خُدا کی طرف سے ہیں یا نہیں کیونکہ بُہت سے جھوٹے نبی دُنیا میں نِکل کھڑے ہوئے ہیں۔ خُدا کے روح کو تُم اِس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی روح اِقرار کرے کہ یسوع مسیح مُجسم ہو کر آیا ہے وہ خُدا کی طرف سے ہے۔ اور جو کوئی روح یسوع کا اِقرار نہ کرے وہ خُدا کی طرف سے نہیں اور یہی مُخالفِ مسیح کی روح ہے جِس کی خبر تُم سُن چُکے ہو کہ وہ آنے والی ہے بلکہ اب بھی دُنیا میں موجود ہے۔''

ہماری مُحافظت کیلئے

تعلیم کے فقدان نے مسیح کے بدن کو غیر محفوظ چھوڑا ہوا ہے!

ہر ایماندار کو چاہیے کہ وہ اپنی روحوں میں اپنی، اپنے گھرانے اور مسیح کے بدن کی حفاظت کیلئے روحوں کے امتیاز کی نعمت کو چمکانے کیلئے دعا کرے۔

دھوکا

پولُس کی طرف سے تنبیہ

پولُس نے اُس دھوکے کے بارے تنبیہ کی جو ہمارے اردگرد ہے۔

☆ جھوٹے رسول

☆ دغاباز مزدور

2 کرنتھیوں 15-13:11 ’’ کیونکہ ایسے لوگ جھوٹے رسول اور دغا بازی سے کام کرنے والے ہیں اور اپنے آپ کو مسیح کے رسولوں کے ہم شکل بنا لیتے ہیں۔ اور کُچھ عجب نہیں کیونکہ شیطان بھی اپنے آپ کو نورانی فرشتہ کا ہم شکل بنا لیتا ہے۔ پس اگر اُس کے خادِم بھی راست بازی کے خادِموں کے ہم شکل بن جائیں تو کُچھ بڑی بات نہیں لیکن اُن کا انجام اُن کے کاموں کے موافق ہوگا۔‘‘

☆ایمان سے برگشتہ

1 تیمُتھیس 2-1:4 ’’لیکن روح صاف فرماتا ہے کہ آیندہ زمانوں میں بعض لوگ گُمراہ کرنے والی روحوں اور شیاطین کی تعلیم کی طرف متوجہ ہو کر ایمان سے برگشتہ ہو جائیں گے۔ یہ اُن جھوٹے آدمیوں کی ریاکاری کے باعث ہوگا جن کے دِل گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے۔‘‘

☆دین داری کی وضع رکھنے والے

2 تیمُتھیس 9-1:3 ’’لیکن یہ جان رکھ کہ اخیر زمانی میں بُرے دِن آئیں گے۔ کیونکہ آدمی خود غرض۔ زر دوست۔ شیخی باز۔ مغرور۔ بدگو۔ ماں باپ کے نافرمان۔ ناشُکر۔ ناپاک۔ طبعی مُحبت سے خالی۔ سنگ دِل۔ تُہمت لگانے والے۔ بے ضبط۔ تُند مزاج۔ نیکی کے دُشمن۔ دغاباز۔ ڈِھیٹھ۔ گھمنڈ کرنے والے۔ خُدا کی نسبت عیش و عشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہوں گے۔ وہ دین داری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے۔ ایسوں سے بھی کنارہ کرنا۔ اِن ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گھُس آتے ہیں اور اُن چھچھوری عورتوں کو قابو میں کر لیتے ہیں جو گُناہوں میں دبی ہوئی ہیں اور طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں۔ اور ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں پہنچتیں۔ اور جس طرح کہ ینیس اور یمبریس نے موسیٰ کی مُخالفت کی تھی اُسی طرح یہ لوگ بھی حق کی مُخالفت کرتے ہیں یہ ایسے آدمی ہیں جن کی عقل بگڑی ہوئی ہے اور وہ ایمان کے اِعتبار سے نامقبول ہیں۔ مگر اِس سے زیادہ نہ بڑھ سکیں گے اِس واسطے کہ اِن کی نادانی سب آدمیوں پر ظاہر ہو جائے گی جیسے اُن کی بھی ہو گئی تھی۔‘‘

☆بد سے بدتر ہوں گے

2 تیمُتھیس 13:3 ’’طبعی مُحبت سے خالی۔ سنگ دِل۔ تُہمت لگانے والے۔ بے ضبط۔ تُند مزاج۔ نیکی کے دُشمن۔‘‘

ہماری ذمہ داری

☆روحوں کو آزماؤ

خُدا کا ارادہ یہ نہیں ہے کہ ہم بدروحوں کے خلاف غیر محفوظ ہوں۔اُس نے ہمیں حُکم دِیا ہے ہم روحوں کو آزمائیں اوراُس نے یہ کرنے کیلئے ہدایات دی ہیں۔حتیٰ کے اُس نے ہمیں روحوں کے امتیاز کی نعمت دی ہے تاکہ ہم جان سکیں کے ہماری اِردگرد کیا ہورہا ہے۔

1 یوحنا 4:1-6 ’’ اَے عزیزو! ہرایک روح کا یقین نہ کرو بلکہ روحوں کو آزماؤ کہ وہ خُدا کی طرف سے ہیں یا نہیں کیونکہ بُہت سے جھوٹے نبی دُنیا میں نِکل کھڑے ہوئے ہیں۔ خُدا کے روح کو تُم اِس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی روح اِقرار کرے کہ یسوع مسیح مُجسم ہو کر آیا ہے وہ خُدا کی طرف سے ہے۔ اور جو کوئی روح یسوع کا اِقرار نہ کرے وہ خُدا کی طرف سے نہیں اور یہی مُخالِفِ مسیح کی روح ہے جس کی خبر تُم سُن چُکے ہو کہ وہ آنے والی ہے بلکہ اب بھی دُنیا میں موجود ہے۔ اے بچو تُم خُدا سے ہو اور اُن پر غالب آ گئے ہو کیونکہ جو تُم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے۔ وہ دُنیا سے ہیں۔ اِس واسطے دُنیا کی سی کہتے ہیں اور دُنیا اُن کی سُنتی ہے۔ ہم خُدا سے ہیں۔ جو خُدا کو جانتا ہے وہ ہماری سُنتا ہے۔ جو خُدا سے نہیں وہ ہماری نہیں سُنتا۔ اِسی سے ہم حق کی روح اور گُمراہی کی روح کو پہچان لیتے ہیں۔‘‘

☆آزمانا کیا ہے؟

ہر وہ روح جو یہ اِقرار نہیں کرتی کہ یسوع مسیح جسم میں نہیں آیا وہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔اور یہ مُخالفِ مسیح کی روح ہے جس کے بارے آپ نے سُن رکھا ہے کہ وہ آنے والی ہے اور وہ اب ہی اس دُنیا میں ہے۔

آپ چھوٹے بچے خُدا سے ہیں جو اُس پر غالب آئے ہیں کیونکہ جو آپ کے اندر ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے۔وہ دُنیا کے ہیں۔ اسلئے وہ دُنیا کی کہتی ہیں اور دُنیا اُن کی سُنتی ہے۔ہم خُدا سے ہیں۔وہ جو خُدا کو جانتا ہے ہماری سُنتا ہے؛ وہ جو خُدا کی طرف سے نہیں ہے ہماری نہیں سُنتا۔اس سے ہم سچائی کی روح اور جھوٹی روح کو جانتے ہیں۔

دھوکے کی دو اقسام

اِنسانی دھوکہ

☆باغی لوگ

لوگ دوسروں کو مختلف وجوہات سے دھوکہ دیتے ہیں لیکن مالی حصول اور رُتبے کی خواہش اور پذیرائی تین اہم وجوہات ہیں۔

طِطس 1:10 ’’کیونکہ بُہت سے لوگ سرکش اور بیہودہ گو اور دغاباز ہیں خاص کر مختونوں میں سے۔‘‘

رومیوں 18:16 ’’ کیونکہ ایسے لوگ ہمارے خُداوند مسیح کی نہیں بلکہ اپنے پیٹ کی خِدمت کرتے ہیں اور چکنی چپڑی باتوں سے سادہ دِلوں کو بہکارے ہیں۔‘‘

☆حننیاہ اور سفیرہ

اس نعمت کے وسیلہ پطرس نے پہچان لیا کہ حننیاہ اور سفیرہ کے دل شیطان کے جھوٹوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اُنہوں نے اُس پیسے کے کُچھ حِصہ کو رکھ لیا تھا جِسے خِدمت کیلئے دینے کا وعدہ کِیا گیا تھا۔ روحوں کا امتیاز مسیح کے بدن میں دھوکے بازوں کے داخل ہونے کی پہچان دیتا ہے۔

اعمال 5:1-3 ’’ اور ایک شخص حننیاہ نام اُس کی بیوی سفیرہ نے جائیداد بیچی۔ اور اُس نے اپنی بیوی کے جانتے ہوئے قیمت میں سے کُچھ رکھ چھوڑا اور ایک حِصہ لاکر رسولوں کے پاؤں میں رکھ دِیا۔ مگر پطرس نے کہا اَے حننیاہ! کیوں شیطان نے تیرے دِل میں یہ بات ڈال دی کہ تُو روح القدس سے جھوٹ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کُچھ رکھ چھوڑے؟۔‘‘

☆دغاباز

2 تیمُتھیس 3:13 ’’ اور بُرے اور دھوکا باز آدمی فریب دیتے اور فریب کھاتے ہوئے بگڑتے چلے جائیں گے۔‘‘

شیطانی دھوکہ

2 یوحنا 1:7 ’’ کیونکہ بُہت سے ایسے گُمراہ کرنے والے دُنیا میں نِکل کھڑے ہوئے ہیں جو یسوع مسیح کے مُجسم ہو کر آنے کا اِقرار نہیں کرتے۔ گُمراہ کرنے والا اور مُخالِف مسیح یہی ہے۔‘‘

متی 24:24 ’’ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دِکھائیں گے کہ اگر مُمکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گُمراہ کرلیں۔‘‘

روحوں کے امتیاز کے ذریعہ ہم جان سکتے ہیں کہ ہمیں کب شیطان کے وسیلہ لوگوں یا حالات سے دھوکہ دِیا جا رہا ہے یا خود لوگوں کی طرف سے۔ یہ ظاہر کردہ علم ہماری محافظت بن جاتا ہے۔

یسوع نے روحوں کے امتیاز میں کام کِیا

’’تُو مسیح ہے‘‘

ہمارے پاس پطرس کے دیے گئے دو بیان ہیں۔ایک خُدا کی طرف سے اور ایک شیطان کی طرف سے۔جب یسوع روحوں کے امتیاز میں کام کر رہا تھا تو ہم دیکھتے ہیں کہ ہمیں بھی کیسے اس نعمت میں کام کرنا ہے۔

متی 16:16-17 ''شمعون پطرس نے جواب میں کہا تُو زِندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا مُبارک ہے تُو شمعون بر یوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر ظاہر کی ہے۔''

پطرس کا یہ بیان انسانی علم سے نہیں تھا بلکہ یہ باپ کی طرف سے ظاہر کِیا گیا تھا۔

شیطان کو جِھڑکا

اوپر کے بیان کے فوراً بعد پطرس نے اسے اپنے اوپر لیتے ہوئے یسوع کو یہ کہتے ہوئے ملامت کی کہ یسوع کو مصیبت سے نہیں گذرنا۔ہم شائد یہ بحث کریں کہ یہ پطرس کی یسوع کیلئے فِکر تھی کہ وہ یسوع کو روکنے کی وجہ بنے۔دوسرے الفاظ میں اُس کا یہ بیان غلط نظر نہیں آتا۔لیکن یسوع نے پطرس کو بطور شیطان مُخاطب کِیا کیونکہ یسوع نے اُس روح کو پہچان لِیا تھا جو پطرس کے اس بیان کا ذریعہ تھی۔

متی 16:22-23 ''اِس پر پطرس اُس کو الگ لے جا کر ملامت کرنے لگا کہ اَے خُداوند خُدا نہ کرے۔یہ تُجھ پر ہرگز نہیں آنے کا۔ اُس نے پھر کر پطرس سے کہا اَے شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔تُو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے کیونکہ تُو خُدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔

گونگی اور بہری بدروں

اکثر یسوع نے مسلئہ پیدا کرنے والی بدروح سے بات کرتے ہوئے شِفا کی خِدمت کی۔

مرقس 9:25b ''۔۔۔تو اُس ناپاک روح کو جِھڑک کر اُس سے کہا اَے گونگی بہری روح!مَیں تُجھے حُکم کرتا ہوں۔اِس میں سے نِکل آ اور اِس میں پھِر کبھی داخل نہ ہو۔''

پرانے عہدنامہ کی مِثال۔۔۔روحوں کا امتیاز

خادم روحوں کی دُنیا دیکھے

الیشع نے دعا کی تا کہ اُس کا خادم روحانی عالم میں دیکھ سکے۔

2 سلاطین 6:16-17 ''اُس نے جواب دِیا خوف نہ کر کیونکہ ہمارے ساتھ والے اُن کے ساتھ والوں سے زیادہ ہیں۔ اور الیشع نے

دُعا کی اور کہا اَے خُداوند اُس کی آنکھیں کھول دے تا کہ وہ دیکھ سکے۔تب خُداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھول دِیں اور اُس نے جو نِگاہ کی تو دیکھا کہ الیشع کے گِرداگِرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور رتھوں سے بھرا ہے۔''

جب کبھی کوئی شخص روحوں کی دُنیا میں دیکھتا ہے۔۔۔اچھی یا بُری روحوں کا ظاہر ہونا، یہ روحوں کا امتیاز ہے۔

ہمیں بھی الیشع کی مانند دیکھنا دعا کرنی چاہیے تا کہ ہماری اپنی روحانی آنکھیں کھُل جائیں۔

یسعیاہ نے دیکھا

یسعیاہ 1:6 ''جس سال میں عزیاہ بادشاہ نے وفات پائی مَیں نے خُداوند کو ایک بڑی بُلندی پر اُونچے تخت پر بیٹھے دیکھا اور اُس کے لِباس کے دامن سے ہیکل معمور ہوگئی۔''

نئے عہدنامہ کی مِثال۔۔۔روحوں کا امتیاز

پولُس اور غلام لڑکی

☆بُری روح کی طرف سے اچھا بولنا

اعمال 16:16-18 ''جب ہم دُعا کرنے کی جگہ جا رہے تھے تو ایسا ہوا کہ ہمیں ایک لونڈی مِلی جِس میں غیب دان روح تھی۔وہ غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لئے بُہت کُچھ کماتی تھی۔ وہ پولُس کے اور ہمارے پیچھے آ کر چلانے لگی کہ یہ آدمی خُدا تعالےٰ کے بندے ہیں جو تُمہیں نجات کی راہ بتاتے ہیں۔ وہ بُہت دِنوں تک ایسا ہی کرتی رہی۔آخِر پولُس سخت رنجیدہ ہوا اور پھر کر اُس روح سے کہا کہ مَیں تُجھے یسوع مسیح کے نام سے حُکم دیتا ہوں کہ اِس میں سے نِکل جا۔وہ اُسی گھڑی نِکل گئی۔''

کیا غیب بینی کی روح لڑکی کے اندر اپنے وجود کو چھپانے کیلئے ''اچھا پیغام'' دے رہی تھی؟ جو لڑکی نے کہا سچ تھا۔

ہمیں بتایا گیا ہے کہ پولُس کافی دن پریشان رہا۔کیوں؟ پولُس اُس روح کو جاننے کیلئے انتظار کر رہا تھا۔

☆ارادہ

یہ کافی حد تک مُمکن ہے کہ اُس کے اندر روح ساتھ ہی رہنے کی منظوری حاصل کرنے کی تلاش کر رہی تھی۔

دورِ حاضرہ میں روحوں کے امتیاز کی نعمت

ناواقف نہ رہیں

یاد رکھیں۔۔۔خُدا نہیں چاہتا کہ ہم اپنے اردگرد کی نعمتوں سے نہ واقف رہیں۔۔۔جن روحوں کے ساتھ ہمارا مقابلہ ہے۔۔۔یہ وہ روحیں ہیں جو ہمارے علاقہ میں وجود رکھتی ہیں۔

ہم محض یہ نہیں سوچ سکتے کہ سب ٹھیک ہے،ضروری ہے کہ ہم جانیں کہ کون سی روحیں خُدا کی طرف سے کام کر رہی ہیں۔

ہم نہیں جان سکتے کہ کسی شخص میں کون سی روح کام کر رہی ہے جب تک خُدا ہم پر ظاہر نہ کرے۔

1 یوحنا 6:4 ’’ہم خُدا سے ہیں۔جو خُدا سے نہیں وہ ہماری نہیں سُنتا۔اِسی سے ہم حق کی روح اور گُمراہی کی روح کو پہچان لیتے ہیں۔‘‘

ہم خُدا سے ہیں اور حق رکھتے ہیں کہ سچائی کی روحوں اور جھوٹی روحوں کے درمیان فرق کو جان سکیں۔

کاروائی کریں

خُدا کسی مقصد کے بغیر ایمانداروں پر بُری روحوں کو ظاہر نہیں کرتا۔جب کبھی بھی بدروحوں کا ادراک ہوتا ہے تو حالات کو مدِنظر رکھتے ہوئے اُنہیں فوراً باندھا یا باہر نکال دیا جانا چاہیے۔

مرقس 17:16 ’’اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔وہ میرے نام سے بدروحوں کو نِکالیں گے۔‘‘

لوقا 10:19-20 ’’دیکھو مَیں نے تُم کو اِختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کُچلو اور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالِب آؤ اور تُم کو ہرگز کِسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔تو بھی اِس سے خوش نہ ہو کہ روحیں تُمہارے تابع ہیں بلکہ اِس سے خوش ہو کہ تُمہارے نام آسمان پر لِکھے ہوئے ہیں۔‘‘

آپکو دشمن پر پہلے یہ اختیار بخشا گیا ہے۔یسوع نے ہمیں بتایا کہ کیا کرنا ہے۔

☆ بدروحوں کو نکالیں

☆ سانپوں اور بچھوؤں کو کچلیں

☆ دشمن کی ساری قدرت پر غالب آئیں

☆ اس سے شادمان نہ ہوں کہ بدروحیں ہمارے تابع ہیں۔۔۔بلکہ اس سے کہ ہم خُدا سے ہیں۔

غلط ارادوں کے خطرات

ہمیں غلط ارادے سے روح القدس کی نعمتوں کو حاصل کرنے کی کوشش کے خطرات سے تنبیہ کی گئی ہے۔

شمعُون

اعمال8:7-9 ''کیونکہ بہتیرے لوگوں میں سے ناپاک روحیں بڑی آواز سے چِلا چِلا کر نِکل گئیں اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے اچھے کئے گئے۔ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔ اِس سے پہلے شمعون نام ایک شخص اُس شہر میں جادوگری کرتا تھا اور سامریہ کے لوگوں کو حیران رکھتا اور یہ کہتا تھا کہ مَیں بھی کوئی بڑا شخص ہوں۔''

اعمال8:13، 18-24 ''اور شمعون نے خود بھی یقین کِیا اور بپتسمہ لے کر فِلپُّس کے ساتھ رہا کِیا اور نشان اور بڑے بڑے معجزے ہوتے دیکھ کر حیران ہوا۔''

☆ پیسوں کی پیشکش کی

آیت 18-19 ''جب شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھ رکھنے سے روح القدس دِیا جاتا ہے تو اُن کے پاس روپے لا کر۔ کہا کہ مُجھے بھی یہ اِختیار دو کہ جِس پر مَیں ہاتھ رکھوں وہ روح القدس پائے۔''

☆ پطرس نے ملامت کی

آیت 20-24 ''پطرس نے اُس سے کہا تیرے روپے تیرے ساتھ غارت ہوں۔ اِس لئے کہ تُو نے خُدا کی بخشش کو روپیوں سے حاصل کرنے کا خیال کِیا۔ تیرا اِس امر میں نہ حِصہ ہے نہ بخرہ کیونکہ تیرا دِل خدا کے نزدیک خالص نہیں۔ پس اپنی اِس بدی سے توبہ کر اور خُداوند سے دعا کر کہ شاید تیرے دِل کے اِس خیال کی معافی ہو۔ کیونکہ مَیں دیکھتا ہوں کہ تو پِت کی سی کڑواہٹ اور ناراستی کے بند میں گرِفتار ہے۔ شمعون نے جواب میں کہا تُم میرے لئے خُداوند سے دعا کرو کہ جو باتیں تُم نے کہیں اُن میں سے کوئی مُجھے پیش نہ آئے۔''

بریسوع

☆ رسولوں کی مخالفت کی

اعمال13:6-9 ''اور اُس تمام ٹاپو میں ہوتے ہوئے پافُس تک پہنچے۔ وہاں اُنہیں ایک یہودی جادوگر اور جھوٹا نبی بریسوع نام مِلا۔ وہ سِرگِیُس پولُس صوبہ دار کے ساتھ تھا جو صاحبِ تمیز آدمی تھا۔ اِس نے برنباس اور ساؤل کو بُلا کر خُدا کا کلام سُننا چاہا۔ مگر اِلیماس جادوگر نے (کہ یہی اِس کے نام کا ترجمہ ہے) اُن کی مخالفت کی اور صوبہ دار کو ایمان لانے سے روکنا چاہا۔ اور ساؤل نے جِس کا نام پولُس بھی ہے روح القدس سے بھر کر اُس پر غور سے نظر کی۔''

☆واضع شناخت ہوئی

اعمال 11-10 ''اور کہا کہ اَے اِبلیس کے فرزند! تُو جو تمام مکاری اور شرارت سے بھرا ہوا اور ہر طرح کی نیکی کا دُشمن ہے کیا کیا خُداوند کی سیدھی راہوں کو بِگاڑنے سے باز نہ آئے گا؟۔ اب دیکھ تُجھ پر خُداوند کا غضب ہے اور تُو اندھا ہو کر کُچھ مُدت تک سورج کو نہ دیکھے گا۔۔۔''

☆ عدالت

اعمال 12-11:13 ''۔۔۔اُسی دم کہر اور اندھیرا اُس پر چھا گیا اور وہ ڈھونڈتا پھِرا کہ کوئی اُس کا ہاتھ پکڑ کے لے چلے۔ تب صوبہ دار یہ ماجرا دیکھ کر اور خُداوند کی تعلیم سے حیران ہو کر ایمان لے آیا۔''

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔روحوں کے امتیاز کی نعمت کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

2۔اس نعمت کا عمل آپ کے لئے کیوں ضروری ہے؟

3۔روح کی سرگرمی کی تین اقسام بتائیں جن کے ساتھ آپ شامل ہیں۔

سبق نمبر 9
مُکاشفاتی نعمت
حِکمت کا کلام

1 کرنتھیوں 10-8:12 ’’کیونکہ ایک کو روح کے وسیلہ سے حِکمت کا کلام عِنائت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُسی روح کی مرضی کے مُوافق عِلمیت کا کلام۔ کِسی کو اُسی روح سے ایمان اور کسی کو اُسی ایک روح سے شِفا دینے کی توفیق۔ کِسی کو معجزوں کی قُدرت۔ کِسی کو نبوت۔ کِسی کو روحوں کا امتیاز۔ کِسی کو طرح طرح کی زُبانیں۔ کِسی کو زُبانوں کا ترجُمہ کرنا۔‘‘

روح القدس کی نو نعمتیں

بولنے کی تحریک	**مُکاشفہ**	**قوت**
غیر زُبانیں	روحوں کا اِمتیاز	ایمان کی نعمت
غیر زُبانوں کا ترجمہ	﴿علمیت کا کلام	شِفا کی نعمتیں
نبوت	حِکمت کا کلام	**معجزات کی قُدرت**

علمیت کا کلام

تعرف

علمیت کا کلام روح القدس کی طرف سے ماضی یا حال، کسی شخص یا صورتحال کے بارے یقینی حقائق کا مافوق الفطرت مُکاشفہ ہے جو فطرتی ذہن سے جانا نہیں گیا تھا۔ یہ اکثر ہماری فطرتی سوچوں اور ذہنوں میں دخل اندازی کرے گا۔ یہ ایک سوچ، ایک لفظ، ایک نام، ایک احساس، ایک تاثر، ایک رویا یا ایک ’’باطنی آگاہی‘‘ کے طور پر آتا ہے۔ حالانکہ جیسے ایک لفظ کسی جُملے کا ایک چھوٹا حِصہ ہے، علمیت کا کلام کسی بھی صورتحال کے پورے علم میں خُدا کا چھوٹا حِصہ ہے۔

علمیت کا کلام خُدا کے کلام کے مطالعہ میں وقت نہ گُذارنے کا بہانہ نہیں ہے۔

2 تیمُتھیس 15:2 ’’اپنے آپ کو خُدا کے سامنے مقبول اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جس کو شرمندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کو کلام کو دُرستی سے کام میں لاتا ہو۔‘‘

بحرحال، علمیت کا کلام وہ علم نہیں ہے جو سالوں خُدا کے ساتھ چلنے اور اُس کے کلام میں وقت گذارنے سے آتا ہو۔

علم کی چار اقسام

☆انسان

انسانی علم فطرتی طور پر تعلیم، سائنسی تحقیق اور زندگی کے تجربات سے حاصل ہوتا ہے۔علم کی اس قسم میں کافی بہتری آچُکی ہے۔لیکن خُدا کے علم کے بغیر نامُکمل یا غلط نتائج بنائے گئے ہیں جس کے نتیجہ میں غلط سوچوں نے جنم لیا ہے۔

☆مافوق الفطرت بدی

بدی کے مافوق الفطرت علم کا وسیلہ جادوگری، پُر اسرار علوم کی شمولیت، بتوں کی پرستش، مذہبی دیوتاؤں، فلسفیانہ تفتیش اور دیگر شیطانی طریقے ہیں۔علم کی یہ قسم بڑی دل فریب ہوسکتی ہے مگر اسے مُکمل طور پر رد کرنا چاہیے۔یہ خُدا کی طرف سے ممنوع ہے۔

☆روحانی علم

روحانی اقسام کا علم تب شروع ہوتا ہے جب ہم یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں۔

یوحنا 3:17 ''اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تُجھ خدایِ واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جِسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔''

یہ علم بائبل کے مطالعہ، تعلیمات، دعاؤں اور خُدا کے ساتھ بات چیت سے بڑھتا ہے۔

☆علمیت کا کلام

یہ خُدا کی جانب سے خاص حقائق، ماضی یا حال کا مافوق الفطرت بھید ہے جو کہ فطرتی ذہن سے جانا نہ گیا ہو۔

مقصد

خُدا اپنے لوگوں کیلیئے کبھی یہ نہیں چاہتا کہ وہ فطرتی درجہ میں زندگی بسر کریں۔ہم روح کی شخصیت ہیں اور ضرور ہے کہ ہم اپنی اور اپنے اردگرد کیلیئے لوگوں کی محافظت کیلیئے روحانی عالم میں چلنا سیکھیں۔

خُدا کی خواہش ہے کہ وہ بہت ساری وجوہات کی بِنا پر ہم سے حِکمت کے کلام کے ذریعہ بات چیت کرے۔ ایک بنیادی مقصد یہ ہے کہ خُدا اپنے لوگوں کے درمیان اپنے کامل مقاصد کیلئے مدد اور اعانت فراہم کرنا چاہتا ہے۔

علمیت کا کلام ایسے طریقے سے ظاہر یا دِیا جائے گا کہ اس سے ہمیشہ خُدا کو جلال ملے گا نہ کہ کسی مرد یا عورت کو۔ یہ ہمیشہ اُنکی خِدمت میں مدد اور اعانت کرے گا جبکہ وسیلہ خُدا ہی ظاہر ہوگا۔

یہ ہمیں دُرستی سے اور موثر خِدمت کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ ہمیں ہماری روزمرہ زندگی اور خِدمت میں خطرے سے باخبر رکھے گا، حوصلہ افزائی کرے گا، گُناہ کو ظاہر کرگا اور ہمیں سیدھی راہ پر رکھے گا۔

سب کیلئے

کیا علمیت کا کلام تمام ایمانداروں کے وسیلہ کام کرنے کیلئے ہے؟ ہاں!

1 کرنتھیوں 7:12 ’’لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔‘‘

☆حنیاہ کی مِثال

حنیاہ ایک رسول، خادم، مُبشر یا اُستاد نہیں تھا۔ وہ ایک عام انسان، ایک ایماندار تھا۔ بائبل اُسے شاگرد بتاتی ہے۔

اعمال 9:10-12 ’’دمِشق میں حنیاہ نام ایک شاگرد تھا۔ اُس سے خُداوند نے رویا میں کہا کہ اَے حنیاہ! اُس نے کہا اَے مَیں حاضر ہوں!۔ خُداوند نے اُس سے کہا اُٹھ۔ اُس کُوچہ میں جا جو سیدھا کہلاتا ہے اور یہوداہ کے گھر میں ساؤل نام ترسی کو پُوچھ لے کیونکہ دیکھ وہ دُعا کر رہا ہے۔ اور اُس نے حنیاہ نام ایک آدمی کو اندر آتے اور اپنے اوپر ہاتھ رکھتے دیکھا ہی تا کہ بِینا ہو۔‘‘

خُدا نے حنیا کو بتایا:

☆ کُوچے کا نام

☆ ساؤل کا نام

☆ یہ کہ ساؤل کو رویا دی گئی ہے

اُس رویا کا مضمون دونوں حِکمت کے کلام اور علمیت کے کلام پر تھا۔ علم حقائق تھے۔ حِکمت مُکاشفہ تھا کہ حنیاہ کو کیا کرنا ہے اور اُس سے کیا ہو گا۔

شائد ہم کسی شخص یا جگہ کے ارد گرد روح میں دیکھیں۔

شائد ہم اپنے باطن میں ایک لفظ یا جملہ سُنیں۔

شائد ہم اپنے خود کے جسم میں کسی شخص کے بارے کوئی ظہور محسوس کریں۔حقیقت میں اگر ہمیں علمیت کا کلام مِلا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اُس پر فوراً عمل کر دیں۔اکثر ہمیں حِکمت کے کلام کا انتظار کرنا پڑتا ہے کہ وہ ہمیں بتائے کے آگے کیا کرنا ہے۔دوسرے اوقات میں حِکمت اور علمیت کا کلام بیک وقت کام کرتے ہیں تا کہ خُدا کے مقصد کو فوری پورا ہونے کی اجازت مل سکے۔

ہو سکتا ہے کہ خُدا علمیت کے کلام کو کسی شخص کے بُرے حالات یا اُنکی زندگیوں میں گُناہ کے خلاف مُقابلہ کرنے کیلئے استعمال کرے۔ضروری ہے کہ یہ کلام مُحبت میں اور اکیلے میں دِیا جائے،اور ہمیشہ تب جب علمیت کے کلام میں کام کر رہے ہوں!

انتباہ!

پاک روح دوسروں پر کسی ایک شخص کو ترقی دینے کیلئے علمیت کا کلام نہیں دیتا۔کسی بھی ''علمیت کے کلام سے باخبر رہیں'' جو ساری توجہ اپنی جانب ہی کھینچے یا کوئی مخصوص خِدمت کو قائم کرے۔خُدا ''رازدایوں'' میں کام نہیں کرتا۔

یسوع نے کبھی اپنے اقدامات پر کام نہیں کِیا۔اُس نے ہمیشہ اپنی روح کو خُدا کے ساتھ مِلا کر رکھا۔جب اُس نے باپ کو کرتے اور کُچھ کہتے دیکھا تو اُس نے اُس علمیت یا حِکمت کے کلام پر عمل کِیا۔

یوحنا 19:5 ''پس یسوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا سِوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔''

کوئی ''مکاشفاتی نعمت'' جو بائبلی واقعات میں مزید حقائق شامل کرتی ہو وہ مشکوک ہوگی۔حِکمت کا کلام خُدا کے لکھے ہوئے کلام کے ہو بہو ہوگا۔پاک روح کلام کا مُصنف ہوتے ہوئے اُسے کبھی تبدیل یا ترمیم نہیں کرے گا جو کُچھ اُس نے لکھا ہے۔

ایسی ''حقیقت'' جو نجات یا خُدا کے علم میں شامل یا تبدیل کی جائے اُسے خُدا کی طرف سے نہ ہوتے ہوئے رد کِیا جائے۔

اگر عبادت کے دوران خُدا کا روح کسی مخصوص خیال یا خِدمت کے علاقہ میں کام کر رہا ہے تو مُکمل طور پر کسی دوسرے علاقہ میں ایک دم ہونے والا علمیت کا کلام سچ نہیں ہوگا۔خُدا توقع کرتا ہے کہ آپ مُکاشفہ پر عمل کریں مگر ہر جماعت میں اس کا بہاؤ،مسح اور اوقات درست ہونے چاہیں۔

ہم سے توقع کی جاتی ہے کہ ہم روح القدس کی ہدایات خُدا کے اوقات اور ترتیب کے مُطابق لے جائیں۔وہ کبھی بھی بے ترتیبی کا مُصنف نہیں ہے۔

اخیاہ کو دھوکے سے خبردار کِیا

خُدا نے اخیاہ نبی کو دھوکے سے خبردار کِیا جو اُس کے خلاف آنے والا تھا۔

1 سلاطین 6-2:14 ''اور یرُبعام نے اپنی بیوی سے کہا ذرا اُٹھ کر اپنا بھیس بدل ڈال تا کہ پہچان نہ ہو سکے کہ تُو یرُبعام کی بیوی ہے اور سَیلا کو چلی جا۔ دیکھ اخیاہ نبی وہاں ہے جس نے میری بابت کہا تھا مَیں اِس قوم کا بادشاہ ہوں گا۔ اور دس روٹیاں اور پپڑیاں اور شہد کا ایک مرتبان اپنے ساتھ لے اور اُس کے پاس جا۔ وہ تُجھے بتا دے گا کہ لڑکے کا کیا حال ہوگا۔ سو یرُبعام کی بیوی نے ایسا ہی کِیا اور اُٹھ کر سَیلا کو گئی اور اخیاہ کے گھر پہنچی پر اخیاہ کو کُچھ نظر نہیں آتا تھا کیونکہ بڑھاپے کے سبب سے اُس کی آنکھیں رہ گئی تھیں۔ اور خُداوند نے اخیاہ سے کہا دیکھ یرُبعام کی بیوی تُجھ سے اپنے بیٹے کی بابت پوچھنے آرہی ہے کیونکہ وہ بیمار ہے۔ سو تُو اُس سے یوں یوں کہنا کیونکہ جب وہ اندر آئے گی تو اپنے آپ کو دوسری عورت بنائے گی۔ اور جیسے ہی وہ دروازہ سے اندر آئی اور اخیاہ نے اُس کے پاؤں کی آہٹ سُنی تو اُس نے اُس سے کہا اَے یرُبعام کی بیوی اندر آ! تُو کیوں اپنے کو دوسری بناتی ہے؟ کیونکہ مَیں تو تیرے ہی پاس سخت پیغام کے ساتھ بھیجا گیا ہوں۔''

جب خُدا نے اُسے بتایا تو حِکمت کا کلام اور علمیت کا کلام دونوں کام کر رہے تھے:

☆ وہ کون تھی۔۔۔یرُبعام کی بیوی

☆ وہ کیوں آئی تھی۔۔۔اپنے بیٹے کا پوچھنے

☆ اُسے کیا کہنا چاہیے۔۔۔تو اُس سے یوں کہنا

☆ وہ کیا کرے گی۔۔۔کوئی اور ہونے کا بہانہ

اخیاہ نے پھر اُس سے یرُبعام کی حکومت کے خاتمے کی نبوت کا آغاز کِیا۔ اِس دھوکے کے مُتعلق حِکمت کے کلام نے اُس کی نبوت کو اور بھی زیادہ اعتماد بخشا۔

ایلیاہ کی حوصلہ افزائی ہوئی

ایلیاہ کا کوہِ کرمِل پر خُدا کی آگ مانگنے کے بعد ایزبل نے اُسکی موت کی دھمکی دی۔ ایلیاہ بھاگ گیا اور گہری حوصلہ شکنی میں خُدا کے آگے چِلایا۔

☆ میری جان لے لے

1 سلاطین 14,4:19 ''اور خود ایک دِن کی منزِل دشت میں نِکل گیا اور جھاؤ کے ایک پیڑ کے نیچے آ کر بیٹھا اور اپنے لئے موت مانگی

اور کہا بس ہے۔اب تُو اَے خُداوند میری جان کو لے لے کیونکہ مَیں اپنے باپ دادا سے بہتر نہیں ہوں۔‘‘

☆مَیں اکیلا ہی بچا ہوں

14 آیت ’’اُس نے کہا مُجھے خُداوند لشکروں کے خُدا کے لئے بڑی غیرت آئی کیونکہ بنی اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کِیا اور تیرے مذبحوں کو ڈھا دِیا اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کِیا۔ایک مَیں ہی اکیلا بچا ہوں۔سو وہ میری جان لینے کے درپے ہیں۔‘‘

☆خُدا نے 7000 رکھے تھے

خُدا نے جواب دِیا،

1 سلاطین 18:19 ’’ تو بھی مَیں اِسرائیل میں سات ہزار اپنے لئے رکھ چھوڑوں گا یعنی وہ سب گھُٹنے جو بعل کے آگے نہیں جھکے اور ہر ایک مُنہ جِس نے اُسے نہیں چُوما۔‘‘

جیحازی بے نقاب ہوا

پُرانے عہد نامہ میں دوسرے کسی بھی شخص سے زیادہ الیشع نے حِکمت کے کلام میں کام کِیا۔

نعمان کے شِفا پانے کے بعد اُس نے الیشع کو دو دفعہ انعام پیش کِیا مگر الیشع نے ہر قسم کی قیمت یا اظہارِ تشکر کو رد کر دِیا۔

☆نعمان سے جھوٹ بولا

2 سلاطین 5:20-27 ’’ لیکن اُس مردِ خُدا الیشع کے خادِم جیحازی نے سوچا کہ میرے آقا نے اَرامی نعمان کو یوں ہی جانے دِیا کہ جو کُچھ وہ لایا تھا اُس سے نہ لِیا سو خُداوند کی حیات کی قَسم مَیں اُس کے پیچھے دوڑ جاؤنگا اور اُس سے کُچھ نہ کُچھ لوں گا۔ سو جیحازی نعمان کے پیچھے چلا۔ جب نعمان نے دیکھا کہ کوئی اُس کے پیچھے دوڑا آ رہا ہے تو وہ اُس سے مِلنے کو رتھ پر سے اُترا اور کہا خیر تو ہے؟ اُس نے کہا سب خیر ہے۔ میرے مالِک نے مجھے یہ کہنے کو بھیجا ہے کہ دیکھ انبیا زادوں میں سے ابھی دو جوان اِفرائیم کے کوہستانی مُلک سے میرے پاس آ گئے ہیں سو ذرا ایک قِنطار چاندی اور دو جوڑے کپڑے اُن کے لئے دیدے۔ نعمان نے کہا خوشی سے دو قِنطار لے اور وہ اُس سے بجِد ہوا اور اُس نے دو قِنطار چاندی دو تھیلوں میں باندھی اور دو جوڑے کپڑوں سمیت اُن کو اپنے دو نوکروں پر لاد ا اور وہ اُن کو لے کر اُس کے آگے آگے چلے۔‘‘

☆چُرائی ہوئی چیزوں کو چھُپایا

24 آیت ''اور اُس نے ٹِیلے پر پہنچ کر اُن کے ہاتھ سے اُن کو لے لیا اور گھر میں دکھ دِیا اور اُن مردوں کو رُخصت کِیا سو وہ چلے گئے۔''

☆الیشع سے جھوٹ بولا

25 آیت '' لیکن آپ اندر جا کر اپنے آقا کے حضور کھڑا ہو گیا۔ الیشع نے اُس سے کہا جیحازی تُو کہاں سے آرہا ہے؟ اُس نے کہا تیرا خادِم تو کہیں نہیں گیا تھا۔''

☆نتیجہ کوڑھ تھا

26-27 آیت ''اُس نے اُس سے کہا کیا میرا دِل اُس وقت تیرے ساتھ نہ تھا جب وہ شخص تُجھ سے مِلنے کو اپنے رتھ پر سے لوٹا؟ کیا روپے لینے اور پوشاک اور زیتون کے باغوں اور تاکِستانوں اور بھیڑوں اور بیلوں اور غُلاموں اور لونڈیوں کے لینے کا یہ وقت ہے؟۔ اِس لئے نعمان کا کوڑھ تُجھے اور تیری نسل کو سدا لگا رہے گا۔ سو وہ برف سا سفید کوڑھی ہو کر اُس کے سامنے سے چلا گیا۔''

دُشمن کے منصوبے سے آگاہی

الیشع خُدا کی آواز کے ساتھ اتنا ہم آہنگ تھا کہ شاہِ اَرام اپنے درمیان غدار کو تلاش کرنا شروع ہو گیا۔ پھر اُس کے خادم نے اُسے بتانا کہ الیشع جو نبی ہے وہ شاہِ اسرائیل کو وہ سب بتا دیتا ہے جو تُو اپنی خلوت گاہ میں کہتا ہے!

2 سلاطین 6:9-12 ''سو مردِ خُدا نے شاہِ اسرائیل کو کہلا بھیجا خبردار تو فلاں جگہ سے مت گُذرنا کیونکہ وہاں ارامی آنے کو ہیں۔ اور شاہِ اِسرائیل نے اُس جگہ جِس کی خبر مردِ خُدا نے دی تھی اور اُس کو آگاہ کر دِیا تھا آدمی بھیجے اور وہاں سے اپنے کو بچایا اور یہ فقط ایک یا دوبار ہی نہیں۔ اِس بات کے سبب سے شاہِ ارام کا دِل نہایت بے چین ہوا اور اُس نے اپنے خادِموں کو بُلا کر اُن سے کہا کیا تُم مُجھے نہیں بتاؤ گے کہ ہم میں سے کون شاہِ اِسرائیل کی طرف ہے؟ تب اُس کے خادِموں میں سے ایک نے کہا نہیں اَے میرے مالِک! اَے بادشاہ! بلکہ الیشع جو اِسرائیل میں نبی ہے تیری اُن باتوں کو جو تُو اپنی خلوت گاہ میں کہتا ہے شاہِ اِسرائیل کو بتا دیتا ہے۔''

یسوع کی زندگی میں حِکمت کا کلام

جب ہم یسوع کی زندگی کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم آسانی سے یہ سوچ سکتے ہیں کہ ''اوہ، وہ تو

ایسا کر سکتا تھا۔ وہ تو بطورِ خُدا کام کر رہا تھا۔'' لیکن یسوع اپنے خُدا ہونے کی خوبیوں کو ایک جانب رکھ کر اس زمین پر بلکل اس طرح چلا جیسے آدم چلنے کیلئے تخلیق کِیا گیا تھا۔ وہ ہمارا نمونہ ہے۔ جو کام اُس نے کیے ہمیں بھی کرنا ہیں! اُس نے اس زمین پر روح القدس میں کام کِیا آج ایمانداروں کو بھی اسی طرح کرنا ہے۔

سامری عورت

جس دوران یسوع کنوئیں پر عورت سے باتیں کر رہا تھا تو اُس نے اُسکے شوہروں کے متعلق علمیت کا کلام حاصل کِیا۔ یہ ایسا علم تھا جو وہ فطرتی طور پر حاصل نہیں کر سکتا تھا اور اس نے اُس گاؤں کے کئی لوگوں کی نجات تک راہنمائی کی۔ یہ غور کرنا ضروری ہے کہ حالانکہ یسوع کو کُچھ ایسا معلوم تھا جو ملامت کے قابل تھا پھر بھی اُس نے اُس علم کو ملامت کیلئے استعمال نہیں کِیا۔ علمیت کے کلام کے ذریعہ اُس نے اُس علم کو اُسے نجات تک لانے کیلئے استعمال کِیا۔

یوحنا 4:16-18,39-42

16 آیت ''یسوع نے اُس سے کہا اپنے شوہر کو یہاں بُلا لا۔ عورت نے جواب میں اُس سے کہا میں بے شوہر ہوں۔۔۔''

☆''تو پانچ شوہر کر چُکی ہے''

آیت 17-18

''۔۔۔یسوع نے اُس سے کہا تُو نے خوب کہا کہ میں بے شوہر ہوں۔ کیونکہ تُو پانچ شوہر کر چُکی ہے اور جس کے پاس تُو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں۔ یہ تُو نے سچ کہا۔''

39 آیت ''اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی دی کہ اُس نے میرے سب کام مُجھے بتا دیئے اُس پر ایمان لائے۔''

☆نتیجہ۔۔۔ بہت سارے ایمان لائے

42,41,40 آیت ''پس جب وہ سامری اُس کے پاس آئے تو اُس سے درخواست کرنے لگے کہ ہمارے پاس رہ چُنانچہ وہ دو روز وہاں رہا۔ اور اُس کے کلام کے سبب سے اور بھی بہتیرے ایمان لائے۔ اور اُس عورت سے کہا اب ہم تیرے کہنے ہی سے ایمان نہیں لاتے کیونکہ ہم نے خُود سُن لیا اور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت دُنیا کا مُنجی ہے۔''

اندھا شخص

یسوع جانتا تھا کہ اِس شخص کے اندھے پن کی وجہ اُس کا اپنا یا اُس کے باپ کا گُناہ نہیں تھا۔ فطرتی طور پر کوئی ایسا طریقہ نہیں تھا کہ وہ یہ جان سکتا۔ یہ علیمت کے کلام کے وسیلہ تھا۔

یوحنا 9:3 ''یسوع نے جواب دِیا کہ نہ اِس نے گُناہ کِیا تھا نہ اس کے ماں باپ نے بلکہ یہ اِس لئے ہوا کہ خُدا کے کام اُس میں ظاہر ہوں۔''

محصول ادا کرنے کیلئے

جب روم کا جزیہ دینے کا وقت آیا تو یسوع نے پطرس کو مچھلی پکڑنے، اُس کا مُنہ کھول کر جس سِکے کی ضرورت تھی اُسے نکالنے کی ہدایت کی۔ ایک بار پھر فطرتی طور پر یہ مُمکن نہ تھا کہ وہ یہ جان سکتا۔

متی 17:27 ''لیکن مبادا ہم اُن کے لئے ٹھوکر کا باعث ہوں تُو جھیل میں بنسی ڈال اور جو مچھلی پہلے نِکلے اُسے لے اور جب تُو اُس کا مُنہ کھولے گا تو ایک مِثقال پائے گا۔ وہ لے کر میرے اور اپنے لئے اُنہیں دے۔''

فسح کے موقع پر

یسوع جانتا تھا کہ شاگرد ایک شخص سے ملیں گے جو پانی کا گھڑا تھامے ہوگا۔ اور اُنہیں اُسکی اُس گھر تک پیروی کرنا ہوگی اور اُس گھر میں اُنکے استعمال کیلئے ایک آراستہ بالاخانہ ہوگا۔

لوقا 22:10-12 ''اُس نے اُن سے کہا دیکھو شہر میں داخل ہوتے ہی تُمیں ایک آدمی پانی کا گھڑا لئے ہوئے مِلے گا۔ جِس گھر میں وہ جائے اُس کے پیچھے چلے جانا۔ اور گھر کے مالِک سے کہنا کہ اُستاد تُجھ سے کہتا وہ مہمان خانہ کہاں ہے جس میں مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں؟ وہ تُمیں ایک بڑا بالاخانہ آراستہ کِیا ہوا دِکھائے گا۔ وہیں تیاری کرنا۔''

پکڑوانے والا کون تھا

یسوع جانتا تھا کہ اُسکا پکڑوانے والا کون ہوگا۔

یوحنا 13:26 ''یسوع نے جواب دِیا کہ جسے مَیں نوالہ ڈبو کر دے دوں گا وہی ہے۔ پھر اُس نے نوالہ ڈبویا اور لے کر شمعون اِسکریوتی کے بیٹے یہوداہ کو دے دِیا۔''

کرنیلیس

کرنیلیس نے رویا کے ذریعہ ہدایات حاصل کیں۔ ہدایات یہ تھیں کہ اُسے پطرس کو بُلانا ہے اور وہ اُسے بتائے گا کہ اُسے کیا کرنا ہے۔

اعمال 10:1-6 ''قیصریہ میں کرُنیلیُس نام ایک شخص تھا۔ وہ اُس پلٹن کا صوبہ دار تھا جو اطالیانی کہلاتی ہے۔ وہ دِین دار تھا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خُدا سے ڈرتا تھا اور یہودیوں کو بُہت خیرات دیتا اور ہر وقت خُدا سے دعا کرتا تھا۔ اُس نے تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف صاف دیکھا کہ خُدا کا فرشتہ میرے پاس آ کر کہتا ہے کرُنیلیُس۔ اُس نے اُس کو غور سے دیکھا اور ڈر کر کہا خداوند کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا تیرے دعائیں اور تیری خیرات یادگاری کے لئے خُدا کے حضور پہنچیں۔ اب یافا میں آدمی بھیج کر شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے بُلوا لے۔ وہ شمعون دباغ کے ہاں مہمان ہے جس کا گھر سمُندر کے کنارے ہے۔''

علمیت کے کلام نے اُسے بتایا:

☆ آدمی کا نام شمعون پطرس تھا

☆ شمعون دباغ کے گھر ٹھہرا ہے

☆ گھر سمُندر کِنارے ہے

علمیت کا کلام حقائق بیان کرنے کے عمل میں تھا مگر حِکمت کا کلام اُسے بتانے کے عمل میں تھا کہ اُسے کیا کرنا ہے۔

پطرس

رویا کے ذریعہ خُدا کی مافوق الفطرت مُداخلت کے بغیر پطرس غیر اقوام کے گھر نہ گیا ہوتا۔

اعمال 10:17-19 ''جب پطرس اپنے دِل میں حیران ہو رہا تھا کہ یہ رویا جو مَیں نے دیکھی کیا ہے تو دیکھو وہ آدمی جنہیں کرُنیلیُس نے بھیجا تھا شمعون کا گھر دریافت کر کے دروازہ پر آ کھڑے ہوئے۔ اور پُکار کر پُوچھنے لگے کہ شمعون جو پطرس کہلاتا ہے یہیں مہمان ہے؟ جب پطرس اُس رویا کو سوچ رہا تھا تو روح نے اُس سے کہا کہ دیکھ تین آدمی تُجھے پُوچھ رہے ہیں۔

☆علمیت کا کلام

جب پطرس رویا کے بارے سوچ رہا تھا، روح نے اُس سے کہا ''دیکھ تین آدمی تیری تلاش کر رہے ہیں۔''

پطرس اُس پر حیران تھا جو کُچھ اُس نے رویا میں دیکھا تھا۔ جو کُچھ اُسے سِکھایا گیا تھا یہ اُس سے بلکل مُختلف تھا۔لیکن خُدا نے فوراً آدمیوں کے آنے سے رویا کی تصدیق کردی۔اس صورتحال میں علمیت کے کلام نے تمام غیر اقوام کی دُنیا کیلئے یسوع مسیح کی انجیل کو کھول دِیا۔

اعمال 44:10 ''پطرس یہ باتیں کہہ یہ رہا تھا کہ روح القدس اُن سب پر نازِل ہوا جو کلام سُن رہے تھے۔''

چونکہ کرنیلیس نے دعا کی اسلئے علمیت کا کلام آسکا۔

پولُس

لُسترہ میں پولُس نے ایک لنگڑے شخص کا ایمان دیکھا۔ یہ علمیت کا کلام عمل میں تھا۔

اعمال 10-8:14 ''اور لُسترہ میں ایک شخص بیٹھا تھا جو پاؤں سے لاچار تھا۔ وہ جنم کا لنگڑا تھا اور کبھی نہ چلا تھا۔ وہ پولُس کو باتیں کرتے سُن رہا تھا اور جب اِس نے اُس کی طرف غور کر کے دیکھا کہ اُس میں شِفا پانے کے لائق ایمان ہے۔ تو بڑی آواز سے کہا کہ اپنے پاؤں کے بل سیدھا کھڑا ہو جا۔ پس وہ اُچھل کر چلنے پھِرنے لگا۔''

سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔علمیت کا کلام کس طرح کا علم ہے؟اس کا علم کی دوسری اقسام کے ساتھ موازنہ کریں۔

2۔کوئی شخص کیسے علمیت کا کلام حاصل کر سکتا ہے؟

3۔اپنے تجربے سے مِثال دیں جب علمیت کا کلام آپ کے وسیلہ سے کام کر رہا تھا۔

سبق نمبر 10

مکاشفاتی نعمت

حِکمت کا کلام

1 کرنتھیوں 12:8-10 ’’کیونکہ ایک کو روح کے وسیلہ سے حِکمت کا کلام عِنائت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُسی روح کی مرضی کے مُوافق عِلمیت کا کلام۔ کِسی کو اُسی روح سے ایمان اور کسی کو اُسی ایک روح سے شِفا دینے کی توفیق۔ کِسی کو معجزوں کی قُدرت۔ کِسی کو نبوت۔ کِسی کو روحوں کا امتیاز۔ کِسی کو طرح طرح کی زُبانیں۔ کِسی کو زُبانوں کا ترجُمہ کرنا۔‘‘

روح القدس کی نو نعمتیں

بولنے کی تحریک	مُکاشفہ	قوت
غیر زُبانیں	روحوں کا اِمتیاز	ایمان کی نعمت
غیر زُبانوں کا ترجمہ	علمیت کا کلام	شِفا کی نعمتیں
نبوت	حِکمت کا کلام	معجزات کی قُدرت

حِکمت کا کلام

تعریف

حِکمت کا کلام روح القدس کا مافوق الفطرت مُکاشفہ ہے جو ایماندار کو کسی بھی کام کو کرنے کیلیئے خُدا کی حِکمت فراہم کرتا ہے جس کا انحصار فطرتی یا مافوق الفطرت علم پر ہوتا ہے۔ یہ ہماری زندگی اور خِدمت کیلیئے خُدا کا مقصد ظاہر کرتا ہے۔ یہ فوراً، تھوڑے عرصے میں یا مُستقبل بعید میں خُدا کا مقصد پورا ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایک فرد یا جماعت کو کیا کرنا چاہیے اور خُدا کی مرضی میں کیسے بڑھنا چاہیے۔ اکثر حِکمت کا کلام علمیت کے کلام کے ساتھ کام کرتا اور بہتا ہے۔

کئی صورتوں میں آتا ہے

حِکمت کا کلام کئی صورتوں میں آسکتا ہے:

☆ایک باطنی آواز،

☆جاگتے ہوئے بذریعہ رویا،

☆سوتے ہوئے بذریعہ خواب،

☆دوسرے شخص کے ذریعہ سے جو غیر زُبانوں اور ترجمے کی نعمت میں کام کر رہا ہو یا بذریعہ نبوت کی نعمت کے۔

فطرتی حِکمت نہیں

حِکمت کا کلام فطرتی حِکمت کی نعمت نہیں ہے۔ یہ ایک لفظ، جُملہ یا ایک حِصہ ہے نہ کہ تمام۔

1 کرنتھیوں 9:13 ''کیونکہ ہمارا علم ناقِص ہے اور ہماری نبوت ناتمام۔''

جب حِکمت کا کلام کام کرنا شروع کرتا ہے تو خُدا کی حِکمت کا محض ایک حِصہ ہی ایماندار کے ساتھ بانٹا جاتا ہے۔ خُدا انسانی روح کے وسیلہ ایماندار پر اپنے آنے والے واقعہ کا محدود حِصہ ظاہر کرتا ہے۔ اکثر ایماندار کی فطرتی سوچوں کے طریقہ کار میں مداخلت کرتے ہوئے اِسے فوراً دے دِیا جاتا ہے۔ لمحہ بھر کیلئے انسان کی فطرتی سوچوں میں خُدا کی سوچوں آمیزش یا خُدا کی سوچیں بھر دی جاتی ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایماندار یکا یک خُدا کے منصوبہ اور مقصد اور اس سے باخبر ہو جاتا ہے کہ خُدا کی کامل مرضی میں آگے کیسے بڑھنا ہے۔

یہ ایک تاثر یا ایک رویا کے طور پر آئے گا جس میں ہم کُچھ کرنے سے پہلے خود کو روح میں ویسا کرتے ہوئے دیکھیں گے۔

1 کرنتھیوں 2:11-13 ''کیونکہ اِنسانوں میں کون کِسی انسان کی باتیں جانتا ہے سِوا اِنسان کی اپنی روح کے جو اُس میں ہے؟ اِسی طرح خُدا کے روح کے سِوا کوئی خُدا کی باتیں نہیں جانتا۔ مگر ہم نے نہ دُنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خُدا کی طرف سے ہے تا کہ اُن باتوں کو جانیں جو خُدا نے ہمیں عِنایت کی ہیں۔ اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں نہیں بیان کرتے جو اِنسانی حِکمت نے ہم کو سِکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو روح نے سِکھائے ہیں اور روحانی باتوں کا روحانی باتوں سے مُقابلہ کرتے ہیں۔''

حِکمت مانگیں

جب خُدا نے کہا کہ ہم میں سے کوئی بھی حِکمت کو مانگ سکتا ہے تو وہ فطرتی عالم میں مافوق الفطرت حِکمت کو کام میں لانے کی بات کر رہا ہے۔

یعقوب 5:1 ''لیکن اگر تُم میں سے کِسی میں حِکمت کی کمی ہو تو خُدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے۔''

حِکمت کی تلاش کریں

جب ہم اپنی زندگیوں میں حِکمت کے کلام کو روح القدس کے وسیلہ کام کرنے کا موقع دیتے ہیں تو ہم فطرتی عالم سے مافوق الفطرت عالم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ جب ہم اپنے اور دوسروں کیلئے دعا کرتے ہیں تو ہم مافوق الفطرت حِکمت حاصل کر سکتے ہیں جو ہم پر ظاہر کرتی ہے کہ کیسے دعا کرنا ہے اور کیا کہنا ہے۔

کلام سے معمور رہیں

حِکمت کا کلام فطرتی اور سیکھی ہوئی حِکمت کے ساتھ نہیں جوڑا جا سکتا۔ حِکمت حاصل نہ کرنے کی جدوجہد میں کوئی بہانہ نہیں چل سکتا کیونکہ پوری امثال کی کتاب میں ہمیں ایسا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

امثال 2:1-6 ''اَے میرے بیٹے! اگر تُو میری باتوں کو قبول کرے اور میرے فرمان کو نِگاہ میں رکھے۔ ایسا کہ تُو حِکمت کی طرف کان لگائے اور فہم سے دِل لگائے۔ بلکہ اگر تُو عقل کو پُکارے اور فہم کے لئے آواز بُلند کرے۔ اور اُس کو ایسا ڈھونڈے جیسے چاندی کی اور اُس کی ایسی تلاش کرے جیسی پوشیدہ خزانوں کی۔ تو تُو خُداوند کے خوف کو سمجھے گا اور خُدا کی معرفت کو حاصِل کرے گا۔ کیونکہ خُداوند حِکمت بخشتا ہے۔ علم وفہم اُسی کے مُنہ سے نِکلتے ہیں۔''

یشوع کو کہا گیا کہ اُسے صبح شام کلام پر غور وفکر کرنا ہے۔ ایسا کرنے سے ہم ایک مضبوط بُنیاد رکھتے ہیں جس پر حِکمت کا کلام کام کر سکتا ہے۔

یشوع 1:8 ''شریعت کی یہ کِتاب تیرے مُنہ سے نہ ہٹے بلکہ تُجھے دِن رات اِسی کا دھیان ہو تا کہ جو کُچھ اِس میں لِکھا ہے اُس سب پر تُو احتیاط کر کے عمل کر سکے کیونکہ تب ہی تُجھے اِقبال مندی کی راہ نصیب ہوگی اور تُو خوب کامیاب ہوگا۔''

مقصد

حِکمت کا کلام مُحافظت اور ہدایت کیلئے دِیا جاتا ہے۔

زیادہ تر حِکمت کا کلام ہم پر ظاہر کرے گا کہ حِکمت کے کلام یا روحوں کے امتیاز کے ذریعہ حاصل کئے گئے علم کا اطلاق کیسے کِیا جائے۔ یہ ہمیں فہم دے سکتا ہے کہ کسی خاص صورتحال میں کیسے دعا کی جائے۔ یہ ہمیں اُس شخص کی مدد کرنے کی ''کُنجی'' دے سکتا ہے جس کے ساتھ ہم دعا کر رہے ہیں۔

ایماندار ایک اپنی روح میں نئے، تازے الفاظ یا جُملے سُنیں گے۔ زیادہ تر یہ الفاظ فطرتی سوچ کے عمل میں ایسے مداخلت کریں گے جیسے کہ یہ ذہن میں خود بخود داخل کر دیے گئے ہوں۔ یہ روح القدس کا کام ہے جو ایماندار کو کسی صورتحال کیلئے خُدا کی مرضی سے باخبر کرتا ہے۔ یہ کسی بھی وقت، کسی بھی جگہ ہو سکتا ہے بعض اوقات تب جب اس کی توقع نہیں کی جا رہی ہوتی۔ ایسے ہی ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ روح القدس ہے نہ کہ چیزوں کے بارے ہماری اپنی سوچ۔ یہ غیر متوقع طور پر آتا ہے۔ ایسے مُکاشفات کا ہمیشہ ہی خیر مقدم کیا جاتا ہے جو کسی صورتحال کیلئے خُدا کا منصوبہ اور مقصد پورا کرتے ہیں۔

حِکمت کا کلام حاصل کرنا

روح کی تمام نعمتیں بذریعہ ایمان حاصل کی جاتی ہیں۔ اگر ہم کسی مخصوص نعمت میں کام نہیں کر رہے تو ہم خُدا سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ اس نعمت کو ہمارے وسیلہ سے جاری کرے۔

متی 11,8,7:7 ''مانگو تو تُم کو دِیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔ 11 پس جب کہ تُم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تُمہارا باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دے گا؟''

حِکمت کے کلام کو حاصل کرنے کے اقدامات:

☆ خُدا سے مانگیں اور دعا کریں کہ آپکی زندگی میں حِکمت کی نعمت کا ظہور ہو

☆ ایمان میں خُدا کے ردِعمل کی توقع کریں

☆ کسی بھی راہنمائی پر عمل کریں چاہے وہ آپ کو کتنی ہی بے وقوفانا معلوم کیوں نہ ہو

☆ تصدیق کا انتظار کریں

علمیت اور حِکمت کے کلام میں موازنہ

علمیت کے کلام اور حِکمت کے کلام کے درمیان فرق یہ ہے کہ علمیت کا کلام ماضی یا حال کے حقائق سے نمٹتا ہے۔ حِکمت کا کلام سمجھ عطا کرتا ہے کہ اُن حقائق کو خُدا کے بہترین منصوبہ کے مُطابق کیسے عمل میں لایا جائے۔

جبکہ علمیت کے کلام کا کام ماضی اور حال کے حقائق سے ہے تو اس کا تعلق مُستقبل کے ساتھ نہیں ہے۔ حِکمت کے کلام کا کام مُستقبل کے ساتھ ہے اور کُچھ ہونے سے پہلے مافوق الفطرت حِکمت خُدا کی مرضی کو ظاہر کرتی ہے۔

نعمتیں ایک ساتھ کام کرتی ہیں

مطالعہ کی غرض سے اور چونکہ کرنتھیوں میں یہ علیحدہ درج ہیں ہم ان دونوں نعمتوں کا علیحدہ ہی مطالعہ کرتے ہیں۔ بحرحال زیادہ تر یہ ایک ساتھ اِتنے قریب کام کرتی ہیں کہ اِنہیں علیحدہ کرنا مُشکل ہے۔

☆ یوحنا پتمُس میں

جبکہ یوحنا پتمُس کے جزیرے پر جلاوطن تھا تو اُس کے پاس آسیہ کی کلیسیاؤں کا موجودہ علم نہیں تھا۔ خُدا اُس پر ظاہر ہوا اور اُسے کلیسیاؤں کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کِیا اور پھر اُس نے اُن میں سے سات کو خطوط لکھے ۔ یہ علمیت کے کلام کی نعمت کا عمل تھا کیونکہ اس کا سامنا حقائق کے ساتھ تھا۔ پھر خُدا نے اُسے بتانا شروع کِیا کہ اِن میں سے ہر کلیسیا مُستقبل میں کیا کرے گی۔ یہ حِکمت کے کلام کا عمل تھا۔

☆حننیاہ

حننیاہ کے بارے ہم نے سبق نمبر نو میں بات کی تھی کہ اُسے بہت سے حقائق دِیے گئے تھے جب خُدا نے اُس سے کہا کہ وہ ساؤل کے پاس جائے اور اُس پر ہاتھ رکھے۔ بحرحال جب حننیاہ ساؤل کے پاس جانے سے خوف زدہ تھا تو خُدا نے اُسے یہ کہتے ہوئے یقین دہانی کروائی کے اُس نے ساؤل کو کیا کرنے کیلئے چُن رکھا ہے اور مُستقبل میں ساؤل کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔ یہ حِکمت کے کلام کا عمل تھا۔

یسوع نے حِکمت کے کلام میں کام کِیا

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ جب ہم یسوع کی زندگی کے بارے مطالعہ کر رہے تھے کہ یسوع نے خود کو اپنی الٰہی خصوصیات سے خالی کِیا اور بلکل اُسی طرح کام کِیا جیسے انسان کام کرنے کیلئے تخلیق کیے گئے تھے۔

کنوئیں پر عورت

یسوع نے علمیت کا کلام حاصل کِیا کہ کنوئیں پر آئی عورت کے پانچ شوہر تھے اور وہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ حرام کاری میں رہ رہی تھی۔ اِس علم پر فطرتی طور پر عمل کرنے کی بجائے اُس نے حِکمت کے کلام کو حاصل کِیا اور مافوق الفطرت مُکاشفہ کے ذریعہ اس پر عمل کِیا۔ اُسے بدکار کہنے کی بجائے اور شریعت کے مُطابق اُسے سنگسار کرنے کی بجائے اُس نے حِکمت کے کلام کے مُطابق کام کِیا جو اُسے حاصل ہوا تھا۔ (یوحنا4:16-29)

حِکمت کے کلام میں کام کرنے سے ہم بھی اپنی خِدمت میں زیادہ موثر ہو سکتے ہیں۔

لعزر

جب یسوع نے لعزر کی بیماری کے بارے سُنا تو وہ فی الفور ہی جان گیا تھا کہ اُس کی موت جی اُٹھنے کے باعث خُدا کو جلال دینے کا

وسیلہ ہوگی۔

یوحنا11:4،14،17،23 ’’یسوع نے سُن کر کہا کہ یہ بیماری موت کی نہیں بلکہ خُدا کے جلال کے لئے ہے تا کہ اُس کے وسیلہ سے خُدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔ 14 تب یسوع نے اُن سے صاف کہہ دِیا کہ لعزر مر گیا۔ 17 پس یسوع کو آ کر معلوم ہوا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دِن ہوئے۔ 23 یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھے گا۔‘‘

امیر نوجوان

جب امیر نوجوان یسوع کے پاس آیا تو اُس نے اُس سے پوچھا،

متی19:16b،17،21 ’’ اَے اُستاد مَیں کون سی نیکی کروں تا کہ ہمیشہ کی زِندگی پاؤں؟۔۔۔17 اُس نے اُس سے کہا کہ تُو مُجھ سے نیکی کی بابت کیوں پوچھتا ہے؟ نیک تو ایک ہی ہے لیکن اگر تُو زِندگی میں داخل ہونا چاہتا ہے تو حُکموں پر عمل کر۔ 21 یسوع نے اُس سے کہا اگر تُو کامل ہونا چاہتا ہے تو جا اپنا مال و اسباب بیچ کر غریبوں کو دے۔ تُجھے آسمان پر خزانہ مِلے گا اور آ کر میرے پیچھے ہولے۔‘‘

یسوع کیسے جانتا تھا کہ اس شخص کا اصلی مسئلہ دولت کیلئے اُس کی مُحبت اور لگاؤ ہے؟ علمیت کے کلام کے عمل کے ذریعہ۔

وہ کیسے جانتا تھا کہ مسئلے تک پہنچنے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟ حِکمت کے کلام کے کام عمل کے ذریعہ۔

ایذا رسانیوں سے خبردار کِیا

یسوع نے شاگردوں کو آنے والی ایذا رسانیوں سے خبردار کِیا لیکن تنبیہ کے ساتھ اُس نے مافوق الفطرت حِکمت کا وعدہ بھی کِیا۔

لوقا21:12-15 ’’لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وہ میرے نام کے سبب سے تُمہیں پکڑیں گے ستائیں گے اور عِبادت خانوں کی عدالت کے حوالہ کریں گے اور بادشاہوں اور حاکموں کے سامنے حاضِر کریں گے۔ اور یہ تُمہارا گواہی دینے کا موقع ہوگا۔ پس اپنے دِل میں ٹھان رکھو کہ ہم پہلے فِکر نہ کریں گے کہ کیا جواب دیں۔۔ کیونکہ مَیں تُمہیں ایسی زُبان اور حِکمت دوں گا کہ تُمہارے کِسی مُخالِف کو سامنا کرنے یا خِلاف کہنے کا مقدور نہ ہوگا۔‘‘

پُرانے عہدنامہ میں مِثالیں

حزقیاہ

حزقیاہ کی عمر دراز کی گئی۔

2 سلاطین 20:1-6 ''اُن ہی دِنوں میں حزقیاہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے کے قریب ہوگیا۔ تب یسعیاہ نبی آموص کے بیٹے نے اُس کے پاس آکر اُس سے کہا خُداوند یوں فرماتا ہے کہ تُو اپنے گھر کا اِنتظام کر دے کیونکہ تُو مر جائے گا اور بچنے کا نہیں۔ تب اُس نے اپنا مُنہ دِیوار کی طرف کر کے خُداوند سے یہ دُعا کی کہ۔ اَے خُداوند مَیں تیری مِنت کرتا ہوں یاد فرما کہ مَیں تیرے حضور سچائی اور پورے دِل سے چلتا رہا ہوں اور جو تیری نظر میں بھلا ہے وہی کِیا ہے اور حزقیاہ زار زار رویا۔ اور ایسا ہوا کہ یسعیاہ نِکل کر شہر کے بیچ کے حِصہ تک پہنچا بھی نہ تھا کہ خُداوند کا کلام اُس پر نازِل ہوا کہ۔ لَوٹ اور میری قوم کے پیشوا حزقیاہ سے کہہ کہ خُداوند تیرے باپ داؤد کا خُدا یوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تیری دُعا سُنی اور مَیں نے تیرے آنسو دیکھے۔ دیکھ مَیں تُجھے شِفا دوں گا اور تیسرے دِن تُو خُداوند کے گھر میں جائے گا۔''

آنے والا طوفان

نوح کو آنے والے عظیم طوفان کے مُکاشفہ نے انسان اور جانوروں کی نسل کو بچا لِیا۔

پیدائش 6:12-13 '' اور خُدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ ناراست ہوگئی ہے کیونکہ ہر بشر نے زمین پر اپنا طریقہ بِگاڑ لیا تھا۔ اور خُدا نے نوح سے کہا تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آ پہنچا ہے کیونکہ اُن کے سبب سے زمین ظُلم سے بھر گئی۔ سو دیکھ میں زمین سمیت اُن کو ہلاک کروں گا۔

خُدا کا عہد

بعض اوقات حِکمت کا کلام غیر مشروط ہوتا ہے۔ اس کی مِثال وہ عہد ہے جو خُدا نے نوح کے ساتھ باندھا۔

پیدائش 9:12-16 ''اور خُدا نے کہا کہ جو عہد مَیں اپنے اور تُمہارے درمیان اور سب جانداروں کے درمیان جو تُمہارے ساتھ ہیں پُشت در پُشت ہمیشہ کے لئے کرتا ہوں اُس کا نشان یہ ہے کہ۔ میں اپنی کمان کو بادل میں رکھتا ہوں۔ وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہوگی۔ اور ایسا ہوگا کہ جب مَیں زمین پر بادل لاؤں گا تو میری کمان بادل میں دِکھائی دے گی۔ اور میں اپنے عہد کو جو میرے اور تُمہارے اور ہر طرح کے جاندار کے درمیان ہے یاد کروں گا اور تمام جانداروں کی ہلاکت کے لئے پانی کا طوفان پھر نہ ہوگا۔ اور کمان بادل میں ہوگی اور مَیں اُس پر نِگاہ کروں گا تا کہ اُس ابدی عہد کو یاد کروں جو خُدا کے اور زمین کے سب طرح کے جاندار کے درمیان ہے۔''

لُوط کو خبردار کِیا

بعض اوقات حِکمت کا کلام مشروط ہوتا ہے اور یہ اس کی ایک ایسی مِثال ہے۔ لُوط کو سدوم چھوڑنے کی تنبیہ کی گئی اور چونکہ اُس نے اِس تنبیہ پر توجہ دی تو اُسکی زندگی بچی رہی۔ دوسروں نے تنبیہ پر دھیان نہیں دیا، نافرمانی کی لہٰذا مارے گئے۔

پیدائش 19:12-16 ''تب اُن مردوں نے لوط سے کہا کیا یہاں تیرا اور کوئی ہے؟ داماد اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور جو کوئی تیرا اِس

شہر میں ہو سب کو اِس مقام سے باہر نِکال لے جا۔ کیونکہ ہم اِس مقام کو نیست کریں گے اس لئے کہ اُن کا شور خُداوند کے حضور بہت بُلند ہوا ہے اور خُداوند نے اُسے نیست کرنے کو ہمیں بھیجا ہے۔ تب لوط نے باہر جا کر اپنے دامادوں سے جنہوں نے اُس کی بیٹیاں بیاہی تھیں باتیں کیں اور کہا کہ اُٹھو اور اس مقام سے نِکلو کیونکہ خُداوند اس شہر کو نیست کرے گا۔ لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مُضحک سا معلوم ہوا۔ جب صبح ہوئی تو فرشتوں نے لوط سے جلدی کرائی اور کہا کہ اُٹھ اپنی بیوی اور اپنی دونوں بیٹیوں کو جو یہاں ہیں لے جا۔ ایسا نہ ہو کہ تُو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کر ہلاک ہو جائے۔ مگر اُس نے دیر لگائی تو اُن مَردوں نے اُس کا اور اُس کی بیوی اور اُس کی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا کیونکہ خُداوند کی مہربانی اُس پر ہوئی اور اُسے نِکال کر شہر سے باہر کر دیا۔''

دانی ایل

نبوکدنظر نے خواب دیکھا اور اُس کی روح بے قرار تھی مگر وہ خواب بھول گیا تھا۔ پھر اُس نے نجومیوں سے کہا کہ وہ اُسے خواب کے ساتھ تعبیر بھی بتائیں۔ اگر وہ ایسا نا کر سکیں تو اُس زمین کے تمام ''نجومیوں'' کو مار دیا جانا تھا۔ اس میں دانی ایل بھی شامل تھا۔ دانی ایل نے رات کو رویا دیکھا جس میں دونوں خواب اور تعبیر بھی شامل تھے۔

دانی ایل 19:2 '' پھر رات کو خواب میں دانی ایل پر وہ راز کُھل گیا اور اُس نے آسمان کے خُدا کو مُبارک کہا۔''

نئے عہد نامہ کی مِثالیں

آنے والا کال

ایمانداروں کو آنے والے کال سے خبردار کِیا گیا اور امداد بھیجی گئی۔

اعمال 11:28-30 '' اُن میں سے ایک نے جس کا نام اَگبُس تھا کھڑے ہو کر روح کی ہدایت سے ظاہر کِیا کہ تمام دُنیا میں بڑا کال پڑے گا اور یہ کلَودِیُس کے عہد میں واقع ہوا۔ پس شاگردوں نے تجویز کی کے اپنے اپنے مقدور کے موافق یہودیہ میں رہنے والے بھائیوں کی خِدمت کے لئے کُچھ بھیجیں۔ چنانچہ اُنہوں نے ایسا ہی کِیا اور برنباس اور ساؤل کے ہاتھ بزرگوں کے پاس بھیجا۔''

پولُس کی قید

اگبُس نے پولُس کی قید کے بارے پیشگی بتا دِیا تھا۔

اعمال 21:10-11 ''اور جب ہم وہاں بہت روز رہے تو اَگبُس نام ایک نبی یہودیہ سے آیا۔ اُس نے ہمارے پاس آ کر پولُس کا کمر بند لیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا روح القدس یوں فرماتا ہے کہ جس شخص کا یہ کمر بند ہے اُس کو یہودی یروشلیم میں اِسی طرح باندھیں گے اور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے۔

جہاز کی تباہی

کریتے جانے سے پہلے پولُس کو جہاز کی تباہی کی آگاہی ہوئی جس میں کافی جانی اور مالی نقصان ہونے کو تھا۔ اُس نے اُنہیں بھی تنبیہ کی، چونکہ اُنہوں نے اُس پر دھیان نہیں دِیا تو جہاز کا سامان اور آلات واسباب کا نقصان ہوا۔

اعمال 26-21,10:27 ''کہ اَے صاحبو! مُجھے معلوم ہوتا ہے کہ اِس سفر میں تکلیف اور بہت نُقصان ہوگا۔ نا صرف مال اور جہاز کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی۔ 21؀ اور جب بہت فاقہ کر چُکے تو پولُس نے اُن کے بیچ میں کھڑے ہوکر کہا اَے صاحبو! لازم تھا کہ تُم میری بات مان کر کریتے سے روانہ نہ ہوتے اور یہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے۔ مگر اب میں تُم کو نصیحت کرتا ہوں کہ خاطر جمع رکھو کیونکہ تُم میں سے کِسی کی جان کا نُقصان نہ ہوگا مگر جہاز کا۔ کیونکہ خُدا جس کا میں ہوں اور جس کی عبادت بھی کرتا ہوں اُس کے فرشتہ نے اِسی رات کو میرے پاس آکر۔ کہا اَے پولُس نہ ڈر۔ ضرور ہے کہ تُو قیصر کے سامنے حاضر ہو اور دیکھ جتنے لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں اُن سب کی خُدا نے تیری خاطِر جان بخشی کی۔ اس لئے اَے صاحبو! خاطِر جمع رکھو کیونکہ میں خُدا کا یقین کرتا ہوں کہ جیسا مُجھ سے کہا گیا ہے ویسا ہی ہوگا۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ ہم کِسی ٹاپو پر جا پڑے۔''

حتیٰ کے جب پولُس نے انہیں حِکمت کا کلام دِیا تو کُچھ لوگوں نے نافرمانی کرنا شروع کردی۔

اعمال 44,31,30:27 '' اور جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں اور اس بہانہ سے کہ گلہی سے لنگر ڈالیں ڈونگی کو سُمندر میں اُتارا۔ تو پولُس نے صوبہ دار اور سپاہیوں سے کہا کہ اگر یہ جہاز پر نا رہیں گے تو ہم نہیں بچ سکتے۔ 44 اور باقی لوگ بعض تختوں پر اور بعض جہاز کی اور چیزوں کے سہارے سے چلے جائیں اور اِسی طرح سب کے سب خشکی پر سلامت پہنچ گئے۔

خاص خِدمت کے لئے الگ کرنے کیلئے استعمال ہوتا تھا

حنیاہ ساؤل کے پاس بھیجا گیا

خُدا نے حنیاہ سے کلام کِیا اور اُس سے کہا کہ وہ جائے اور ساؤل پر ہاتھ رکھے تاکہ ساؤل اپنی بینائی پائے اور اُس وقت کے بعد ساؤل پولُس بن گیا اور غیر اقوام کو نجات کا پیغام دینے کیلئے الگ کر دِیا گیا۔

اعمال 15-11:9 '' اور خُداوند نے اُس سے کہا اُٹھ۔ اُس کُوچہ میں جا جو سیدھا کہلاتا ہے اور یہوداہ کے گھر میں ساؤل نام ترسی کو پوچھ لے کیونکہ دیکھ وہ دُعا کر رہا ہے۔ اور اُس نے حنیاہ نام ایک آدمی کو اندر آتے اور اُوپر ہاتھ رکھتے دیکھا ہے تاکہ پھر بینا ہو۔ حنیاہ نے جواب دِیا کہ اَے خُداوند مَیں نے بہت لوگوں سے اِس شخص کا ذِکر سُنا ہے کہ اِس نے یروشلیم میں تیرے مقدسوں کے ساتھ کیسی کیسی بُرائیاں کیں۔ اور یہاں اِس کو سردار کاہنوں کی طرف سے اِختیار مِلا ہے کہ جو لوگ تیرا نام لیتے ہیں اُن سب کو باندھ لے۔ مگر خداوند نے اُس سے کہا کہ تو جا کیونکہ یہ قوموں بادشاہوں اور بنی اِسرائیل پر میرا نام ظاہر کرنے کا میرا چُنا ہوا وسیلہ ہے۔''

ساؤل اور برنباس

ساؤل اور برنباس روح القدس کی خاص ہدایات پر الگ کر دیے گئے تھے۔

اعمال 13:1-4 ''انطاکیہ میں اُس کلیسیا کے مُتعلق جو وہاں تھی کئی نبی اور معلم تھے یعنی برنباس اور شمعون جو کالا کہلاتا ہے اور لوکیس کُرینی اور مُناہیم جو چوتھائی مُلک کے حاکم ہیرودیس کے ساتھ پلا تھا اور ساؤل۔ جب وہ خُداوند کی عبادت کر رہے اور روزہ رکھ رہے تھے تو روح القدس نے کہا میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اُس کام کے واسطے مخصوص کر دو جِس کے واسطے مَیں نے اُن کو بُلایا ہے۔ تب اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دُعا کر کے اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں رُخصت کِیا۔ پس وہ روح القدس کے بھیجے ہوئے سِلوکیہ کو گئے اور وہاں سے جہاز پر کُپرس کو چلے۔''

یوحنا رسول

یوحنا رسول خُداوند کے دن روح میں آ گیا اور مُکاشفہ کی پوری کتاب اُس کے سامنے دِکھائی گئی۔

مُکاشفہ 1:10 ''کہ خُداوند کے دِن روح میں آ گیا اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی یہ ایک بڑی آواز سُنی۔''

4:2 ''فوراً مَیں روح میں آ گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔''

17:3 ''پس وہ مُجھے روح میں جنگل کو لے گیا۔ وہاں مَیں نے قرمزی رنگ کے حیوان پر جو کُفر کے ناموں سے لپا ہوا تھا اور جِس کے سات سر اور دس سِینگ تھے ایک عورت کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔''

21:10 ''اور وہ مُجھے روح میں ایک بڑے اور اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور شہرِ مُقدس یروشلیم کو آسمان پر سے خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا۔''

جب یوحنا نے سات کلیسیاؤں کے حقائق کو جانا تو وہ علمیت کے کلام میں کام کر رہا تھا۔

جب وہ آنے والی چیزوں کے بارے میں جان گیا تو وہ حِکمت کے کلام میں کام کر رہا تھا۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔اپنے الفاظ میں بیان کریں کے حِکمت کا کلام کیا ہے۔

2۔ایک مثال دیں جب یسوع علمیت کے کلام اور حِکمت کے کلام میں کام کر رہا تھا۔

3۔علمیت کا کلام اور حِکمت کا کلام کیسے ایک ساتھ کام کرتا ہے؟ اپنی خود کی زندگی کے تجربے سے مثال پیش کریں۔

سبق نمبر 11

ایمان کی قوت کی نعمت

1 کرنتھیوں 12:9-11 ”کسی کو اُسی روح سے ایمان اور کسی کو اُسی ایک روح سے شِفا دینے کی توفیق۔ کسی کو معجزوں کی قُدرت۔ کسی کو نبوت۔ کسی کو روحوں کا امتیاز۔ کسی کو طرح طرح کی زُبانیں۔ کسی کو زُبانوں کا ترجُمہ کرنا۔ لیکن یہ سب تاثیریں وہی ایک روح کرتا ہے اور جِس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے۔“

روح القدس کی نو نعمتیں		
بولنے کی تحریک	**مُکاشفہ**	**قوت**
غیر زُبانیں	روحوں کا اِمتیاز	**ایمان کی نعمت**
غیر زُبانوں کا ترجمہ	علمیت کا کلام	شِفا کی نعمتیں
نبوت	حِکمت کا کلام	معجزات کی قُدرت

ایمان، معجزات کی قُدرت، شِفا کی نعمت

تعرف

بولنے کی تحریک کی تین نعمتیں ہیں۔۔۔ غیر زُبانیں، ترجمہ، اور نبوت۔ یہ تین نعمتیں ہمارے وسیلہ خُدا کے بولنے کا ظہور ہیں۔

مُکاشفہ کی نعمتوں کی تین نعمتیں ہیں۔۔۔ روحوں کا امتیاز، علمیت کا کلام اور حِکمت کا کلام۔ یہ نعمتیں خُدا کا ظہور ہیں جو ہم پر چیزوں کو ظاہر کرتا ہے؛ فطرتی دُنیا یا روحوں کے عالم کی چیزیں۔

آخر میں قوت کی تین نعمتیں ہیں۔۔۔ ایمان کی نعمت، معجزات کی قدرت اور شِفا کی نعمت۔ قوت کی نعمتیں خُدا کی طرف سے ظاہر ہوتی ہیں جو اُس کے مافوق الفطرت ایمان یا قوت کو ہمارے وسیلہ سے بہنے کیلئے جاری کرتی ہیں۔ قوت کی تین نعمتیں ایمان کی نعمت، شِفا کی نعمت اور معجزات کی قدرت ہیں۔

تمام ایمانداروں کیلئے

ہر ایک روح کی نعمت روح کا ظہور ہیں جو وہ مسیح کے بدن کے وسیلہ نو مُختلف طریقوں سے کام میں لاتا ہے۔

ایک نعمت یا تمام

ماضی میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ ایک ایماندار کو ایک ہی یا شائد دو نعمتوں میں کام کرنا ہے۔اس تعلیم کو قبول کرنے کیلئے ہمیں خود سے ایک سوال پوچھنا ہے،'' کیوں روح القدس ایک مکاشفاتی نعمت کے ذریعہ سرطان کی بدروح کی موجودگی کو ظاہر کرے گا اور اپنی ایک قوت کی نعمت سے اُسے باہر نکالنے سے ہمیں باز رکھے گا؟''

خود سے محدود

ہماری زندگیوں میں روح القدس کی نعمتوں کا کام صرف ہم نے ہی محدود کر رکھا ہے۔ہم کس بات کیلئے خُدا کو اجازت دینے کیلئے آمادہ ہیں کہ وہ ہمارے وسلیہ کرے؟ ہم کتنا وقت اُسے دینے کو تیار ہیں؟ ہم اُس کے استعمال کو اُسے کِتنا صاف برتن پیش کرتے ہیں؟

1 کرنتھیوں 4:12 ''نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر روح ایک ہی ہے۔'' (اس آیت کو amplified version میں دیکھیں)

نعمتیں ایک ساتھ کام کرتی ہیں

جیسا کہ ہم نے پہلے مطالعہ کِیا کہ ہر گروہ کی نعمتیں ایک دوسرے کے ساتھ مل کام کرتی ہیں۔جب ہم روح القدس میں بپتسمہ حاصل کرتے ہیں تو ہمیں غیر زُبانوں میں بولنا ہے۔اس سے ہم ایمان کی نعمت میں کام کرنے کیلئے لیَس ہوتے ہیں۔پھر ہمیں غیر زبانوں کے ترجمے کی نعمت کیلئے دعا کرنا ہے۔یہ دوسری نعمت ہے۔پھر ہمیں نبوت کرنے کی آرزو کرنا ہے۔یہ تیسری نعمت ہے۔

پھر ہمیں نعمتوں کے دوسرے گروہ میں داخل ہونا ہے، مُکاشفاتی نعمتیں۔ان کے ذریعہ خُدا ہم پر بہت کچھ ظاہر کرتا ہے۔ظاہر کردہ علم کے ایک حصے کا تعلق ہماری اور ہمارے اردگرد کے لوگوں کی ضروریات سے ہے۔پھر ہم قوت کی نعمتوں میں داخل ہوتے ہیں جو ان ضروریات کو پورا کرنے کیلئے خُدا کی قوت کو جاری کرتی ہیں۔

تعرف

ایمان کی نعمت ایک مخصوص وقت اور مقصد کیلئے مافوق الفطرت ایمان ہے۔ یہ قوت کی نعمت ہے جو اُس خاص کام کو پورا کرتی ہے جب ہم اُس خاص وقت میں کسی بھی صورتحال کا شکار ہوں۔
ایمان کی نعمت بھی کسی خاص کام کو فوراً یا مُستقبل قریب میں پورا کرنے کیلئے دی جاتی ہے۔ جب حکمت کا کلام دِیا جاتا ہے اور ہمیں بتایا جاتا ہے کہ کام کیسے کِیا جائے تو یہ ایمان کی نعمت کو لَو دے گا کہ وہ اُس کام کو دلیری سے خُدا کے بنائے گئے منصوبے کے مُطابق عمل میں لائے۔

کیسے حاصل کِیا جاتا ہے

ایمان کی نعمت مُکاشفاتی نعمتوں کے عمل سے حاصل ہوتا ہے۔ مافوق الفطرت ایمان ایماندار پہ تب آتا ہے جب حِکمت کے کلام کی نعمت خُدا کی قوت کے اظہار کو ظاہر کرتی ہے جو ظہور پذیر ہونے کو ہوتا ہے۔ یہ ہمیں دلیری سے اُس مُکاشفہ پر عمل کرنے میں مدد دیتا ہے جِسے ہم نے ابھی ہی حاصل کِیا ہوتا ہے۔

کیسے ظاہر ہوتا ہے

اکثر ایمان کی نعمت قوت کی نعمتوں میں شامل ہوتا ہے۔ یہ طاقتور حاکمانہ جُملے میں ظاہر ہوسکتا ہے جیسے یسوع نے طوفان سے کہا، ''تھم جا!'' یا جیسے اُس نے کہا، ''لعزر باہر آ!''
خُدا جو چاہتا ہے اس کا مُکاشفہ حاصل کرنے کے بعد اسے حِکمت کے کلام کے ذریعہ کِیا جاتا ہے اور ایمان کی نعمت کام پورا کرنے کیلئے ایمانداروں پر نازل ہوگی۔ اس خاص ایمان کا احساس تب ہوتا ہے جب حِکمت کے کلام سے ہمیں آگے کیسے بڑھنے ہے کا منصوبہ مِلتا ہے۔ یہ ایماندار کو اُس پر دلیری سے کام کرنے میں مدد دیتا ہے جو اُسے خُدا کی طرف سے دِیا گیا ہے۔
یہ ایماندار کی زندگی میں وہ وقت ہے جب وہ یقین کرنے کی کوشش نہیں کر رہا۔ وہ جانتا ہے کہ خُدا کا کلام کیا کہتا ہے، خُدا کی کیا مرضی ہے اور یہ کہ اُس پاس خُدا کی مافوق الفطرت قوت ہے کہ کسی بھی چیز کو وقوع پذیر کرنے ہونے خُدا کے ساتھ جُڑا رہے۔ جب ایمان کا روح موجود ہوتا ہے تو بولے گئے الفاظ براہ راست روح االقدس کی طرف سے الہام شُدہ ہوتے ہیں اور اُتنا ہی اختیار رکھتے ہیں جیسے کہ اُنہیں خُدا بول رہا ہے۔ ایمان کے روح کا نتیجہ معجزات کی قُدرت یا شِفائیں ہوتا ہے۔

ایمان کی نعمت کا ردِعمل

ایمان کی نعمت کے کئی ردِعمل ہو سکتے ہیں۔

☆اس سے خُدا کو جلال ملتا ہے۔

☆ یہ دوسروں کا خُدا پر ایمان لانے کا سبب بنتا ہے۔

☆اس سے حیرت اور ڈر پیدا ہوتا ہے۔

زندہ خُدا کی لوگوں کے معاملات میں شمولیت کا عملی مظاہرہ ہوتا ہے۔

ایمان کی چار اقسام

بچانے والا ایمان

وہ ایمان جس سے ہم یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتے ہیں ایک نعمت ہے جو خُدا کلام سُننے کے وسیلہ سے خُدا کی طرف سے آتی ہے۔

افسیوں 8:2 ''کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات مِلی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشِش ہے۔''

ایمان کا پھل

ایمانداری روح کے پھلوں میں سے ایک کے طور پر درج ہے۔ یہ وہ ایمان ہے جو ایک مسیحی کو روحانی کردار میں قائم ہونے کیلئے اس کی زندگی میں بڑھتا ہے۔

گلتیوں 5:22-23 '' مگر روح کا پھل مُحبت ۔ خوشی ۔ اِطمینان ۔ تحمل ۔ مہربانی ۔ نیکی ۔ اِیمان داری ۔ حِلم ۔ پرہیزگاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شریعت مُخالِف نہیں۔''

عام ایمان

ایک عام ایمان ہے جو ہر روز کی طرز کا ہے اور یہ خُدا کو جاننے، اُس کے کلام کو جاننے اور یقین کرنے کے وسیلہ آتا ہے۔ یہ ایمان رکھنا ہے کہ جو کُچھ اُس نے کہا ہے وہ اُسے کرے گا۔ ہر بار جب ہم دعا کرتے ہیں اور اُس دعا کا جواب حاصل کرتے ہیں تو یہ ایمان مضبوط ہوتا ہے۔

مرقس 11:24 ''اِس لئے مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ جو کُچھ تُم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تُم کو مِل گیا اور وہ تُم کو مِل جائے گا۔''

ایمان کی نعمت

ایمان کی نعمت مخصوص وقت اور مقصد کیلئے مافوق الفطرت ایمان ہے۔

یسوع کی خِدمت سے ایمان کی نعمت کی مثالیں

جی اُٹھنے والا ایمان

یسوع نے اکثر ایمان کی نعمت میں کام کِیا۔اُن میں سے کُچھ اوقات مندرجہ ذیل ہیں۔

☆مُردوں کو زندہ کِیا

لوقا 7:12-15 ''جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پُہنچا تو دیکھو ایک مُردہ کو باہر لئے جاتے تھے۔وہ اپنی ماں کا اِکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔ اُسے دیکھ کر خُداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو۔ پھر اُس کے پاس آ کر جنازہ کو چھُوا اور اُٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اَے جوان مَیں تُجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔ وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا۔۔۔''

☆لعزر

حالانکہ یسوع کو لعزر کی بیماری کے مُتعلق بتایا گیا تھا، وہ جانتا تھا کہ لعزر کی موت اور جی اُٹھنا اُس کی اپنی موت اور جی اُٹھنے کو سِکھانے کا وقت ہو گا۔

یوحنا 11:43b-44 ''۔۔۔اُس نے بُلند آواز سے پُکارا کہ اَے لعزر نِکل آ۔ جو مَر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نِکل آیا اور اُس کا چہرہ رومال سے لِپٹا ہوا تھا۔یسوع نے اُن سے کہا اُسے کھول کر جانے دو۔''

معجزات کی قدرت کا ایمان

☆بڑا طوفان

مرقس 4:37-38 ''تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی۔ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سو رہا تھا۔پس اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا اَے اُستاد کیا تُجھے فِکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟۔''

☆پانی پر چلا

ہم اکثر اس حقیقت کو نظر انداز کرتے ہیں کہ یسوع بطورِ انسان پانی پر چلا تھا۔اُس نے اِس زمین پر بطورِ انسان کام کِیا نہ

کہ بطورِ خُدا۔اس واقعے میں ہم زیادہ تر پطرس کو ناکامی کی علامت کے طور پر دیکھتے ہیں۔اچھا ہوگا کہ اگر ہم یہ دیکھیں کہ پطرس نے وہی کِیا جو یسوع نے کِیا۔اُس موقع پر اُس نے یسوع کے کاموں کی تکمیل کی اگرچہ تھوڑے ہی وقت کیلئے۔

متی 32-25:14 ’’ اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا ہوا اُن کے پاس آیا۔ شاگرد اُسے جھیل پر چلتے ہوئے دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ بھوت ہے اور ڈر کر چلا اُٹھے۔ یسوع نے فوراً اُن سے کہا خاطر جمع رکھو۔مَیں ہوں۔ڈرومت۔ پطرس نے اُس سے جواب میں کہا اَے خُداوند اگر تُو ہے تو مُجھے حُکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔ اُس نے کہا آ۔پطرس کشتی سے اُتر کی یسوع کے پاس جانے کے لئے پانی پر چلنے لگا۔ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور ڈوبنے لگا تو چلا کر کہا اَے خُداوند مُجھے بچا! یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا اور اُس سے کہا اَے کم اِعتقاد تُو نے کیوں شک کِیا؟۔ اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی۔‘‘

خُدا کی عدالت کو بولنے میں ایمان کی نعمت

عدالت

ایمان کی نعمت مسیح کے بدن کی حفاظت کیلئے بظاہر تباہ کُن طریقے سے کام کر سکتی ہے۔شائد مسیح کا بدن اپنی زندگی میں گُناہوں کی وجہ سے، یا اِس ڈر سے کے لوگ کیا کہیں گے، یا ناکافی پن کے احساس کی وجہ سے ان شعبوں میں کام کرنے پر ہچکچاہٹ کا شکار ہے۔ہماری زندگیوں میں مکاشفاتی نعمتوں کے عمل کے بغیر ایمان کی نعمت میں مندرجہ ذیل طرز پر کام کرنا نامُمکن ہے۔

☆یسوع نے

متی 19:21 ’’ اور راہ کے کنارے انجیر کا ایک درخت دیکھ کر اُس کے پاس گیا اور پتوں کے سِوا اُس میں کُچھ نہ پا کر اُس سے کہا کہ آیندہ تُجھ میں کبھی پھل نہ لگے اور انجیر کا درخت اُسی دم سُوکھ گیا۔‘‘

☆ پطرس نے

اعمال 11-9:5 ’’ پطرس نے اُس سے کہا تُم نے کیوں خُداوند کے روح کو آزمانے کے لئے ایکا کِیا؟ دیکھ تیرے شوہر کے دفن کرنے والے دروازہ پر کھڑے ہیں اور تُجھے بھی باہر لے جائیں گے۔ وہ اُسی دَم اُس کے قدموں پر گر پڑی اور اُس کا دَم نِکل گیا اور جوانوں نے اندر آ کر اُسے مُردہ پایا اور باہر لے جا کر اُس کے شوہر کے پاس دفن کر دِیا۔ اور ساری کلیسیا بلکہ اِن باتوں کے سب سُننے والوں پر بڑا خوف چھا گیا۔‘‘

☆پولُس نے

اعمال13:8-12 ''مگر اِلیماس جادوگر نے (یہی اِس کے نام کا ترجمہ ہے) اُن کی مُخالفت کی اور صوبہ دار کو اِیمان لانے سے روکنا چاہا۔ اور ساؤل نے جِس کا نام پولُس بھی ہے روح القدس سے بھر کر اُس پر غور سے نظر کی۔ اور کہا کہ اَے اِبلیس کے فرزند! تُو جو تمام مکاری اور شرارت سے بھرا ہوا اور ہر طرح کی نیکی کا دُشمن ہے کیا خُداوند کی سیدھی راہوں کو بِگاڑنے سے باز نہ آئے گا؟۔ اب دیکھ تُجھ پر خُداوند کا غضب ہے اور تُو اندھا ہو کر کُچھ مدت تک سورج کو نہ دیکھے گا اُسی دَم کُہر اور اندھیرا اُس پر چھا گیا اور وہ ڈھونڈتا پھِرا کہ کوئی اُس کا ہاتھ پکڑ کر لے چلے۔ تب صوبہ دار یہ ماجرا دیکھ کر اور خُداوند کی تعلیم سے حیران ہو کر ایمان لے آیا۔''

ایمان کی نعمت مُحافظت مُہیا کرتی ہے

داؤد اور جولیت

1 سموئیل 17:32,38-40,45-49

آیت 32 ''اور داؤد نے ساؤل سے کہا کہ اُس شخص کے سبب سے کِسی کا دِل نہ گھبرائے۔ تیرا خادِم جا کر اُس فِلستی سے لڑے گا۔''

☆انسانی طریقہ ایک جانب رکھ دِیا گیا

آیت 38-40 ''تب ساؤل نے اپنے کپڑے داؤد کو پہنائے اور پیتل کا خود اُس کے سر پر رکھا اور اُسے زِرہ بھی پہنائی۔ اور داؤد نے اُس کی تلوار اپنے کپڑوں پر کَس لی اور چلنے کی کوشش کی کیونکہ اُس نے اِن کو آزمایا نہیں تھا۔ تب داؤد نے ساؤل سے کہا مَیں اِن کو پہن کر چل نہیں سکتا کیونکہ مَیں نے اِن کو آزمایا نہیں ہے۔ سو داؤد نے اُن سب کو اُتار دِیا۔ اور اُس نے اپنی لاٹھی اپنے ہاتھ میں لی اور اُس نالہ سے پانچ چکنے چکنے پتھر اپنے واسطے چُن کر اُن کو چرواہے کے تھیلے میں جو اُس کے پاس تھا یعنی جھولے میں ڈال لِیا اور اُس کا فلاخن اُس کے ہاتھ میں تھا۔ پھِر وہ اُس فِلستی کے نزدیک چلا۔''

☆ایمان کی نعمت

حِکمت کا کلام

آیت 45-47 ''اور داؤد نے اُس فِلستی سے کہا کہ تُو تلوار بھالا اور برچھی لئے ہوئے میرے پاس آتا ہے پر مَیں رب الافواج کے نام سے جو اِسرائیل کے لشکروں کا خُدا ہے جِس کی تُو نے فضیحت کی ہے تیرے پاس آتا ہوں۔ اور آج ہی کے دِن خُداوند تُجھ کو

میرے ہاتھ میں کر دے گا اور مَیں تجھ کو مار کر تیرا سر تجھ پر سے اُتار لوں گا اور مَیں آج کے دِن فلیستیوں کے لشکر کی لاشیں ہوائی پرِندوں اور زمین کے جنگلی جانوروں کو دُوں گا تا کہ دُنیا جان لے کہ اِسرائیل میں ایک خُدا ہے۔ اور یہ ساری جماعت جان لے کہ خُداوند تلوار اور بھالے کے ذریعہ سے نہیں بچاتا اِس لئے کہ جنگ تو خُداوند کی ہے اور وہی تُم کو ہمارے ہاتھ میں کر دے گا۔‘‘

☆ایمان سے فتح آتی ہے

آیت 48-49 ’’ اور ایسا ہوا کہ جب وہ فِلستی اُٹھا اور بڑھ کر داؤد کے مُقابلہ کے لئے نزدیک آیا تو داؤد نے جلدی کی اور لشکر کی طرف اُس فِلستی سے مُقابلہ کرنے کو دَوڑا۔ اور داؤد نے اپنے تھَیلے میں اپنا ہاتھ ڈالا اور اُس میں سے ایک پتھر لیا اور فلاخن میں رکھ کر اُس فلستی کے ماتھے پر مارا اور وہ پتھر اُس کے ماتھے کے اندر گھُس گیا اور وہ زمین پر مُنہ کے بل گِر پڑا۔‘‘

دانی ایل

☆بادشاہ کے ایمان کا بیان

دانی ایل 6:16-22 ’’ تب بادشاہ نے حُکم دِیا اور وہ دانی ایل کو لائے اور شیروں کے ماند میں ڈال دِیا پر بادشاہ نے دانی ایل سے کہا تیرا خُدا جِس کی تُو ہمیشہ عِبادت کرتا ہے تُجھے چھُڑائے گا۔ اور ایک پتھر لا کر اُس ماند کے مُنہ پر رکھ دِیا گیا اور بادشاہ نے اپنی اور اپنے امیروں کی مُہر اُس پر کر دی تا کہ وہ بات جو دانی ایل حق میں ٹھہرائی گئی تھی تبدیل نہ ہو۔ تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا اور اُس نے ساری رات فاقہ کِیا اور موسیقی کے ساز اُس کے سامنے نہ لائے اور اُس کی نیند جاتی رہی۔ اور بادشاہ صبح بہت سویرے اُٹھا اور جلدی سے شیروں کی ماند کی طرف چلا۔ اور جب ماند پر پہنچا تو غم ناک آواز سے دانی ایل کو پُکارا۔ بادشاہ نے دانی ایل کو خِطاب کر کے کہا اَے دانی ایل زِندہ خُدا کے بندے کیا تیرا خُدا جِس کی تُو ہمیشہ عِبادت کرتا ہے قادِر ہوا کہ تُجھے شیروں سے چھُڑائے؟۔

☆فتح

آیت 21-22 ’’ تب دانی ایل نے بادشاہ سے کہا اَے بادشاہ ابد تک جیتا رہ۔ میرے خُدا نے اپنے فرِشتہ کو بھیجا اور شیروں کے مُنہ بند کر دئے اور اُنہوں نے مُجھے ضرر نہیں پہنچایا کیونکہ مَیں اُس کے حضور بے گُناہ ثابت ہوا اور تیرے حضور بھی اَے بادشاہ مَیں نے خطا نہیں کی۔‘‘

سِدرک، مِیسک اور عبد نجو

جب اُنہیں بادشاہ کی ستایش کرنے کا حُکم دِیا گیا تو اُنہوں نے ماننے سے انکار کر دِیا حتیٰ کے اس کا مطلب اُنکی موت تھا۔ مگر اُنکے الفاظ پر غور کریں کہ وہ ایمان رکھ رہے تھے کہ خُدا اُنہیں بچائے گا۔

دانی ایل 3:16-18, 20-26

آیت 16 ”سدرک مِیسک اور عبد نجو نے بادشاہ سے عرض کی کہ اَے نبوکدنظر اس امر میں ہم تُجھے جواب دینا ضروری نہیں سمجھتے۔“

☆ایمان کی نعمت

آیت 17 ”دیکھ ہمارا خُدا جس کی ہم عِبادت کرتے ہیں ہم کو آگ کی جلتی بھٹی سے چھُڑانے کی قُدرت رکھتا ہے اور اَے بادشاہ وہی ہم کو تیرے ہاتھ سے چھُڑائے گا۔“

☆مُکمل وابستگی

آیت 18-24 ”اور نہیں تو اَے بادشاہ تُجھے معلوم ہو کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کریں گے اور اُس سونے کی مورت کو جو تُو نے نصب کی ہے سجدہ نہیں کریں گے۔ تب نبوکدنظر قہر سے بھر گیا اور اُس کے چہرہ کا رنگ سدرک اور مِیسک اور عبد نجو پر مُبدل ہوا اور اُس نے حُکم دِیا کہ بھٹی کی آنچ معمول سے سات گُنا زیادہ کریں۔ اور اُس نے اپنے لشکر کے چند زور آور پہلوانوں کو حُکم کِیا کہ سدرک مِیسک عبد نجو کو باندھ کے آگ کی جلتی بھٹی میں ڈال دیں۔

☆خُدا اُنکے ساتھ!

آیت 25-26 ”اُس نے کہا دیکھو مَیں چار شخص آگ میں کھُلے پھرتے دیکھتا ہوں اور اُن کو کُچھ ضرر نہیں پہنچا اور چوتھے کی صورت اِلہٰ زادہ کی سی ہے۔ تب نبوکدنظر نے آگ کی جلتی بھٹی کے دروازہ پر آ کر کہا اَے سدرک مَیسک اور عبد نجو خُدا تعالیٰ کے بندو! باہر نِکلو اور اِدھر آؤ۔ پس سدرک اور مِیسک اور عبد نجو آگ سے نِکل آئے۔“

دورِ حاضرہ میں ایمان کی نعمت عمل میں

مسیح کے بدن کو ایمان کی نعمت کئی وجوہات کی بنا پر دی گئی ہے۔ جیسے جیسے ہم اسے استعمال

کرنا سیکھ لیں گے تو خُدا اسے ہماری، وہ جو ہمارے ارد گرد ہیں اور مسیح کے بدن کی حفاظت کیلئے استعمال کرے گا۔

ایمان کے بغیر خُدا کو پسند آنا نا مُمکن ہے۔

ایمان کے ساتھ کُچھ بھی نا مُمکن نہیں ہے کیونکہ جب ایمان کی نعمت کام کر رہی ہوتی ہے تو معجزات کیلئے خُدا کی قوت جاری ہوگی۔

ہم اپنے ایمان کی مشق کے ساتھ آغاز کرتے ہیں۔ جب ہم اُس ایمان کے آخر میں آتے ہیں تو زیادہ تر جب خُدا ہمیں حِکمت کا کلام دیتا ہے تو یہ ایمان کی خاص نعمت جاری ہو جاتی ہے۔

سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔قوت کی نعمتوں کا اپنے الفاظ میں بیان کریں۔تینوں کو درج کریں۔

2۔ایمان کی نعمت کیا ہے؟

3۔ایمان کی نعمت میں کام کرنے کی اپنی خودکی زندگی سے مثال دیں یا اپنے الفاظ میں بائبل سے مثال دیں۔

سبق نمبر 12

قوت کی نعمت

معجزات کی قدرت

1 کرنتھیوں 12:9-11 ''کِسی کو اُسی روح سے ایمان اور کِسی کو اُسی ایک روح سے شِفا دینے کی توفیق۔ کِسی کو معجزوں کی قدرت۔ کِسی کو نبوت۔ کِسی کو روحوں کا امتیاز۔ کِسی کو طرح طرح کی زُبانیں۔ کِسی کو زُبانوں کا ترجُمہ کرنا۔ لیکن یہ سب تاثیریں وہی ایک روح کرتا ہے اور جِس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے۔''

روح القدس کی نو نعمتیں

بولنے کی تحریک	مُکاشفہ	قوت
غیر زُبانیں	روحوں کا اِمتیاز	ایمان کی نعمت
غیر زُبانوں کا ترجمہ	علمیت کا کلام	شِفا کی نعمتیں
نبوت	حِکمت کا کلام	معجزات کی قُدرت

معجزات کی قدرت

تعرف

فطرت کے عام طریقہ کار میں معجزات کی قدرت ایک مافوق الفطرت مداخلت ہے۔

یہ خُدا کی مافوق الفطرت قوت کا عملی مُظاہرہ ہے جس سے فطرت کا قانون تبدیل، منسوخ یا اختیار میں کِیا جاتا ہے۔

یہ روح کی نعمت ہے جو ایماندار کو دی جاتی ہے تا کہ وہ معجزات کرے۔

قوت کی نعمتیں ایک ساتھ کام کرتی ہیں اور مُکاشفاتی نعمتیں کے بھی ساتھ کام کرتی ہیں۔

نعمت کیسے کام کرتی ہے

معجزات کی قدرت روحانی نعمت علمیت کے کلام کے کام کے وسیلہ اس علم سے شروع ہوتی ہے جو فطرتی یا مافوق الفطرت طریقے سے حاصل کیا گیا ہے۔اس کے بعد حِکمت کا کلام کام کرتا ہے۔جب ایسا ہوتا ہے تو ہم اکثر خود کو معجزا ہونے سے پہلے اسے کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔یہ ''حِکمت کا کلام'' ایمان کی نعمت کو جاری کرتا ہے۔جب ایسا ہوتا ہے تو ہم اُسے دلیری سے کرنا شروع کرتے ہیں جیسے ہم نے حِکمت کے کلام سے خود کو کرتے دیکھا تھا۔

یہ معجزات کی قدرت کہلاتا ہے کیونکہ ہم معجزے میں مُتحرک حِصہ دار ہوتے ہیں۔جو ہم حِکمت کے کلام سے روح میں دیکھتے ہیں تو ایمان کی نعمت جاری ہوتی ہے اور ہم اُسے دلیری سے کرنا شروع کر دیتے ہیں۔جب ہم معجزات کی قدرت میں کام کرنا شروع کرتے ہیں تو خُدا کی قوت جاری ہوتی ہے اور معجزات ہوتے ہیں۔لہٰذا اس میں خُدا کا کردار ہے اور ہمارا بھی کردار ہے۔

یہ آسان ہے

جیسا کہ روح القدس کی نعمتوں کی یہ آسان اور فوری پیش رفت ہے تو ہم دیکھتے ہیں کہ معجزات کی قدرت میں کام کرنا اُتنا ہی آسان ہے جتنا کہ غیر زُبانوں کے ترجمے میں کام کرنا یا روح القدس کی نو نعمتوں میں سے کسی بھی دوسری نعمت میں کام کرنا ہے۔

اس کی کُنجی حِکمت کے کلام کے وسیلہ مکاشفہ حاصل کرنا ہے۔

معجزات کا مقصد

معجزات کا الٰہی مقصد یہ ہو سکتا ہے:

☆ خطرے سے رہائی

☆ مُحافظت

☆ ضرورت مندوں کو مُہیا کرنا

☆ عدالت کی تعمیل کرنا

☆ کسی شخص کی بُلاہٹ کی تصدیق کرنا

☆ سُنائے گئے کلام کی تصدیق کرنا

معجزات کی قدرت ہمیشہ خُدا کو جلال دینے کا باعث ہوگی اور لوگوں کے ایمان کو بڑھانے کا سبب ہوگی۔

یسوع کی زندگی میں معجزات کی قدرت

یسوع کی زندگی کے پہلے تیس سالوں میں کسی بھی معجزے کا ذکر نہیں ہے۔اُس نے روح

القدس کی قوت حاصل کی اور اس کے بعد اُس کی زندگی کے وسیلہ معجزات کی قدرت نے کام کرنا شروع کر دِیا۔

یسوع کا پہلا معجزہ

یسوع کی خِدمت میں پہلا مافوق الفطرت ظہور ایک معجزہ تھا۔ اُس نے فطرت کے عناصر میں دخل اندازی کرتے ہوئے پانی کو مے میں تبدیل کِیا۔ اُس نے انگور کے رس کو مے نہیں بنایا جس سے عام عمل تیز ہوسکتا تھا۔ اُس نے پانی کو مے میں تبدیل کِیا اور یہ الٰہی مُداخلت کے بغیر کبھی بھی مُمکن نہیں تھا۔

☆ یسوع نے کہا۔۔۔ اُنہوں نے کِیا

یوحنا 2:7-11 ''یسوع نے اُن سے کہا مٹکوں نے اُن کو لبالب بھر دِیا۔ پھر اُس نے اُن سے کہا اب نِکال کر میرِ مجلِس کے پاس لے جاؤ۔ پس وہ لے گئے۔ جب میرِ مجلِس نے وہ پانی چکھا جو مَے بن گیا تھا اور جانتا نہ تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے (مگر خادِم جنہوں نے پانی بھرا تھا جانتے تھے) تو میرِ مجلِس نے دُلہا کو بُلا کر اُس سے کہا۔ ہر شخص پہلے اچھی مَے پیش کرتا ہے اور ناقِص اُس وقت جب پی کر چھک گئے مگر تُو نے اچھی مَے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔ یہ پہلا معجزہ یسوع نے قانایِ گلیل میں دِکھا کر اپنا جلال ظاہر کِیا اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔''

☆ نتیجہ

شاگرد ایمان لائے۔

جو کُچھ یسوع نے قانایِ گلیل میں کِیا یہ اُس کے نشانات کا آغاز اور جلال کا ظہور تھا اور اُس کے شاگردوں نے اُس کا یقین کِیا۔

چار ہزار کو کھلایا

یسوع نے کُچھ معجزات لوگوں کو مُہیا کرنے کے حوالہ سے کیے تھے۔

متی 15:33-38 '' شاگردوں نے اُس سے کہا بیابان میں ہم اِتنی روٹیاں کہاں سے لائیں کہ ایسی بڑی بِھیڑ کو سیر کریں؟۔ یسوع نے اُن سے کہا تُمہارے پاس کِتنی روٹیاں ہیں؟ اُنہوں نے کہا سات اور تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں ہیں۔ اُس نے لوگوں کو حُکم دِیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں۔ اور اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کے لے کر شُکر کِیا اور اُنہیں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا اور شاگرد لوگوں کو۔ اور سب کھا کر سیر ہوگئے اور بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھرے ہوئے سات ٹوکرے اُٹھائے۔ اور کھانے والے سِوا عورتوں اور بچوں کے چار ہزار مَرد

تھے۔''

گواہیاں ایمان پیدا کرتی ہیں

یوحنا20:30-31 ''اور یسوع نے اور بہت سے معجزے شاگردوں کے سامنے دِکھائے جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے۔ لیکن یہ اِس لئے لکھے گئے کہ تُم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خُدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اُس کے نام سے زِندگی پاؤ۔''

پُرانے عہد نامہ میں معجزات کی مثالیں

موسیٰ

فرعون کے سامنے موسیٰ کا الٰہی اختیار قائم کرنے کیلئے معجزات کا استعمال کِیا گیا۔

☆ قائم کردہ اِختیار

خروج7:9 ''کہ جب فِرعون تُم کو کہے کہ اپنا معجزہ دِکھاؤ تو ہارون سے کہنا کہ اپنی لاٹھی کو لے کر فِرعون کے سامنے ڈال دے تا کہ وہ سانپ بن جائے۔''

خروج7:4-5 ''تو بھی فرعون تُمہاری نہ سُنے گا۔ تب مَیں مِصر کو ہاتھ لگاؤں گا اور اُسے بڑی بڑی سزائیں دے کر اپنے لوگوں بنی اسرائیل کے جتھوں کے مُلکِ مِصر سے نِکال لاؤں گا۔ اور میں جب مِصر پر ہاتھ چلاؤں گا اور بنی اِسرائیل کو اُن میں سے نِکال لاؤں گا تب مِصری جانیں گے کہ مَیں خُداوند ہوں۔''

ایلیاہ اور الیشع

☆ ایلیاہ نے یردن کو دو حصوں میں کِیا

2 سلاطین2:8 ''اور ایلیاہ نے اپنی چادر کو چ لیا اور اُسے لپیٹ کر پانی پر مارا اور پانی دو حصے ہو کر اِدھر اُدھر ہو گیا اور وہ دونوں خُشک زمین پر ہو کر پار گئے۔''

ایلیاہ مردِ خُدا کے طور پر قائم ہوا تھا اور وہ زیادہ تر معجزانہ طور پر چلا۔ جب اُس کا وقت تھا کہ وہ خُدا کے پاس چلا جائے تو الیشع کو امتحان میں ڈالا گیا۔ جب ایلیاہ آتشی رتھ میں اوپر چلا گیا تو الیشع روح میں اُسے جاتا دیکھنے کے قابل تھا۔ الیشع نے تب تک کوئی معجزہ نہیں کِیا جب تک اُس نے ایلیاہ کو آسمان پر جاتے نہ دیکھا۔

پھر الیشع نے ایلیاہ کی چادر اُٹھائی اور دریائے یردن پر واپس آیا۔ اُسی دِن پہلے ایلیاہ دریا کو دو حصوں میں تقسیم کر چُکا تھا اور انہوں نے اُسے پار کِیا تھا جبکہ پچاس نبی اُنہیں دیکھ رہے تھے۔ الیشع کیا کرتا؟ الیشع ایلیاہ کے روح کا دُگنا مانگ چُکا تھا۔ وعدہ تھا، ''اگر تو مُجھے خود سے دور جاتا دیکھے تو یہ تیرا ہوگا۔'' اُس نے ایلیاہ کو جاتے دیکھا تھا۔ اب، کیا وہ ایمان میں عمل کرے گا؟

☆ایلیاہ نے یردن کو دو حصے کیا

2 سلاطین 2:13-15 ''اور اُس نے ایلیاہ کی چادر کو بھی اُس پر سے گر پڑی تھی اُٹھالِیا اور اُلٹا پھرا اور یردن کے کنارے کھڑا ہوا۔ اور اُس نے ایلیاہ کی چادر کو جو اُس پر سے گر پڑی تھی لے کر پانی پر مارا اور کہا کہ خُداوند ایلیاہ کا خُدا کہاں ہے؟ اور جب اُس نے بھی پانی پر مارا تو وہ اِدھر اُدھر دو حصے ہو گیا اور الیشع پار ہوا۔ جب اُن انبیا زادوں نے جو یریحو میں اُس کے مُقابل تھے اُسے دیکھا تو کہنے لگے ایلیاہ کی روح الیشع پر ٹھہری ہوئی ہے اور وہ اُس کے اِستقبال کو آئے اور اُس کے آگے زمین تک جھک کر اُسے سجدہ کِیا۔''

اس معجزے نے الیشع کو بطور نبی تعمیر کِیا۔

کُلہاڑی کا سِرا تیرتا ہے

یہ معجزہ ضرورت کے تحت ہوا تھا۔ ایک وجہ کے ہم زیادہ معجزات ہوتے نہیں دیکھتے اس کے پیچھے ہمارا اپنا عدم اعتماد ہوتا ہے۔ ہم یہ عذر پیش کرتے ہیں کہ یہ خُدا کی مداخلت کیلئے اتنا اہم نہیں ہے۔ جیسے ہی ہم ایمان میں قدم بڑھاتے اور اپنی زندگی میں خُدا کی نعمت کے کام کی توقع کرتے ہیں تو ہم معجزات کی قدرت کو کام کرتا دیکھیں گے۔

2 سلاطین 6:4-7 ''چُنانچہ وہ اُن کے ساتھ گیا اور جب وہ یردن پر پہنچے تو لکڑی کاٹنے لگے۔ لیکن ایک کی کُلہاڑی کا لوہا جب وہ کڑی کاٹ رہا تھا پانی میں گر گیا۔ سو وہ چِلا اُٹھا اور کہنے لگا ہائے میرے مالِک یہ تو مانگا ہوا تھا! مردِ خُدا نے کہا وہ کِس جگہ گرا؟ اُس نے اُسے وہ جگہ دِکھائی۔ تب اُس نے ایک چھڑی کاٹ کر اُس جگہ ڈال دی اور لوہا تیرنے لگا۔ پھر اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے اُٹھالِیا۔''

سمسُون

سمسُون نے اپنے ہم وطنوں کو اجازت دی کہ اُسے باندھیں اور فلستیوں کے حوالہ کریں۔

قُضاۃ 15:14-15 ''جب وہ لحی میں پہنچا تو فِلستی اُسے دیکھ کر للکارنے لگے۔ تب خُداوند کی روح اُس پر زور سے نازِل ہوئی اور اُس کے بازوؤں پر کی رسیاں آگ سے جلے ہوئے سَن کی مانند ہو گئیں اور اُس کے بندھن اُس کے ہاتھوں پر سے اُتر گئے۔ اور اُسے ایک گدھے کے جبڑے کی نئی ہڈی مِل گئی سو اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے اُٹھالِیا اور اُس سے اُس نے ایک ہزار آدمیوں کو مار ڈالا۔''

اُس کے بعد سمسُون پیاسا تھا اور خُدا نے صرف اُس کے لئے معجزہ کِیا۔

قُضاۃ 19-18:15 ''اوراُس کو بڑی پیاس لگی۔تب اُس نے خُداوند کو پُکارا اور کہا تُو نے اپنے بندہ کے ہاتھ سے ایسی بڑی رہائی بخشی۔اب کیا مَیں پیاس سے مروں اور نامختونوں کے ہاتھ میں پڑوں؟ پر خُدا نے اُس گڑھے کو جو لحی میں ہے چاک کر دِیا اور اُس میں سے پانی نِکلا اور جب اُس نے اُسے پی لِیا تو اُس کی جان میں جان آئی اور وہ تازہ دَم ہوا اِس لئے اُس جگہ کا نام عین ہقورے رکھا گیا۔۔۔''

اگر خُدا سمسُون کی پیاس بُجھانے میں دلچسپی رکھتا تھا تو وہ آج آپکی ضروریات کا خیال رکھنے میں کیوں دلچسپی نہ لے گا؟ خُدا ہماری زندگی کے ہر پہلو میں شامل ہونا چاہتا ہے۔

سمسُون کا لہجہ ''مافوق الفطرت'' نہیں لگ رہا تھا جب اُس نے خُدا کو اپنی ضرورت کے متعلق بتایا۔لیکن غور کریں اُس نے خُدا کو اپنی ضرورت کے متعلق بتایا۔

ایماندار اناجیل میں معجزات میں کام کرتے ہیں

پانی پر چلنا

جب یسوع پانی پر چل کر آیا تو شاگرد خوف زدہ تھے۔

متی 29-27:14 ''یسوع نے فوراً کہا خاطر جمع رکھو۔مَیں ہوں۔ڈرو مت۔ پطرس نے اُس سے جواب میں کہا اَے خُداوند اگر تُو ہے تو مُجھے حُکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔ اُس نے کہا آ۔پطرس کشتی سے اُتر کر یسوع کے پاس جانے کے لئے پانی پر چلنے لگا۔''

اگر ہم معجزات کی قدرت میں کام کرنے جا رہے ہیں ضروری ہے کہ ہم اپنے ناکام ہونے اور بیوقوف لگنے کے خوف پر غالب آئیں۔ضروری ہے کہ ہم اپنی روایات کے آرام سے باہر قدم بڑھائیں۔غور کریں کہ پطرس پہلے اشتیاق سے مافوق الفطرت نعمتوں میں چلنا چاہتا تھا جب اُس نے کہا، ''مُجھے حُکم دے کے پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔'' پطرس نے حِکمت کا کلام اور ایمان کی نعمت حاصل کی جب اُس نے یسوع کو کہتے یہ سُنا، ''آ!'' پطرس نے فی الفور تابعداری کی، اپنی کشتی سے باہر آیا اور پانی پر چلتے ہوئے معجزات کی قدرت میں کام کرنا شروع کر دِیا۔

مچھلیوں کی بڑی کھیپ

یسوع نے شمعون پطرس سے کہا،

لوقا 7-4:5 ''جب کلام کر چُکا تو شمعون سے کہا گہرے میں لے چل اور تُم شِکار کے لئے اپنے جال ڈالو۔ شمعون نے جواب میں کہا اَے اُستاد ہم نے رات بھر محنت کی اور کُچھ ہاتھ نہ آیا مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں۔ یہ کِیا اور وہ مچھلیوں کا بڑا غول گھیر

لائے اور اُن کے جال پھٹنے لگے۔ اور اُنہوں نے اپنے شریکوں کو جو دوسری کشتی پر تھے اِشارہ کِیا کہ آؤ ہماری مدد کرو۔ پس اُنہوں نے آ کر دونوں کشتیاں یہاں تک بھر دیں کہ ڈوبنے لگیں۔''

یسوع نے اس واقع کو شاگردوں کی تربیت کے لئے اپنے مقصد کے اعلان کیلئے استعمال کیا جب اُس نے کہا، ''میں تُمہیں آدم گیر بناؤں گا۔'' مُنادی یسوع کی خِدمت کے دِل میں تھی۔ اگر ہم اپنی خِدمت میں موثر بننے جا رہے ہیں تو فرق نہیں پڑتا کہ یہ ہمیں کِتنا بیوقوفانا لگے، ہمیں یسوع کے الفاظ کی تابعداری کرنے میں جلدی کرنا ہے۔

اعمال کی کتاب میں معجزات کی قدرت

معجزات نے کلام کی تصدیق کی

اعمال 8:5-6 ''اور فِلپُس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی مُنادی کرنے لگا۔ اور جو معجزے فِلپُس دِکھاتا تھا لوگوں نے اُنہیں سُن کر اور دیکھ کر بالاتِفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا۔''

معجزات کی قوت کا وعدہ کِیا

اعمال 1:4-5 ''اور اُن سے مِل کر اُن کو حُکم دِیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پورا ہونے کے مُنتظر رہو جِس کا ذِکر تُم مُجھ سے سُن چُکے ہو۔ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دِیا مگر تُم تھوڑے دِنوں کے بعد روح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔''

اعمال 1:8 ''لیکن جب روح القدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تیک میرے گواہ ہوگے۔''

یسوع کے اس زمین پر اپنے شاگردوں کو اپنے آخری الفاظ بولنے کے بعد اور اُنہیں وہ دینے کے بعد جِسے ہم اِرشادِ اعظم کا حوالہ دیتے ہیں، مرقس بتاتا ہے،

مرقس 16:20 ''پھر اُنہوں نے نکل کر ہر جگہ مُنادی کی اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین۔''

پہلا وعظ

پِنتِکُست کے دن روح القدس نازل ہونے کے بعد پطرس کھڑا ہوا اور اپنا پہلا واعظ سُنایا۔ نشانات اور عجائبات اُس وعظ کا حِصہ تھے۔

اعمال 2:22,43 ''اَے اِسرائیلیو! یہ باتیں سُنو کہ یسوع ناصری ایک شخص تھا جس کا خُدا کی طرف سے ہونا تُم پر اُن معجزوں اور عجیب کاموں اور نشانوں سے ثابت ہوا جو خُدا نے اُس کی معرفت تُم میں دِکھائے۔ چنانچہ تُم آپ ہی جانتے ہو۔ 43 اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے۔''

دورِ حاضرہ میں ایمانداروں کیلئے معجزات کی قدرت

معجزات پیغام رساں اور پیغام کی تصدیق کرنے کیلئے ہیں۔ ہم معجزات میں کام کئے بغیر کیسے کھوئی ہوئی، بیمار اور مرتی دُنیا کو مسیح کے علم تک لا سکتے ہیں؟

عبرانیوں 2:3-4 ''کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا اور ہر قصور اور نافرمانی کا ٹھیک ٹھیک بدلا مِلا۔ تو اِتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیوں کر بچ سکتے ہیں؟ جس کا بیان پہلے خُداوند کے وسیلہ سے ہوا اور سُننے والوں سے ہمیں پایۂ ثبوت کو پہنچا۔ اور ساتھ ہی خُدا بھی اپنی مرضی کے موافق نشانوں اور عجیب کاموں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح القدس کی نعمتوں کی ذریعہ سے اُس کی گواہی دیتا رہا۔''

پطرس نے ساری رات نتائج کے بغیر ماہی گیری کی۔ کئی دفعہ پطرس کی مانند ہم اپنے خود کے علم کے مُطابق کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمیں یہ کہنا سیکھنا ہے ''مگر تیرے کہنے سے۔۔۔'' ہمیں اُسے سُننے کیلئے، روحوں کے امتیاز کے وسیلہ اُس کا کلام حاصل کرنے کیلئے، علمیت کے کلام اور حکمت کے کلام کیلئے وقت نکالنا چاہیے۔ ایمان تب آئے گا جب ہم فوراً تابعداری کرنا سیکھیں گے اور معجزات کی قدرت کی مافوق الفطرت نعمت میں قدم رکھیں گے۔

بڑے کام کرو

یوحنا 14:12 ''مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہوں۔''

یسوع ''بڑے کام'' کرنے کا کیوں کہتا اگر اُس کے کہنے کا یہ مطلب نہیں تھا؟ اُس کے کلام کے مطابق ہم اُس سے بھی ''بڑے کام'' کر سکتے ہیں جب ہماری زندگیوں میں پاک روح کی نعمتوں کے وسیلہ روح کا ظہور ہوتا ہے۔ خُدا اپنے کلام کو مسلسل ثابت کرنا چاہتا ہے جیسے کہ معجزات کی قدرت کام کرنے کیلئے ہمارے ایمان سے جاری ہوتی ہے۔ خُدا ہی سارا جلال لے گا نہ کہ ہم۔

سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔معجزات کی قدرت کو اپنے الفاظ میں بیان کریں

2۔روح القدس کی دوسری نعمتوں کی ترتیب بیان کریں جو عام طور پر معجزات کی قدرت کی نعمت کو جاری کرنے کیلئے کام کرتی ہیں۔

3۔خُدا نے سمسُون کیلئے جو ذاتی معجزہ کِیا اُس کے متعلق بیان کریں۔آپ کیلئے یہ کیوں اہم ہے؟

سبق نمبر 13
شِفاؤں کی قوت کی نعمتیں

1 کرنتھیوں 12:9-11 ''کِسی کو اُسی روح سے ایمان اور کسی کو اُسی ایک روح سے شِفا دینے کی توفیق۔ کِسی کو معجزوں کی قُدرت۔ کِسی کو نبوت۔ کِسی کو روحوں کا امتیاز۔ کِسی کو طرح طرح کی زُبانیں۔ کِسی کو زُبانوں کا ترجُمہ کرنا۔ لیکن یہ سب تاثیریں وہی ایک روح کرتا ہے اور جس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے۔''

روح القدس کی نو نعمتیں

بولنے کی تحریک	مُکاشفہ	قوت
غیر زُبانیں	روحوں کا اِمتیاز	ایمان کی نعمت
غیر زُبانوں کا ترجمہ	علمیت کا کلام	شِفا کی نعمتیں
نبوت	حِکمت کا کلام	معجزات کی قُدرت

شِفا کی نعمتیں

تعرف

شِفا کی نعمتیں اُن لوگوں میں خُدا کی مافوق الفطرت شِفا کی فراہمی ہے جنہیں شِفا کی ضرورت ہے۔

انہیں نعمتوں (جمع) کے طور پر بیان کیا گیا ہے کیونکہ اسے مُنتقل کرنے کے یا بیماروں کی خِدمت کے کئی طریقے ہیں۔ انہیں نعمتوں (جمع) کے طور پر بیان کیا گیا ہے کیونکہ روح القدس کی دوسری نو نعمتوں میں سے کئی اُس وقت سرگرمی سے شامل ہوتی ہیں جب ہم بیماروں کی خِدمت کر رہے ہوتے ہیں۔ ان نعمتوں کو بولا بھی جمع میں جاتا ہے کیونکہ انہیں منتقل کرنے کے یا بیماروں کی خِدمت کے کئی طریقے ہیں۔

یہ روح القدس کا مافوق الفطرت ظہور ہیں اور طبی سائنس جیسی نہیں ہیں۔

نعمتیں عمل میں

شِفا کی نعمتیں کسی مخصوص ایماندار یا اُس کی خِدمت کیلئے خاص صلاحیت نہیں ہے۔ یہ مسیح کے بدن کیلئے خُدا کی

نعمت ہے اور خاص طور پر اُس کیلئے جسے شِفا کی ضرورت ہے۔
یہ نعمتیں کسی بھی روح سے بھرے ایماندار کے وسیلہ کام کرسکتی ہیں۔
تمام ایمانداروں کو ان نعمتوں میں کام کرنا ہے جب وہ یسوع کا کام کرتے ہیں اور جیسے کہ وہ بھی یسوع کی مانند روح القدس سے مسح شُدہ ہیں۔

شِفا اور روح کی نعمتیں

خُدا نے اپنی کلیسیا کو نو مُختلف نعمتیں دی ہیں۔ان میں سے کئی نعمتوں کا براہ راست تعلق شِفا کے ساتھ ہے۔اگر ہم شِفا کی موثر خِدمت کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ان تمام نعمتوں میں کام کرنا سیکھنا ہے۔

شِفا اور علمیت کا کلام

تعرف

کیا آپکو علمیت کے کلام کی تعریف یاد ہے؟ یہ پاک روح کی طرف سے مخصوص حقائق، حال یا ماضی، کسی شخص یا صورتحال کا مافوق الفطرت بھید ہے جو فطرتی ذہن سے جانا نہیں گیا تھا۔
اکثر شِفا کی خِدمت کرتے خُدا کسی خاص بیماری کے بارے جسے وہ ٹھیک کرنا چاہتا ہے حِکمت کے کلام کو ظاہر کرے گا۔
بعض اوقات یہ کسی ایک مخصوص شخص اور بعض اوقات بہت سے لوگوں کیلئے ہے۔

مختلف طریقوں سے آتا ہے

شِفا کی خِدمت کرتے ہوئے علمیت کا کلام کئی طریقوں سے آتا ہے۔

☆احساس

شِفا کی خِدمت کرنے والے شخص کے بدن کے کسی خاص حصہ میں یہ بے آرامی کے احساس کے ذریعہ آسکتا ہے۔
اس بے آرامی کو اکثر ایک دباؤ، ایک جھنجھناہٹ یا ایک سنسنی سے بیان کِیا جاسکتا ہے۔
اسے ایک ہلکی درد سے بھی محسوس کِیا جاسکتا ہے۔

☆لفظ یا خیال

علمیت کا کلام ایک لفظ یا خیال ہوسکتا ہے جو بیماری، مرض یا درد کو بیان کرتا ہے۔
یہ بیماری کا نام یا بدن کے متاثرہ حصہ کا نام ہوسکتا ہے۔

☆رویا

بدن کے جس حِصہ کو شِفا کی ضرورت ہے یہ اُس کی رویا کے ذریعہ بھی آسکتا ہے۔

☆جگہ

بعض اوقات خُدا متاثرہ شخص کا مقام یا حتیٰ کے ٹھیک اُسی شخص کو ظاہر کرے گا جسے اُس وقت جسے شِفا کی ضرورت ہے۔
کبھی کبھار اسے کسی خاص کمرے کے حِصہ کی جانب، کسی مخصوص نشست یا اُس شخص کے ٹھیک مُقام کی جانب ایک کھینچاؤ (جیسے کے مقناطیس) طور پر بیان کیا جاتا ہے۔
دوسرے اوقات میں یہ ایک روشنی، یا چمک یا روح القدس میں کوئی اور احساس جو آپکی توجہ کو ایک مخصوص شخص کی جانب کھینچتا ہے۔
خُدا اُس شخص کا نام ظاہر کرسکتا ہے، یا کوئی دوسری شناخت جس سے اس بات کی تصدیق ہوگی یہ وہی شخص ہے جس کی پاک روح مخصوص شِفا کیلئے نشاندہی کررہا ہے۔

ایمان جاری ہوتا ہے

جب پاک روح علمیت کے کلام کے وسیلہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ خاص بیماری یا مخصوص شخص کو شفا دینے والا ہے تو ایمان جاری ہوتا ہے۔ بعض اوقات یہ ایمان کی نعمت ہوتی ہے۔ اکثر علمیت کا کلام شِفا کی نعمت کی قوت کو بھی جاری کرتا ہے۔ خُدا جسے ظاہر کرتا ہے، اُسے شِفا دیتا ہے!!

شِفا اور حِکمت کا کلام

حِکمت کے کلام کی نعمت خُدا کی حِکمت کی مافوق الفطرت فراہمی ہے جو ظاہر کرتی کے کہ ہم کسی بھی کام میں کیسے آگے بڑھ سکتے تاکہ اُس خاص ضرورت کی موثر خِدمت ہوسکے۔ اس سے ہمیں حِکمت ملتی ہے کے جو علم ہم پہلے سے فطرتی یا مافوق الفطرت طور پر جانتے ہیں اُسے کیسے استعمال کرنا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ کسی ضرورت کی خُدا کے منصوبہ اور مقصد کے مُطابق کیسے خِدمت کرنا ہے۔
یہ اہم ہے کہ ہم باپ کی آواز سُننے اور مرضی کو دیکھنے کیلئے وقت نکالیں تاکہ ہم جان سکیں کہ وہ کسے، کب، کہاں اور کیسے ہمیں خِدمت کیلئے

استعمال کرنا چاہتا ہے۔

یوحنا 28:8 ’’پس یسوع نے کہا کہ جب تُم اِبنِ آدم کو اُونچے پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ مَیں وہی ہوں اور اپنی طرف سے کُچھ نہیں کرتا بلکہ جس طرح باپ نے مُجھے سِکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں۔‘‘

یوحنا 10:14 ’’کیا تُو یقین نہیں کرتا کہ مَیں باپ میں ہوں اور باپ مُجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو مَیں تُم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مُجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے۔‘‘

حِکمت کے کلام کے وسیلہ بیتِ حسدا کے حوض پر یسوع کی ایک مخصوص شخص کی جانب راہنمائی ہوئی اور اُس نے ایک مُختلف طریقے سے خِدمت کی۔ اُس نے کئی لوگوں کو مُختلف طریقوں سے شِفا دی۔ اُس نے اُن پر ہاتھ رکھے، اُس نے اُنکے کانوں میں اُنگلیاں ڈالیں، اُس نے تھوکا اور اُنکی زبان کو چھُوا، اُس نے بدروحوں کے باہر نکالا حتیٰ کے اُس نے محض بول کر اُنہیں شِفا بخشی۔

پولُس کی شِفا یا خِدمت میں

پولُس نے بھی کئی مُختلف طریقوں سے شِفا کا کام کِیا جیسے کہ علمیت کے کلام نے اُسے کرنے کی راہنمائی بخشی۔ پولُس نے ہاتھ رکھنے کے وسیلہ شِفا کی خِدمت کی اور رومال اور پٹکے اُس کے ہاتھ سے چھُوا کے بیمار پر ڈالے جاتے۔ پولُس نے جوان شخص یوتخس کو اُس کے اوپر لیٹ کر اور گلے لگا کر مُردوں میں سے زندہ کِیا۔

پُبلِیُس کے باپ کی خِدمت کرنے سے پہلے پولُس نے دعا کی (ظاہری طور پر حِکمت کا کلام حاصل کہ اُس شخص کی شِفا کی کیسے خِدمت کی جائے) اور پھر اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے اور اُسے شِفا بخشی۔

اعمال 8:28 ’’اور ایسا ہوا کہ پُبلِیُس کا باپ بُخار اور پیچش کی وجہ سے بیمار پڑا تھا۔ پولُس نے اُس کے پاس جا کر دُعا کی اور اُس پر ہاتھ رکھ کر شِفا دی۔‘‘

حِکت کے کلام کے ذریعہ شائد ہم بھی خود کو غیر متوقع طریقے سے کسی شخص کی شِفا کی خِدمت کرتے دیکھیں۔ جب ایسا ہوتا ہے تو اکثر ایمان کی نعمت کام کرنا شروع کرتی ہے اور ہم صرف وہی کرتے ہیں جو خُدا نے ظاہر کِیا ہے۔ جب ایسا ہوتا ہے تو ہمیشہ شِفا کا ظہور ہوتا ہے۔

شِفا اور روحوں کے امتیاز کی نعمت

کمزوری کی روح

روحوں کے امتیاز کی نعمت روحوں کی دُنیا میں مافوق الفطرت بصیرت ہے۔ یہ کسی صورتحال، ایک عمل یا پیغام کے پیچھے روح یا روحوں کو ظاہر کرتی ہے۔

اکثر کسی شخص کی بیماری یا مرض کی ذمہ دار کمزوری کی تاثیریں ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر، سرطان کی، جوڑوں کے درد کی، ناراضگی یا

کڑواہٹ کی تاثیریں ہیں۔
روحوں کے امتیاز کے ذریعہ روح القدس ظاہر کرے گا یا ٹھیک مسلئے کے سبب پر اُنگلی رکھے گا تا کہ متاثرہ شخص شفا اور رہائی پا سکے۔
لوقا 20:11 ''لیکن اگر مَیں بدروحوں کو خُدا کی قُدرت سے نِکالتا ہوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آ پہنچی۔''

نعمتیں کیسے کام کرتی ہیں

جب کوئی شخص خُدا کی روح کی راہنمائی سے چلتا ہے تو روحوں کے امتیاز کی نعمت ایک تاثر، یا ایک خیال کے ذریعہ آتی ہے جو کمزوری کی تاثیر کو ظاہر کرتی ہے جو کہ مسلئے کا سبب ہے۔
یسوع کے نام میں بدروحوں کو نِکالیں تو وہ شخص شِفا پا جائے گا۔
متی 9:32-33 '' جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گونگے کو جِس میں بدروح تھی اُس کے پاس لائے۔ اور جب وہ بدروح نِکال دی گئی تو گونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعجب کر کے کہا کہ اِسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا۔''

شِفا۔۔۔ایمان کی نعمت۔۔۔معجزات کی قدرت

ایمان کی نعمت

☆مافوق الفطرت طور پر آتا ہے

ایمان کی نعمت مخصوص وقت اور مقصد کیلئے مافوق الفرت ایمان ہے۔ یہ قوت کی نعمت کسی خاص وقت میں آپ کی کسی بھی صورتحال میں اُس خاص کام کو پورا کرنے کیلئے ہے۔
بعض اوقات جب تخلیقی معجزے کی ضرورت ہوتی ہے یا جب ایسے شخص کی خِدمت کی جا رہی ہو جس کی شِفا کے لئے اونچے درجے کا ایمان چاہیے ہوتا ہے پھر وہاں ہمارا ایمان بڑھ جاتا ہے تو خدا ہمیں مافوق الفطرت طور پر خاص ایمان عطا کرے گا تو چاہے یہ کِتنا بھی نا مُمکن کیوں نہ معلوم ہوتا ہو ہم بلاشُبہ جانتے ہیں کہ شِفا کا مُکمل ظہور ہو گا۔
بعض اوقات لوگ ایسے لوگ ہمارے پاس آتے ہیں جن کے بدن کے حصے پیدائشی نُقص، سرجری یا حادثات کی وجہ سے غائب ہوتے ہیں۔ شائد ہمارا ایمان اُس نُقطے تک نہیں بڑھا جہاں ہم اس معجزے کیلئے خُدا پر ایمان رکھ سکیں۔ بحر حال حِکمت کے کلام کے ذریعہ ہو سکتا ہے کہ ہم رویا میں خود کو دلیری کے ساتھ تخلیقی معجزہ ہونے سے پہلے اُسے کرتا دیکھیں۔
جب ہم رویا کے ذریعہ حِکمت کا کلام حاصل کرتے ہیں تو ایمان کی نعمت جاری ہوتی ہے اور ہم شک کئے بغیر جانتے ہیں کہ معجزہ ہو گا کیونکہ

بطور خادم ہم روح میں ایسا ہوتے پہلے ہی دیکھ چُکے ہوتے ہیں۔

☆ایمان کی نعمت عمل میں

جِس دن پطرس اور یوحنا نے ہیکل کے دروازہ کے ساتھ لنگڑے شخص کو دیکھا تو اُنہوں نے ایمان کی نعمت کو حاصل کِیا۔

اعمال 6:3 ''پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تُجھے دِئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھِر۔''

معجزات کی قدرت

علمیت اور حِکمت کا کلام معجزات کی قدرت کو جاری کرتے ہیں۔ علمیت کا کلام حاصل کرتے ہوئے، ہم نے روح میں رویا یا ایک تاثر کے ذریعہ۔۔۔ جس شخص کو تخلیقی معجزے کی ضرورت ہے اُس کی شِفا یا خِدمت کرنے سے پہلے ہی ہم نے معجزہ ہوتے دیکھ لیا ہے۔

فوری طور پر ہم ایمان کی نعمت حاصل کر لیتے ہیں۔ اب یقین کرنے میں مزید کوئی جدوجہد نہیں ہے۔ ہم بلا شُبہ جانتے ہیں کہ ہم نے جیسے دیکھا ہے ویسے خِدمت کرنا شروع کرتے ہیں تو معجزہ رونما ہوگا۔ ہم دلیری سے معجزات کی قدرت کی نعمت میں کام کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

مرقس 5,3:3 ''اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا کہا بیچ میں کھڑا ہو۔ 5 اُس نے اُن کی سخت دِلی کے سبب سے غمگین ہو کر اور چاروں طرف اُن پر غُصہ سے نظر کر کے اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دِیا اور اُس کا ہاتھ دُرست ہو گیا۔''

نعمتیں ایک ساتھ کام کرتی ہیں

جیسا ہم نے دریافت کِیا ہے یہ کہنا واقعی ناممکن ہے کہ کلام میں بیان کردہ یہ یا وہ واقعہ کون سی نعمت کے وسیلہ ہوا ہے۔

اس کی وجہ نہایت سادہ ہے۔

پاک روح کی نعمتوں کا ظہور ایک ہی پاک روح سے ہوتا ہے۔ وہ اس قدر ایک دوسرے سے مِلی ہیں اکثر انہیں الگ کرنا ناممکن ہے۔ بعض اوقات نعمتیں ایک ساتھ ایک شخص میں، یا دو اشخاص یا بعض دفعہ پورے گروہ میں کام کرتی ہیں۔ ہمارے پاس یہ خوبصورت یقین دہانی موجود ہے کہ ہمیں جس بھی نعمت کی ضرورت ہے وہ ہمارے لئے دستیاب ہے۔

جب ہم دلیری سے اس پر عمل کرتے ہیں جو خُدا نے ہم پر ظاہر کیا ہے تو شِفا ہمیشہ ظہور پذیر ہو گی۔

کیا ایک شخص کے پاس ایک نعمت ہے؟

نہیں!

کیا ایک شخص کے پاس ایمان کی نعمت ہے، دوسرے کے پاس معجزات کی نعمت اور کسی دوسرے کے پاس شِفا کی نعمت؟
ایک شخص یا لوگ جنہیں خِدمت میں فائدہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے یہ وہ لوگ ہیں جو روح القدس کی نعمتوں کے عمل کے ذریعہ خُدا سے نعمت حاصل کرتے ہیں۔ یہ کہنے کی بجائے کہ ''میرے پاس یہ یا وہ نعمت ہے!'' روح القدس کی نعمتوں کو سمجھنا بہتر ہے اور کسی بھی وقت دوسروں کی روح کی نعمت یا تمام نو نعمتوں میں خِدمت کرنے کو ہمیشہ تیار رہیں۔

''ایمان کے پٹھے'' تعمیر کریں

اگر کوئی شخص روح القدس میں بپتسمہ حاصل کرتا ہے تو اُس کے کیلئے روح کی تمام نو نعمتیں دستیاب ہیں۔ مگر غلط تعلیم یا خود کی زندگی میں گُناہ کی وجہ سے اُس کے زندگی میں روح کا بہاؤ رک گیا ہے یا مُکمل بہاؤ میں رکاوٹ ہے۔
جب وہ روح القدس کے ظہور میں اپنے استحقاق کے عمل کی مشق کرنا شروع کرتا ہے تو وہ اُس کی زندگی میں بڑھیں گی۔
ہم بعض اوقات کہتے ہیں کہ ''وہ شخص واقعی شِفا کی نعمت میں کام کرتا ہے۔'' اس سوچ کے ساتھ ''میرے پاس یہ نعمت نہیں ہے، لہٰذا'' میں اُن سے دعا کرواؤں گا۔''
سچائی یہ ہے کہ اُنہوں نے اپنے ایمان کی مشق کی ہے اور اُس خاص نعمت میں آپ سے زیادہ کام کِیا ہے اس لئے اُن کے ''ایمان کے پٹھے'' اس جگہ میں زیادہ مضبوط ہیں۔

لوگوں میں

جب مسیح کا بدن متفق ہوتا ہے اور روح کی نعمتوں کو کام کرنے دِیا جاتا ہے تو ایک کو غیر زُبانیں دوسرے کو ترجمہ اور ایک کو نبوت اور دوسروے کو مکاشفہ کی نعمت دی جاتی ہے۔
خُدا بدن کے درمیان نعمتوں کو تقسیم کرے گا تا کہ سب ایک ساتھ مِل کے کام کریں۔ لیکن جس شخص نے نبوت کرنے میں اپنے ایمان کی زیادہ مشق کی ہے وہ شائد نبوت میں جلدی کام کرے گا۔ پس ہم دوبارہ سوچنا شروع کرتے ہیں، ''اوہ اُس کے پاس نبوت کی نعمت ہے۔ (میرے پاس نبوت کی نعمت نہیں ہے۔)''

یادرکھیں، روح القدس کی تمام نعمتیں ہراُس ایماندار کے وسیلہ کام کرسکتی ہیں اور کریں گی جو پاک روح میں بپتسمہ پاچُکا ہے اور جو پاک روح کوخدمت کرنے کا موقع دے گا۔

نتیجہ

2 تیمُتھیس 6:1 ''اِسی سبب سے مَیں تُجھے یاد دِلاتا ہوں کہ تُو خُدا کی اُس نعمت کا چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعِث تُجھے حاصِل ہے۔''

اکثر ہاتھ رکھنے کے وسیلہ روح کی نعمتوں کے جاری ہونے یا منتقلی کا عمل ہوتا ہے۔ایک مسیح سے بھرے خادم یا ایماندار کو ڈھونڈیں جو روح القدس کی نعمتوں میں آزادی سے کام کرتا ہے۔اُس سے کہیں کہ وہ آپکے اوپر اپنے ہاتھ رکھے اور ان نعمتوں کو آپکی زندگی اور خِدمت میں آزادی سے کام کرنے کیلئے جاری کرے۔

پولُس نے لکھا،

رومیوں 11:1 ''کیونکہ مَیں تُمھاری مُلاقات کا مُشتاق ہوں تاکہ تُم کو کوئی روحانی نعمت دوں جِس سے تُم مضبوط ہوجاؤ۔''

مسیح کے پورے بدن کی تعمیر اور بشارت کیلئے پاک روح کی نعمتیں اہم اوزار ہیں۔

☆ ان نعمتوں کو مسلسل ''مُتحرک رکھیں۔''

☆ انہیں پھسل کر دور نہ جانیں دیں۔

☆ توقع کریں یہ آپکی زندگی میں کام کریں۔

☆ ہر روز ایمان سے انہیں اُنکے مُکمل اور ٹھیک ظہور میں جاری کریں۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔شِفا کی نعمتیں کیا ہیں؟ یہ ''نعمتیں'' کیوں جمع کہلاتی ہیں جبکہ باقی تمام نعمتیں واحد ہیں؟

2۔علمیت کا کلام شِفا کی نعمتوں کے ساتھ کیسے کام کرتا ہے؟

3۔خُدا نے آپکو روح کی کِس نعمت کیلئے چُنا ہے؟ جواب ہے تمام! اب،اُن نعمتوں کی فہرست تحریر کریں جن میں آپ نے کم از کم ایک بار کام کِیا ہے۔

4۔آپ کو اپنی زندگی میں روح القدس کی کون سی نعمتیں ''مُتحرک'' کرنے کی ضرورت ہے؟

ایک مکمل تربیتی سِلسلہ

بائبل تربیتی مراکز، بائبل سکولوں، سنڈے اسکولوں،

مطالعاتی گروہوں، اور شخصی مطالعہ کے لِئے بہترین

ہوسیع میں ہم پڑھتے ہیں کہ میرے لوگ عدمِ معرفت سے ہلاک ہوتے ہیں (6:4)۔ہم کافی کُچھ کھو چُکے ہیں کیونکہ ہم ناواقِف ہیں کہ خُدا نے ہمارے لِئے کیا مُہیا کر رکھا ہے۔جِن چیزوں سے ہم ناواقِف ہیں اُن پر ہم یقین نہیں کر سکتے! یہ تربیتی سِلسلہ اِسی لِئے تشکیل دِیا گیا ہے تا کہ ہم خُدا کی بادشاہت میں صحت اور قوت میں رِہ سکیں!

ہمیں مضبوط اور معجزات کرنے والے ایماندار ہونا چاہیئے۔ یہ طاقتور، بُنیادی، عملی زندگی کو تبدیل کرنے کا سِلسلہ اِس مقصد کے لِئے ہے ۔۔۔۔ایمانداروں کو خدمت کے کام کے لِئے لیس کرنا، مسیح کے بدن کی رُوحانی ترقی، جب تک ہم سب خُدا کے بیٹے کے علم اور ایمان کے اتحاد میں ایک نہ ہو جائیں، کامل انسان ہونے تک، مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔۔۔(اِفسیوں 4:12-13) ہر ایمان دار کا یسُوع کا کام کرنے تک۔

ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اِن مضامین کا مطالعہ ترتیب سے کریں۔

نئ مخلُوق کی شبِیہ۔۔۔۔جاننا کہ ہم مسیح میں کون ہیں

دریافت کریں کہ ہمیں کِس لِئے تخلیق کِیا گیا! ''نئے سِرے پَیدا'' ہونے کا کیا مطلب ہے۔راستبازی کا یہ بھید ایمانداروں کو احساسِ جُرم، مُذمت، کم تری، کوتاہی جیسی سوچوں کو شکست دینے کے لِئے آزاد کرتا ہے تا کہ وہ مسیح کی شبِیہ کی مانند ہو جائیں۔

ایماندار کا اِختیار۔۔۔۔کیسے ہارنا چھوڑ کر جیتنا شروع کریں

جب خُدا نے یہ کہا کہ ''وہ اِختیار رکھیں!'' تو خُدا نے بنی نوع انسان کے لِئے اپنا ابدی منصوبہ ظاہر کِیا۔آپ ایک نئ دلیری میں چلیں گے۔آپ شیطان اور اُس کی تاثیروں پے روزمرہ کی زندگی اور خدمت میں فتح میں رہیں گے۔

مافوق الفطرت زندگی۔۔۔۔پاک رُوح کی نعمتوں کے وسِیلہ

پاک رُوح کے ساتھ نیا اور گہرا رِشتہ تعمیر ہوتا ہے۔یہ مدد کرتا ہے کہ آپ دریافت کر سکیں کہ کیسے رُوح القدس کی نو(9) نعمتیں آپ کے اندر کام کر سکتی ہیں۔سرگرم خواہش پَیدا ہوتی ہے کہ آپ اِن نعمتوں کو حاصل کریں اور نئ مافوق الفطرت زندگی میں داخل ہوتے ہوئے انہیں ہوا دیں تا کہ یہ شعلے بن جائیں۔

ایمان۔۔۔مافوق الفطرت میں رہنا

سیکھیں کہ آپ کیسے ایمان کے عالم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ کیسے آپ خُدا کے لِئے عظیم دھماکے کر سکتے ہیں۔ یہ وقت ہے کہ ایماندار ایمان کو جاری کرے، مافوق الفطرت عالم میں قدم رکھیں، پوری دُنیا کو خُدا کی عظمت دِکھائیں۔

شفا کے لِئے خُدا کی فراہمی۔۔۔خُدا کی شفایا قدرت کو لینا اور خدمت میں لانا

کلام کی پُختہ بُنیاد جو شفا پانے اور شفا کی مؤثر خدمت کرنے کے لِئے ایمان کو جاری کرتا ہے۔ یہ آج ہمارے لِئے یسوع اور رسولوں کی خدمت کو نمونے کے طور پر پیش کرتا ہے۔

حمدوستائش۔۔۔خُدا کا پرستار بننا

یہ خُدا کے ابدی حَمد وستائش کے منصوبے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایمانداروں کو پُر لُطف بائبلی اظہار میں ستائش کی بُلندی پر لے جاتا ہے۔ یہ سِکھاتا ہے کہ کیسے گہری ستائش میں ہم خُدا کی زبردست حضُوری میں داخل ہو سکتے ہیں۔

جلال۔۔۔خُدا کی حضُوری

کیسا شاندار دِن ہے جِس میں ہم رہتے ہیں! ہم خُدا کے جلال کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ وہ ہمارے آس پاس ظاہر ہوتا ہے۔ سیکھیں کہ یہ جلال کیا ہے اور کیسے اِس کا تجربہ کِیا جا سکتا ہے۔

معجزانہ بشارت۔۔۔دُنیا تک جانے کا خُدا کا منصوبہ

ہم بھی اُن کی طرح جن کا ذِکر اعمال کی کِتاب میں ہے، نشانات، عجائبات اور شفا اور معجزات کا تجربہ اپنی زندگیوں میں کر سکتے ہیں۔ ہم اُس بڑی اخیر زمانہ کی فصل کا حِصّہ بن سکتے ہیں اگر ہم معجزانہ بشارت کو اپنے اندر سے بہنے دیں۔

دُعا۔۔۔آسمان کو زمین پر لانا

دریافت کریں کہ آپ کیسے خُدا کی مرضی جو آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر ظاہر کر سکتے ہیں۔ شفاعت، دُعا میں کلام، ایمان اور متفقہ دُعاؤں کے وسیلہ آپ اپنی زندگی حتّٰی کہ دُنیا بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

کلیسیا کی فتح

یسوع نے کہا "مَیں اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ اَرواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے"۔ اِس مطالعہ میں آپ دیکھیں گے کہ کیسے اعمال کی کِتاب اِبتدائی کلیسیا کے کاموں کی کہانی ہے لہٰذا یہ آج اُس کی کلیسیا کے لِئے بحال کردہ نِشانات اور عجائبات کا نمونہ ہے۔

خدمت کی نعمتیں۔۔۔رسول، نبی، مبشر، خادم، استاد

یسوع نے انسانوں کو نعمتیں بخشیں۔ دریافت کریں

کہ یہ نعمتیں کیسے کلیسیا میں کام کرتی ہیں تا کہ خُدا کے کام کے لِئے لوگ تیار ہوسکیں۔ اپنی زندگی میں خُدا کی بُلاہٹ کا جانیں!

رہنے کے لِئے نمونے۔۔۔۔ پُرانے عہد نامہ سے

خُدا کی عظیم بُنیادی سچّائیاں اِس مطالعہ کے موضوع میں دوبارہ زِندہ ہو جاتی ہیں۔ مسیحا کی آمد کی گواہیاں، عیدیں، قُربانیاں اور پُرانے عہد نامہ کے معجزات، یہ تمام خُدا کے ابدی منصوبہ کو ظاہر کرتی ہیں۔

اے۔ ایل اور جوئیس گِل کی کِتابیں:

حکومت کے لِئے مُقرر

نِکلو! یسوع کے نام میں

دھوکے پر فتح

مطالعاتی گائیڈز:

جلال کے لِئے پیش رفت

بدکاری سے رہائی

تمام کتابچے، کِتابیں اور مطالعاتی گائیڈز

www.gillministries.com پر مُفت ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔